السحر العجیب

فی جلب الحبیب

حصہ سوم

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 11/2، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور

(تیسرا حصہ)

السحر العجیب فی جلب العجیب

خالد اسحٰق راٹھور

پرنٹر پریس شیراز نوری

جملہ حقوق محفوظ ہیں !

مدیر خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون (042)-36293245
(042)-36374864
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 2008

قیمت

السحر العجيب في جلب الحبيب

جمع وتأليف

الأستاذ الكبير
عبد الفتاح السيد الطوخي
مدير عام معهد الفتوح الفلكي
لمصر والأقطار الشرقية
ص ب : ٢٢٦٢ مصر

الجزء الثالث

المكتبة الشعبية
بيروت ـ لبنان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

پیش لفظ

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام اس سے قبل السحر العجیب فی جلب الحبیب کا دوسرا حصہ عربی اور اردو میں ترجمے کے بعد شائع ہو چکا ہے۔

زیر مواد اِسی کتاب کے تیسرے حصہ پر مشتمل ہے۔تراجم کے حوالے سے اکثر یہ بات سامنے آتی ہے کہ عام لوگ باآسانی اِن اعمال کو سمجھ نہیں پاتے۔ایک وجہ تو اس کی نسبتاً تفصیل ترجمہ ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔تاہم اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ اِن کتب میں بازار میں دستیاب عام کتب کی نسبت زیادہ سنجیدہ اور پیچیدہ مضامین ہوتے ہیں جن کو ہمارے یہاں عام افراد کیا کچھ نہ کچھ مہارت رکھنے والے افراد کے لیے بھی سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔سو اس حوالے سے میرا مشورہ ہے کہ اس کتاب کو کم وبیش تین دفعہ پڑھیں۔پھر آپ خود محسوس کر سکیں گے کہ کتاب کو سمجھنا آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔صرف سرسری طور پر کتاب کو دیکھ کر عامل بننے کی کوشش کا کوئی فائدہ نہیں۔یہ کتاب معیاری عملیات اور مستند قواعد پر مشتمل ہے اور مجھے مکمل یقین ہے کہ اس کا مطالعہ آپ کے حق میں حد درجہ مفید ثابت ہو گا۔

اس کتاب کی تیاری میں جن اصحاب کا تعاون حاصل رہا اِن کے لیے خصوصی طور پر شکر گزار ہوں۔خاص طور پر زاہد اسحاق راٹھور کا اس کتاب کو ٹائپ کرنے اور اس کو کتابی شکل دینے پر اور حافظ محمد فرخ جاوید کا اس کتاب میں اعراب لگانے کا محنت طلب کام سرانجام دینے پر۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی

سے شائع ہوتا ہے۔علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال با قاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ، اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرینِ علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے' خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر ہندی حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزّ و جل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔اس تعارفی پمفلٹ کا وجود میں آنا اس کاوش کا ہی ایک حصہ ہے۔اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں آنے والے صفحات میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے پہلے اور بعد میں آنے والے لوگوں نے تیری تعریف کی۔ میں تیرا شروع سے آخر تک مخلوقات کے شکر کی تعداد پر شکرادا کرتا ہوں۔ میں تیرے نبی ورسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جو تمام مخلوق میں سے بہترین ہیں وہ اللہ کے اسرار کے منبع اور ربانی علوم کو احاطہ کرنے والے ہیں اُن کے اصحاب تابعین اور اُن تمام کے ساتھ ہم پر تخلیق کائنات سے حشر کے دن تک ہو۔ آمین۔

اس کے بعد عبدالفتاح ابن سید محمد عبدہ الطوخی الفلکی کہتا ہے جو اللہ سے نجات' کامیابی اور فلاح چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے' اُس سے پہلے اور بعد کے لوگوں کو بخش دے۔ یہ ہماری کتاب القدیر' کا تیسرا اور آخری جزء ہے۔ جس کا نام السحر العجیب فی جلب الحبیب ہے۔ اُس میں میں نے دوسو اسباق پورے کئے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے گہرائیوں اور غاروں میں سر' اسرار اور علوم النار میں سے پایا کم تر کان سے نفیس جوہر کی طرف پھیرنے سے اُس میں ہم نے اضافہ کر دیا ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سے مومنین مخلصین کو نفع پہنچائے اور ابلیس لعین کی پیروی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

قسم مدھش کی تصاریف

محبت کی کشش کے لیے تصاریف تم آنے والا ارجوانہ نشان پر لکھو۔ اور اعمال میں سے
رچیز کے لیے اُس کے اردگرد توکیل ہو۔ اور اُسے جیب کی طرح سیئں اور بخور میں سے کوئی چیز اُس
ل رکھیں اور وہ لبان ذکر اور دھنیا ہو اور اُسے آگ میں ڈالو اُس پر قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور اسی طرح
رات دوسرے نشان کے ساتھ تکرار کر دیہاں تک کہ مطلوب کے لیے پورا ہو جائے اور مطلوب کے
ستے میں جلانے والی راکھ چھڑکو۔ تم دیکھو گے کہ کس طرح تم خوش ہوتے ہو۔

تہیج محبت کے لیے جوش میں لانا

اور بھڑکانا

تم مطلوب کے نشان پر ارجوانہ لکھو اور اُس کے اردگرد توکیل اور پاک بخور کے ساتھ

لوبان کا اطلاق ہو اور اُسے سیب میں لٹکائے اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھے اور اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھے۔ انشاءاللہ وہ محبت کی کشش میں بھڑک اُٹھے گا۔

نیند میں کسی امر کے لیے

پتھر پر توکیل کے ساتھ ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور پتھر اپنے سر کے نیچے رکھو۔ پس بے شک تم انشاءاللہ تعالیٰ نیند میں وہ دیکھو گے جس کے تم طالب ہو۔ اور جب تم غائب کے جلب کا ارادہ کرو تو تم پاک جھلی پر ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے ہوا میں معلق کرو۔ بے شک غائب آدمی کے حاضر ہونے کے ساتھ مراد رب العباد کے حکم کے ساتھ پوری ہو گی۔

اور جب تم رجم (پتھر مارنے) کا ارادہ کرو تو چار پرانی آواز دینے والی ٹھیکریوں پر ارجوانہ لکھو اور شر کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور ہر ٹھیکری مکان کے باہر کے کونوں میں سے ہر کونے میں دفن کرو۔ پس بے شک رات دن ہر طرف سے پتھر پڑیں گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم حاجت کے پورے ہونے کا ارادہ کرو تو تم آنے والا ارجوانہ سبز کاغذ پر لکھو۔ اُس میں درہم رکھو اُسے معلق کرو اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے سامنے رکھو۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو گی۔

اور جب تم اُس کے خادم کو ظاہر کرنے اور اُس کے ساتھ معاہدے کا ارادہ کرو تو تم مناسب مشاہدے میں ریاضت وخلوت کے ساتھ ارجوانہ (نقش) لکھو اُسے اپنے سر پر رکھو تم ہر نماز

کے بعد اور آدھی رات کے وقت قسم بالترتیب اکیس اور ۱۱۱ مرتبہ پڑھو۔ بے شک خادم (موکل) نیند میں یا آنکھوں دیکھے ظاہر ہوگا اور اُس سے معاہدہ کرو۔

اور اگر تم تلبیس کا ارادہ کرو تو اُس کی ہتھیلی پر ارجوانہ لکھو۔ اور تم قسم پڑھو اور ہر دفعہ کے بعد تم کہو:

اَنزِلُوا وَالبسُوا الکَفَّ و فَرِّقَ الاَصَابعِ۔

اور ہاتھ سر کی طرف اٹھاؤ جب تم عمل کرو تو کہو:

اَلقِوا عَلَیہ النَّومَ وَاِملَئو الجَسَدَ کُلّہ' وِسَمَعُوی غطِیطَ النَومِ۔

جب سوئے تو اُسے غور سے دیکھو اور اُس سے کہو:

شَلخَص شَلخَص وَ قَالُوا لِجلُودِھِم لِمَ شَھدتُّم عَلَینَا۔ قَالُوا اَنطَقَنَا اللهُ الّذِی اَنطَقَ کُلَّ شیءٍ وَ ھُوَ خَلَقَکُم اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَاِلَیہِ تُرجَعُونَ۔ اَنطُق بِحَقِّ نَطقَلیُوش وَ بِحَقِ مَنّ اَنطَقَ النَّملَۃَ لِسَیّدِنَا سلیمان بِن دَاؤدَ عَلَیہِمَا السَّلاَمُ اِنّ کُنتَ نَصرانِی

اُنطق مَجدُ الآبُ وانْ کنتَ مُسلِما اُنطُق بالشّھادۃ

اور اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہے کہ وہ تم سے بھاگ جائے گا تو اُسے بولنے سے پہلے تباہ کر دو۔ اس طرح کہ تم اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھو اور تین مرتبہ کہو:

حَبَسْتُكَ وَ سَجَنتُكَ بِالْاِسْمِ الّذِیْ حَبَسَ بِهِ اِلاَکْمَهَ وَالاَبرَص وَاَیِسَ فِی السّجِنِ لَاتَخرُجُ اِلَّا بِاذْنِیْ

اور یہ اُس کی گردان ہے تم کہو:

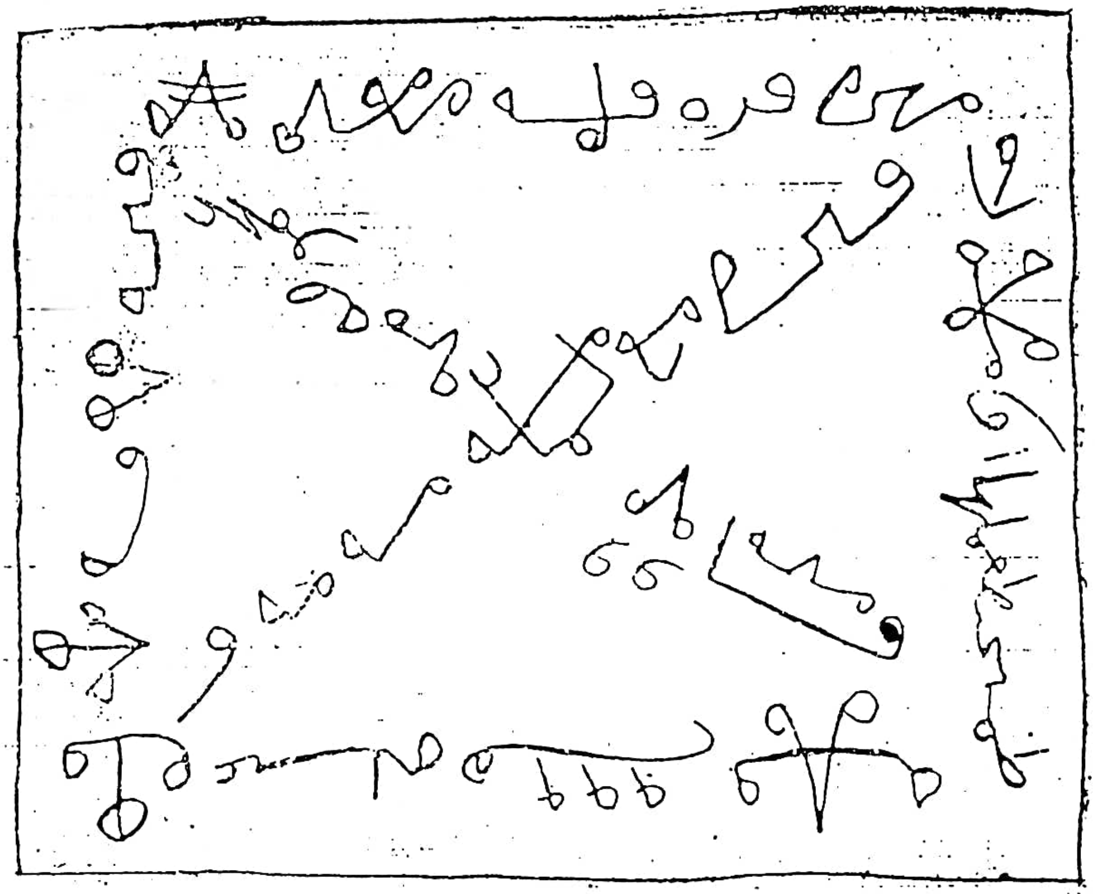
اِنْصَرِفْ بِسَلَامٍ آمِنِیْنَ یااَیّھَا الّذِینَ اٰمَنُوا اِذَانُودِیَ لِلصّلٰوۃ مِنْ یَّوْمِ الْجُمْعَةِ فَاسْعَوْ اِلٰی ذِکرِ اللهِ وَذَرُوالبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیرٌ لَکُمْ اِن کُنتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ فَاِذَاقُضِیَتِ الصلاۃُفَانْتَشِرُوْا فی الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اِللهِ وَاذْکُروا اللهَ کَثِیْراً لَعَلّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ وَاِذَارَاَوْا تِجَارَةً اَوْلَھواً اِنْفَضُّوْا اِلَیْھَا وَتَرَکُوكَ قائما قل ما عند الله خیر من اللھم و من التجارۃواللهُ خَیْرُ الرّا زِقِیْنَ اِذَا زُلْزِلَتِ الاَرض زِلْزَاَلَھَا وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا

وَقَالَ الانسَانُ مَالَهَا۔ یَوۡمِئذٍ تُحدِّثُ اَخۡبَارَھا بِاَنَّ رَبَّکَ اَوۡحٰی

لَهَاا یَوۡمَئذٍ یَصۡدُرُ النَّاس اَشۡتَاتا اَشۡتَاتا اَشۡتَاتا

اس ساری اصراف کو تین مرتبہ دہراؤ۔

اور یہ ارجوانہ کی صورت ہے جس پر تمام اعمال کا دارومدار ہے۔



جادو کے باطل کرنے اور حفاظت

اُسے لکھے اور پلائے۔ لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے اور یہ تم لکھو:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا

بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا لَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا

لَا هَجْ هَجْ هَجْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۔ لد ۔ د۔د۔ م۔ م۔ م۔ سدام۔

سَقَكَ حَلَعْ یَصْ ا ه م س ق ك ح ل ع ی ص ا ه م ك س ق

ح ل ع ی ص ك ه ی ع ص كَفَیْتُ ح م ع س ق حَمِیْتُ ع

ع ع لا لا لا و ووو و و و ووو فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ

الْعَلِیْمُ۔

عم ۔ م۔ م۔ ع۔ع۔ع۔د۔د۔د۔ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حافظاً وَهُوَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

محبت اور محبوب کے حصول کے لیے

تم آیت

رُدُّوْهَا عَلَیَّ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

کے عدد طالب اور مطلوب کے نام کے عدد کے ساتھ لو اور توکیل ہو۔ اور تمام کو مربع میر اتارو۔ اور وفق (نقش) کے اردگرد آیت اور توکیل لکھو۔ اور پاک لوبان کی دھونی کے ساتھ اُسے سیب میں معلق کرو۔ اور عمار کی گردان کرو اور وفق پر آیت ۱۵۲ دفعہ پڑھو پھر دو کے بعد اور پھر پچاس کے بعد توکیل کرو۔ پھر ہر سو کے بعد بے شک وہ سریع الاجابت (جلدی قبول ہونے والا) ہے۔

جلب محبت اور ارسال کے لیے ہے

تم جمعہ کی رات مشاہدہ کرو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرو۔ اور سو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور پہلی میں ایک دفعہ بسم اللہ کے ساتھ تم صمدیہ ۲۵۰۰ مرتبہ پڑھو۔ سورت ۵۰۰ دفعہ پڑھو اور جس کا تم ارادہ کرتے ہو اُس کے ساتھ توکل کرو اور ہر ہزار پر تم ایک دفعہ توکل کرو۔ اور اس کے بعد تم دو رکعات نماز پڑھو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود بھیجو۔ بے شک اللہ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو

گی۔

ارسال آخر

اُسے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے (طمطلوش۔طیطلوش) اور ہر سو پر تم توکل کر دتم کہو

اِذْهَبُوا اِلٰی فلان بن فلانة خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَالا يُرْسَلُ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فلا تنتصران وَيقضى حَاجَتِى

بِحَقِّ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ

الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ

سندروس، جاوی اور کندر کے ساتھ دھونی دو۔

جلب اور محبت کے لیے

وہ تانبے کے قلم سے ٹھیکری پر لکھے۔ اور لکھنے کے بعد لوبان کا اطلاق عود اور لبان ذکر کے ساتھ کرے اور اُسے تیز آگ میں رکھے۔ اور جو کچھ تم نے مطلوب کے پورے نام کے عدد پر لکھا

اُس کے ساتھ عزم کرو اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

(اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هَرَاشِ ۲ مَرَاشِ ۲ شَهْلَمُوْشِ ۲ هَيْوُلَاشِ ۲ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِيْ اَضَاءَ بِهٖ كُلَّ ظُلُمَاتٍ وَبِالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الْعَظِيْمِ وَالْكَلِمَاتِ التَّامَّةِ وَالْعَزَائِمِ الْمُحَرِّقَاتِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْعَذَابِ الْوَاصِبِ شَيْمَلْهُوْ شَاشَلُوْشَا اَنْدَيُوْشَا رِيَاخَ زَبَاخَ مَشْلَمُوْشَا عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ حَضَرَنِيْ وَسَمِعَ كَلَامِيْ اِلَّا مَا جِئْتُمْ وَعَجَلْتُمْ فِيْ اِسْرَعِ وَقْتٍ وَهَيَّجْتُمْ كَذَا وَكَذَا اِلٰى مُحَبَّةِ كَذَا وَكَذَا وَ اَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ بَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَايِ اَصْبَائُوْتَ آلِ شَدَّايِ اَيَاشِ ۲ بَيَاشِ ۲ شَيْلَمُوْشِ ۲ الْوَحَا ۲ الْعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ ۲)

پورا اور مکمل ہو گیا۔

محبت کے لیے

تم آنے والی عزیمت کاغذ پر لکھو اور اس پر مطلوب کے پورے نام کے عدد پر عزیمت پڑھو۔ اور تم عود اور جاوی کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور یہ وہ ہے جو تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

بِهْرُوج ٢ عَوَّج ٢ اِيَن اَنتَ يَا شَمْهُورَش يَاقَاضِى الْجِنْ وَالاِنس اَيْنَ اَنت يَا زَوْبعَة يَا صَاحِبَ الرُءوس الْاَربعة۔ اِيْنَ اَنتَ يَا مَيمُون يَا اَبَا نوخ۔ اَيْنَ اَنتَ يَا طَقَلُوش۔ اَيْن انت يَا طَهْرُوش يَا صَاحِب الْمَقام الكَبير اين اَنتَ يَا شَهْوَاب اَلتى حَرَكَاتك تَرجَ يَهَا الْمَشارِق والمَغَارِب۔ اَجيبُوا يَا خُدَام هٰذه الاَسْمَآء۔ وَاحْرقُوا وَازعجُوا قلبَ فلانة بِنت كَذا اِلى مَحبة فُلَان بن كَذا۔ بِحَقِّ هٰذه الاَسماء عليكُم ۔ اِن كَانَت نَائِمَة

ایقظوھا۔ وان کانت یقظانۃ قعدوھا وان کانت قاعدۃ وقفوھا۔ وان کانت واقفۃ مشوھا۔ وان کانت ماشیۃ فجروھا۔ وعلی خیولکم رکبوھا والی فلان بن فلانۃ ودوھا۔ اجیبوا یا معاشر الجن والشیاطین۔ وجنود ابلیس اجمعین۔ وسوقوھا۔ وشحططوھا وفی محبتہ فلان بن فلانۃ ھیجوھا و طیروھا بین السماء والارض۔ ولا تدعوھا طرفۃ عین لا تنام۔ ولا تتھنا بطعام۔ حتی تحضر الی فلان بن فلانۃ بحق ھذہ الاسماء علیکم۔ وطاعتھا لدیکم الوحا ٢ العجل ٢ الساعۃ ٢۔

جلب کے لیے ہے

تم مطلوب کے پورے نام کے عدد پڑھو۔ اور زفت کے ساتھ اُس کا بخور رہو۔ اور تم یہ عمل سات راتوں کی مدت دھراؤ۔ پس بے شک مطلوب (محبت سے) بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کی کشش میں کھنچا آئے گا۔ اور یہ تم کہو:

یَا قِیْرُ یَا قَیَّارُ یَا اَسْوَدُ یَا غَیَّارُ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِمَنْ اَنْزَلَ الْقُرْآنَ اَنْ تَشُقَّ الْحِیْطَانِ۔ وَتَخْرُجُ مِنْهَا تِسْعَةٍ وَتِسْعِیْنَ جِنِّیٍ وَشَیْطَانٍ لَمْ یَعْرِفُوْا آیَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ جُرْدٌ وَمُرْدٌ عَلٰی فُلَانٍ بِنْ فُلَانَةٍ لَا یَاکُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ حَتّٰی یَاتِیَ اِلٰی فُلَانَةٍ بِنْتَ فُلَانَةٍ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةِ اَلسَّاعَةِ) پورا ہو گیا۔

جلب کے لیے ہے

کالی مرچوں کی شاخ لو اُس کو توڑو۔ اُن کے دانے نکالو اور اُس کے ہر ایک دانے پر ایک دفعہ سورت اخلاص پڑھو اور ہر دانے کو اس طرح داخل کرو جیسے تھا اور اُنہیں آگ میں جلاؤ اور تم کہو:

حَرَقْتِ قَلْبَ کَذَا وَکِذَا بِمَحَبَّةِ کَذَا وَکَذَا فَمِنْ فَرُوْعِ الدُّخَانِ اَحْتَرَقَ قَلْبُ الْمَطْلُوْبِ بِالْمُحَبَّةِ

پورا اور مکمل ہو گیا۔

محبت اور جلب کے لیے ہے

وہ تین کاغذوں پر لکھے۔ اور تم ہر کاغذ میں کالی مرچ اور لبان ذکر رکھو۔ اور ہر روز ایک کاغذ طالب کی پہچان کے ساتھ جلاؤ اور یہ تم لکھو

لک ۱۱۱۵۱ ع ل ق ك سه له لا م و

تَوَكَّلُوا يا خُدَّامَ هٰذِهِ الأَسْمآءِ بِجَلْبِ كَذا وَكَذا الوَحا الوَحا العَجَلُ السَّاعَةِ

اور کاغذ رکھنے کے دوران آگ پر لوبان کا اطلاق ہو۔ اور بخور (لوبان کا اطلاق) کی ابتداء سے انتہاء تک توکل کرو اور توکیل دھراؤ۔

ابو دیاج کی قسم

جب تم اُس کے استعمال کا ارادہ کرو تو کوئلے کی چنگاری لو۔ اُس میں لوبان کا اطلاق ہو۔ اور وہ کھجور کا چھلکا اور مہندی ہو اور تم عشاء کے بعد قسم اکیس مرتبہ پڑھو۔ اور جس طرح تم چاہتے ہو توکیل کرو۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اَقسَمتُ عَلَیْكَ یَا اَبَا دِیّبَاج۔ بِحَقِّ الشَّامِخ الطَّامِخ۔ الَّذِی لَهُ الاَسْمَاءُ الحُسْنٰی۔ وَالصِّفَاتِ العُلْیَا۔ اَجِبْ وَتَوَکَّل بِجَلْبِ کَذَا وَ کَذَا اِلٰی کَذَا وَ کَذَا بِحَقِّ عَلیَاقَوش ۲ صه ۲ طه ۲ طَیْه ۲ مَهْ ۲ لَهُوذ ۲ لَهُوج ۲ بِعِزِّ عِزَّةِ اللّٰه۔ وَبِنُورِ وَجه اللّٰه وَبِمَا جَرٰی بِه القَلَم مِنْ عِندِ اللّٰه اِلٰی خَیرِ خَلقِ اللّٰه۔ مُحَمَّدِ بنْ عَبدَاللّٰه۔ اِلاَّ مَا اَجبَتَ وَاَسْرَعتَ وَتَوَکَّلتَ بِکَذَا وَ کَذَا بِحَقِّ اَهیَا شَرَاهِیَا اَدُونَایِ اَصْبَاوتِ آل شَدَایِ اَلوَحَا العَجَل السَّاعَة"

عمل پورا ہو گیا۔

طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم

اسے ااا دفعہ پڑھا جائے اور تم عود لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ آپ لونگ اور قصب الزریرہ سے بھی دھونی دے سکتے ہیں۔ اور یہ قسم تم کہو۔

" اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْمُلُوْکِ الْاَرْضِیُوْنَ ۔ اَجِبْ یَا طَارِشِ مَلِكَ الْعَمَارُ وَ یَا اَحْمَرُ وَ یَا مَیْمُوْنَ مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ مَجَارُوْزْ ۳ بَھْلَھَیُوَہ ۲ شَمْلُوْشِ ۲ اَقْطَیَارِشْ ۲ شَرَاھِیَا ۲ یِہ ۲ بَیَاہ ۲ ھَوُہ ۲ یُوْہ ۲ اَھْیَاشَرَاھِیَا اَدُوْنَای اَصْبَاوُتِ آلْ شَدَآیِ ۔ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ "

پس اُن میں سے کسی ایک کے ظاہر ہونے کے وقت وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ اللہ کے حکم کے ساتھ حاجت پوری کر دے گا۔

فاطمۃ السحابیۃ

اور یہ تم بہت امور میں تصرف کرو۔ اور یہ ہتھیلی کا لباس پہنانا جن کا پچھاڑ دینا اور پیغام بھیجنا ہے اور تم عظیم ہلاکت کے طور پر ہلاک کر سکتے ہو۔

پس جب تم تنزیل (اتارنا) اور عارض کے پچھاڑنے کا ارادہ کرو تو تم تکلیف والے آدمی کی ہتھیلی پر آنے والا نقش لکھو۔ اور تم توت و قسط' لوبان' عنبر و مصطگی سے دھونی دو۔ اور یہ اضمار پڑھو۔

"ارش ۲ الیوش ۲ ایوہ ۲ باروج ۲ نموہ ۲ ایل ۲ طاش ۲ طشوش ۲ اسرعی یا فاطمة و ادخلی مجلسی هذا بالسکینة والوقار و تمشی امری۔ وتقضی حاجتی من غیر تعطیل ۔ ولا تؤذینی بحق سجطیخ رایس ارواح ام السحابین الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة "

تم اُسے دہراتے رہو یہاں تک کہ ہتھیلی پر لباس پڑ جائے۔ پھر یہ قسم پڑھو۔

" اقسمت علیک یا فاطمة بالذی فتق ورزق فادار الفلک و مسخر السحاب الا ما اتیتمونی انت و جنودک واهل طاعتک و کافة جنودک۔ وجنود ابیک بالسمع و الطاعة۔ و اقضی حاجتی بعز الله بجبرت الله بوحدانیة الله۔ باری ء ازلی اه لهه لهه۔ شلهوم ۲ حلشوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ اقبلی یا فاطمة انت وزوبعة ورقیة وارشاد وقسورة بخیولکم تطلق و سیوفکم

تَبْرُقَ۔ وَ نِیرانِکُم تَحْتَرِقُ تَوَکَّلُوْا بِالصَّرْعِ وَالْاِسْتِنْزَالِ وَالتَّلْبِیسِ ۔ اَلْـوَحَا۲ اَلْـعَجَلَ ۲ اَلسَّاعَۃ ۲ یَافَاطِمَۃِ بِحَقِّ مَنْ یَسْمَعُ دَبِیبُ اَلنَّمْلِ عَلَی الصَّفَا۔ وَصِفْقَانِ اَجْنِحَۃِ الطُّیُورِ فِی الْھَوَاءِ۔ وَیَعْلَمُ مَـا کَـانَ وَمَـا یَکُوْنَ قَبْلِ اَنْ اَقُـولَ شَلْھُـوبْ ۲ مَلْھُـوبْ ۲ ھَیُوْب۲ اُنُـوخِ ۲ اَزْرَھِیْشِ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ اَلسَّاعَۃِ ۲ بِحَقِّ الْعُھُـودِ وَالْـمِیثَاقِ وَالَا اُسَلِّطِ عَلَیْکُمْ مَلاَئِکَۃ غِلَاظِ شِدَادِ لَا یَعْصُونَ اللّٰہِ مَا اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُونَ مَا یُؤمَرُونَ۔

اور یہ وہی نقش ہے۔

٨ء۱۱و۹۱۱ ۷ ۱۱ ۲ ۹ھ ۱ ۱ ۷ ۹ ۱ ۱ ۱ک ک۱۱۹۹۱۱۱۱لح

۱۱۹۹ک ۱۹۹

اور جب تم پر وہ سرکش ہو جائے اور گردان پر نافرمانبرداری کرے تو آنے والا نقش نیلے رنگ کے سوتی کپڑے پر لکھو اور اُسے جلاؤ اور اس کی ناک کی طرف دھواں قریب کرو۔ آگ آواز کرے گی اور وہ جلدی سے نکل جائے گا۔

اور یہ وہی نقش ہے

۱۱۳۱۱۱۵۱۱۵۹۹۹۹ ورہ وول ۱۱ب ط ق ر ۱ ۱ سی ہ

---

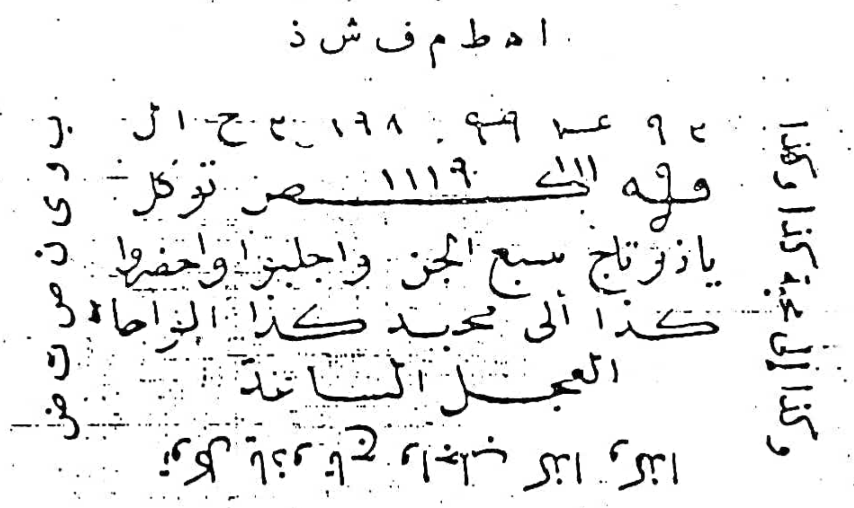
۵۵۵ ۱۱ع ت ۹ ۹

ذوتاج سبع الجن کی محبت

تم وہ طلسم جس کا ذکر آئے گا ٹھیکری یا مطلوب کے نشان پر لکھو اور اُس کی پشت پر عزیمت لکھو پھر وہ ملاؤ جو کچھ تارکول کے ساتھ لکھا گیا۔ اور تم آگ میں رکھو۔ اور اگر نشان پر ہے تو اُس کی بتی بناؤ۔ اور اُسے نئے چراغ میں تارکول اور گرم تیل کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اُس پر اس قسم کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ عزم کرو تم لبان ذکر اور مائع میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم یہ عزیمت کہو۔

(طُوشَلَخ ۲ امَلِیخ ۲ اَجَلِیَخُ ۲ اَرمِیا هلیَخُ ۲ قَارِشُ ۲ مَالطَهِ ۲ اَجِبُ وَ تَوَکَل یا ذُوتَاج سُبُعِ الجِنّ اِجبُ وَاَحُرِقَ قَلبِ کَذَا وَ کِذَا فِی مَحَبَةِ کَذَا وَ کِذَا بِحقّ هٰذَا لقَسَم وَالطَلسّم وَمَا فِیهَا مِنَ الاَسّرَار۔

اور یہ وہی طلسم ہے



پیغام کا بھیجنا

تم اللہ تعالی کے لیے جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ اور خالی مکان میں داخل ہو جاؤ۔ تم کپڑوں، بدن اور جگہ کے لحاظ سے پاک ہو۔ اور اس مکان میں تمہارے پاس کوئی داخل نہ ہو۔ اور تم سورت ناس ۱۰۰۰ دفعہ پڑھو اور ہر سو پر تم اسماء نو عدد پر نو دفعہ پڑھو۔ اور یہ وہ اسماء ہیں۔

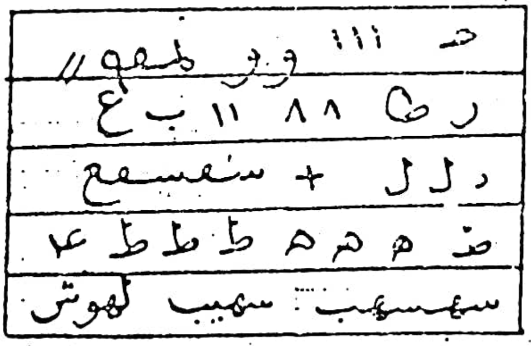
عَرُوشِ ۲ قَرُوشِ ۲ اَرُدَشُ ۲ کَیکَمُوشِ ۲ نامُوہ ۲ (تَوکَل

اَیُّھَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَاسِ بِکَذَا مِنْ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ ۔ وَاِیَّاكَ ثُمَّ اِیَّاكَ اَنْ تَعْمَلَهٗ اِلَّا لِمَنْ ظَلَمَكَ وَاَنْتَ الْمُعَاقِبُ عَلَیْهِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ فِیْهِ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ) پورا ھو گیا۔

اے وسواس الخناس عذاب کے اقسام سے توکل کرو۔ اور خاص طور پر تم اس کے لیے عمل کرو۔ جس نے تمہارے ساتھ ظلم کیا۔ اور تم سے اس دن پوچھا جائے گا جس دن نہ مال نہ بیٹے کوئی نفع پہنچا سکیں گے۔ مگر ھو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ آئے۔

خربط سے خدمت لینا

جب تم اُسے حاضر کرنے کا اردہ کرو تو پہلے مہینے کے منگل کے روز آنے والے اسماء اور طلاسم کے نقش لوہے کی لوح پر لکھو۔ اور جاوی' لبان ذکر' دھنیا اور حرمل کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور دن کی اول ساعت میں نقش کرے۔ اور آٹھویں میں قسم ۳۳۳ دفعہ پڑھے۔ اور دن رات اُس کے تمام جلسوں میں مذکور عدد پر صفت' ریاضت اور خلوت کے ساتھ مریخ کی ساعات پیچھے لاؤ۔ پس بے شک وہ اور اُس کے اتباع (پیروکار) حاضر ہونگے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے اور تمہاری خدمت کریں گے۔ اور یہ طلسم کی صورت ہے:۔



جب تم اس کے ساتھ تلبیس کا ارادہ کرو

تو آنے والا نقش مرید کے ہاتھ پر لکھو اُس پر قسم پڑھو یہاں تک کہ اُس پر لباس پڑ جائے۔

اور اُس پر استنطاق (ورد و وظیفہ ہے) پڑھو۔ اور وہ یہ ہے۔

بِغَلشَلَق ۲ اُهْمُوش ۲ هُوش ۲ بِكُهْطُهْطُهُونِيَه (بِمَنْ أَنّطَقَ الْجُلُود فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودُ وَبِمَنْ أَنْطَقَ عِيْسَى فِي

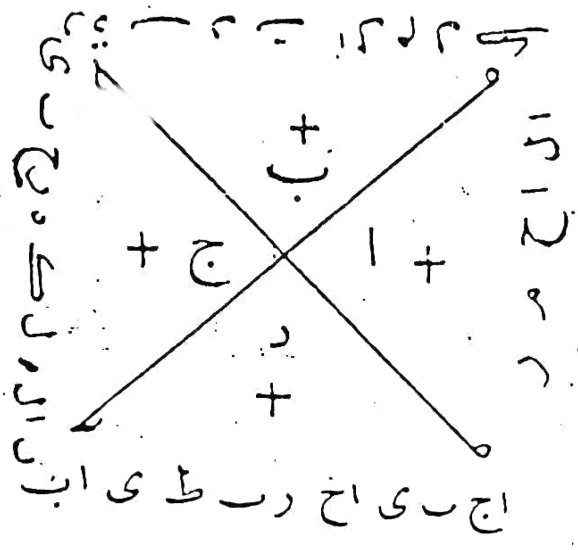
المهد صبیا وقالوا الجلودهم لماشهدتم علینا قالو انطقنا الله الذی انطق کل شیء)۔

اور اُسے کئی مرتبہ دھراؤ یہاں تک کہ وہ بولے اور تمہیں اُس کی خبر دے گا جو تم چاہتے ہو۔

اور یہ وہی نقش ہے جس کا اشارہ کیا گیا ہے اور تم نقش کے اردگرد لکھو:

(اجب یا خربط یا ابن الملکة زخلبیة بنت الملک الاحمر) حروف الگ الگ لکھو۔

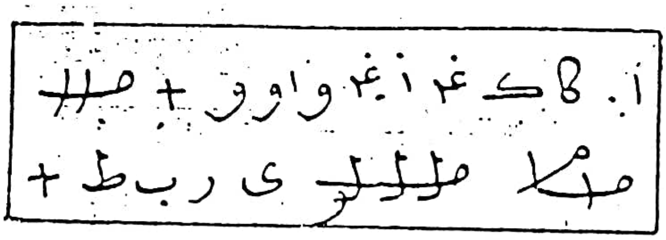
نقش



اور جب تم جلب (محبت کے لیے کشش) کا ارادہ کرو تو ٹھیکری پر دعوت کا نقش جمعہ کے روز چھٹی فلکیہ ساعت میں یعنی مریخ کی ساعت میں منقش کرو اور اُس کے اردگرد توکیل ہو۔ اُس پر

۳۳۳ دفعہ دعوت پڑھواوراسی طرح اس کے بعد ہر مریخیہ ساعت آئے گی۔ بے شک مطلوب محبت میں بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کے نشئے میں مست ہو کر حاضر ہو گا۔ پس جب وہ اس صفت کے ساتھ حاضر ہوتو تم اُن کے لیے دعوت برتن میں لکھواوراُسے پلاؤ یہاں تک کہ تم دیکھو گے کہ اپنی غشیت (بے ہوشی) سے ٹھیک ہو گیا ہے۔

اور جب تم کسی کے بارے میں رباط (ملاپ) کاارادہ کروتو طلسم جس کا ذکر آئے گا۔ چاقو پر ہفتے کے دن تیسری اور دسویں ساعت میں نقش کرو۔ اُس پر دعوت ۳۳۳ دفعہ پڑھواوراُسے مطلوب کے راستے میں رکھو یہاں تک کہ وہ اس پر چلے اوراس کے بعداُسے مرطوب جگہ میں دفن کرو۔ یہاں تک کہ اس جگہ ایک ہفتہ گزر جائے اُسے لواورایسی قبر میں دفن کرو جس کی زیارت نہ کی جاتی ہو۔ بے شک ایسا ملاپ ہو گا جسے تمہارے سوا کوئی کھول نہیں سکے گا۔ لیکن اللہ سے ڈرواور یہ وہی طلسم ہے:



(یہ تمام تصاریف کے لیے دعوت ہے)

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَامَلِكَ خَرْبَطَ یَا ابْنَ الْمَلِكَة زَخْبِیلَه بِنْتِ الْمَلِكِ الْاَحْمَرِ، بَعِیطُوشٍ ٢ هَیطُوشٍ ٢ لَیطُوشٍ ٢ اَزْرَشٍ ٢ مَقْرَاطُوشٍ ٢ بِالصَّلِیبِ وَالصُّلْبَانِ، وَبِالْمَلِكِ الدَّیَّانِ، وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَنْقُوشَةِ عَلٰی خَاتَمِ سُلَیْمَانَ۔ اَجِبْ وَاحْضُرْ فِی جَلْسَتِی وَشَمْ دَخْنَتِی وَ تَوَكَّلْ بِقَضَاءِ حَاجَتِی بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْكَ وَطَاعَتِهَا لَدَیْكَ وَبِحَقِّ اَهْیَا شَرَاهِیَا اَدُونَای اَصْبَاوُتَ آلَ شَدَّایٍ وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِهٖ، وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِیْمٌ اَلْوَحَا ٢ اَلْعَجَلَ ٢ اَلسَّاعَةَ ٢۔

احراق شمس کی قسم

پس جب کوئی تم پر سرکش ہو جائے اور جن وشیاطین کے مردودوں میں سے عارض تمہاری مخالفت کرے اور تو اُسے جھڑکی دینے کا ارادہ کرے یا اُسے جسم میں ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اس پر قسم اس وقت تک پڑھو کہ وہ مر جائے اور وہ یہ ہے تم کہو۔

اُستفتحتُ بِسْمِ اللّٰہِ۔ واستعنتُ باللّٰہ وتوکلتُ علی اللّٰہِ

اَدعوکم معاشر الارواح الروحانیۃ دعوۃ مسرعۃ بحقِّ الاسم

المخزون بحقِّ ھاف ساف ازرین یملیخا ربّی عزّوجلّ فرد

جبّار صمد حیّ قادرٌ عدلٍ دوسم لجیم اصبحت اقول الحقّ

ورسولہٖ۔ شقطھولج ۲ ھلھلج ۲ ھلجلج ۲ اھلج ۲ مدھلج ۲

مھولج ۲ ادھلج ۲ فدھلج ۲ بدھلج ۲ شلجلج ۲ یتلجلج

۲ منہٗ نور بھی ساطع اضاء فسطع وسطع فلمع ولمع فابرق

وابرق فاحرق کلّ شیطان مرید وجبّار عنید یا معشر الجنّ

والشّیاطین اصعقوا بھذا العارض اجبنی یا جبرائیل واصعقہ یا

مھقیائیل وادھشہ یا دھشیائیل و ازجرہ یا دردیائیل واحرقہ

یا طلھکفیائیل واطبق علیہ السّموات والارض بشیکۃ ھیکۃ

کھیطۃ ھیدا شرنوخ مرنوخ شرنوخ اخذ تک ایھا الروح

السُّوءُ

اگر وہ مددگار رہوں تو تم کہو

اَخَذَتْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَعْوَانِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اَخْذَهُ هَكَشْ مَهْكُوشٍ وَزَجَرَتِكَ بِزَجَرَةٍ بُرْهَشْ بَرَاهِشْ بَهْكَشْ هَوَاكِشْ مَهْكُوشٍ وَاَطْبَقَتْ عَلَيْكَ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتِ بِشَهَابٍ شَهُوبٍ بِشَمَائِلَ شَمُوْلٍ فَمَالَكَ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ مَلْجَاءٌ وَلَا مَنْجَا وَلَا مُلْتَجَاءٌ، اَنْزِلُوا اَيَّتُهَا الْمُلُوكِ بِحَقِّ الْهَيْطَلُوشِ الْاَعْظَمِ، اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ اَخَذَكَ اللّٰهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ اَنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ هَوْنَ هَوْنَ وَبَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىِ اَصْبَاوُتْ آلْ شَدَاىِ، وَبِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا، اَجِيْبُوا اَيَّتُهَا الْمُلُوكِ وَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُوْنَ

بِـهٖ بِقُدْرَةِ مَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْءِ كُنْ فَیَكُوْنُ اَلْوَحَا ٢ اَلْعَجَلُ ٢ اَلسَّاعَةَ ٢ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ۔

پورااور مکمل ہوگیا۔

(اوراُس کے خصائص سے ہے) جب تم پر شیطان حملہ کرے تو تم اُسے جلاڈالواس سے قبل کہ وہ تم تک پہنچے اوراستنزال اور مصاب (جو پکڑا ہوا ہو۔ جو تکلیف میں ہو) کے علاج میں اُسے تمام خلاف ورزیوں میں زجر کرو۔ بیشک عارض جل جائے گا اور اگر تم اُسے برتن میں لکھواور پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے تکلیف والے آدمی کے منہ پر چھڑکو۔ تو بے شک شیطان جل جائے گا۔ اور اگر تم اُسے اُس کے کپڑے میں لکھو اور اُسے بتی کی مثل بناؤ اور اُسے جلاؤ اُسے مصاب (تکلیف زدہ شخص) کے ناک کے قریب لے جاؤ۔ پس بے شک شیطان تم سے مدد طلب کرے گا اور جیسے تم چاہو وہ ویسے تمہیں جواب دے گا۔ اور اگر تم اُسے حرز میں لکھو اور اُسے مصاب پر معلق کرو تو بے شک شیطان اُس کی طرف نہیں لوٹے گا۔ اور اگر تم اُسے خزانے پر پڑھو تو اُس کے عمار اور موانع باطل ہو جائیں۔ اور اُس کی فتح آسان ہو جائے اور وہ حجاب عظیم ہے اور ہر جادو کے لیے ابطال (باطل کرنا) ہے۔

پورا ہوگیا۔

مربوط کے حل کے لیے ہے

وہ طالب کی ہتھیلی پر لکھے اور اُس پر تم فاتحہ ستر دفعہ پڑھو یہاں تک کہ ہتھیلی پر کپڑا اپڑ جائے

اور ہتھیلی کے اوپر کپڑا پڑنے کے وقت تم اُسے حکم دو کہ وہ اپنی ہتھیلی چاٹے۔ بے شک اس کی بندش ختم ہو جائے گی۔ یہ تم لکھو اور توکل کرو۔



بندش کے کھولنے کے لیے

بندش والے کو کتے کے سر کے بال کے ساتھ دھونی دے۔ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ بندش ختم ہو جائے گا۔

عورت کے حمل کے لیے

وہ عورت جسے حمل نہیں ہوتا اُس کی پشت کے درمیان میں پچھنے لگاؤ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ وہ حمل والی ہو جائے گی۔

نیند کا کھولنا

تم صمد یہ گیارہ دفعہ پڑھو:

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مِنْ خَلِقَ وَھُوَ الْطِیفُ الْخَبِیر

۲۷ مرتبہ کے عدد پر اور طلب کے مطابق توکل کرو۔

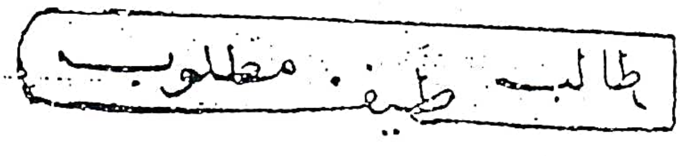
محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے

تم اللہ تعالیٰ کا اسم لطیف لکھو جیسے کہ آئے گا۔ کیونکہ یہ شکل لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور کتابت کاغذ میں ہو اور اُسے سفید پیالی میں رکھو پھر اُسے پاک تیل میں ڈبوؤ۔ اور اُس پر سورت یٰسین پڑھو۔ اور مطلوب کے ساتھ جس چیز کا تم ارادہ کرتے ہو تو اپنی پیشانی پر اس تیل سے ہزار دفعہ نقش کرو اور اُس پر یہ آیت پڑھو:

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْ لَا تَکُوْنُوا کَالَّذِیْنَ آذَوْا مُوسٰی فَبَرَّاَ

اَللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھًا۔

اور یہ شکل ہے جسے تم دیکھتے ہو۔



دشمنی کے لیے ہے

اور وہ تلوار سے زیادہ طاقتوار ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم سات مختلف قبروں کی مٹی لو اُس شخص اور اس کی ماں کے نام پر جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ پھر آنے والے کلام کو تانبے کے طاس میں لکھو۔ پھر کتابت کو مائع میعہ زفت' قطران اور کالے کتے کے بال کے ساتھ دھونی دو تم گرم پانی کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور مذکورہ پانی کے ساتھ تم مٹی گوندھو اور دوسری دفعہ بخور رہو۔ اور عزیمت کے ساتھ تین دفعہ عزم کرو۔ اُسے کسی مکان یا اُس کے دروازوں میں ڈالو جس کا تم ارادہ کرتے ہو پس بے شک وہ جلدی سے الگ ہو جائیں گے اور اُن کے درمیان عداوت اور دشمنی واقع ہو جائے گی۔ (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰی، یَالَیْتَ بَیْنِی وَبَیْنَکَ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ فَبِئْسَ الْقَرِیْنِ، کَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِیَهٍ۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ کَاَنَّهَا جَانٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ، تَحْسَبُهُمْ جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ فِی الْاَرْضِ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ کَذٰلِکَ یَنْسٰی کَذَا مُحَبَّةَ کَذَا، سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ، یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا کَذٰلِکَ یُشَتِّتُ کَذَا مِنْ کَذَا فَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فَمَحَوْنَا آیَةَ اللَّیْلِ وَجَعَلْنَا آیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً، کَذٰلِکَ یَمْحِی اللّٰهُ مُحَبَّةَ

كَذَا مِنْ قَلْبِ كَذَا لَا يَجْتَمِعَانِ وَلَا يَتَعَانَقَانِ وَلَا يَتَّفِقَانِ وَلَا يَلْتَقِيَانِ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ)۔

باب پورا ہو گیا۔

الكلفية الكبرى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِيَةِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّبَّانِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ إِذَا أتَتْ عَلَى الْأَرْضِ تَفَجَّرَتْ وَالسَّمَاءُ ارْتَفَعَتْ مِن كُلِّ عَنِيدٍ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ اخْشَى هَيْبَةَ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ وَاخْرُجْ أَيُّهَا السُّمُّ مُطِيعًا مُطِيعًا ذَلِيلًا ذَلِيلًا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَ بِإِذْنِ رَسُولِ اللّٰهِ۔ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً، كَفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَمْلِكَ تَكَرْكَرًا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبْدِي تَحْكِي مُشَكَّكَهُ كَلِمَتْ لَكَ الْكَلِكَ۔ كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِي كَرْبَتَهُ، يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ، بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ مَنِ الْجَمِّ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهِ سَجِينِيَةٍ ٢ شَجْنِيَةٍ ٢ قَرْنِيَةٍ ٢ مَلْجِيَةٍ ٢ بَحَرْلَجِي ق طه يٰسٓ وَالْقُرْآنِ حٰمٓ وَالْقُرْآنِ يَسْحَبُ جَمِيعَ السَّمِّ، أَوْ كَذَا الَّذِي بِالْجِسْمِ إِلَى إِخْرَاجِهِمْ مِنْهُ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى سَيِّدِي أَحْمَدَ الرِّفَاعِي فِي الصَّالِحِينَ، وَ

عَلَی سَیِّدِی حُسَیْنِ اِبْنِ سَعَدُ الدِّینِ الْجَبَّاوِی، وَعَلَی سَیِّدِی عَبْدُ الْفَتَّاحِ الطُّوخِی بِنْ السَّیِّد مُحَمَّدِ عَبْدُهٗ الْقُطْبِ الْغَوْثِ صَاحِبِ السِّرِّ الْاَکْبَرْ، اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَرَضْ اَنْ تَلْتَجِمْ، اَوْتَلْتَجِمُوا بِسِرِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِی اَقْسَمْتُ بِهَا عَلَیْکُمْ یَاسِمُ یَاسَمُوم یَا اَحَرَّمِنْ نَارِ اللَّهُوبِ اِنْ کُنْتَ فِی الْعَظْمِ اَخْرُجْ اِلَی اللَّحْمِ وَاِنْ کُنْتَ فِی اللَّحْمِ اَخْرُجْ اِلَی الْجِلْدِ وَاِنْ کُنْتَ فِی الْجِلْدِ اَخْرُجْ اِلَی الشَّعْرِ، وَاِنْ کُنْتَ فِی الشَّعْرِ اَخْرُجْ وَطِیْرِ کَا طَارِ الرِّیْشِ فِی الْهَوَاءِ بِحَقِّ مِنْ هُوَعَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی سَیَّارًا سَارًاوَنُورًا لِشَیْشٍ یَشَا اَشْدَ وَاحِی، اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّمِ اَنْ تَلْتَجِمْ بِسِرِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِی اَقْسَمْتُ بِهَا عَلَیْكَ، وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ وَبِسِرِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ۔

سورت تین دفعہ دہراؤ۔ پورا ہو گیا اور یہ قسم اذیت اور زہر کے لیے نفع دیتی ہے۔ اُس کی تلاوت اور اُس کے رکھنے سے بہت بڑی حفاظت ہے۔

محبت کے لیے ہے

جب تم ارادہ کرو کہ تم سے کوئی انسان محبت کرے اور یہ کہ اُس کے دل میں تمہاری محبت مرتے دم تک ثبت ہو جائے تو آنے والے اسماء سات سفید کاغذوں میں لکھو اور ہر کاغذ پر ریحان کے قلم کے ساتھ طالب اور مطلوب کا نام لکھو اور سیاہی مشک کی ہو۔ بے شک تم محبت' الفت اور مودت سے عجیب چیز دیکھو گے۔

پہلا اتوار کے دن:

عَطَفَ قَلْبَ كَذَا اِلٰی كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

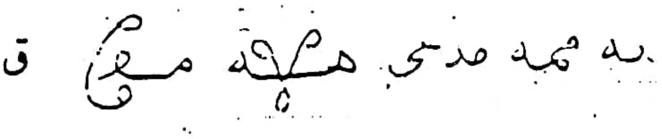
٥٩٥٤٦٢٣٦ ٩٩٥٩١٥١٣ ٨

٢١٩٣٥٠٢١ ٢١٢١١١٦١٢ ٣ ٩٦٣٩ ٦١١٥XX١١٩

٢١٢٣ محو سہاس ٢٥٢

دوسرا سوموار کے دن:

اَحْرَقْتَ قَلْبَ كَذَا فِیْ مُحَبَّةِ كَذَا وَالْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ حَسَانِ مَحْلِی حَطْ جِه سَمَاعِه

 ق ۹۳۱

تیسرا منگل کے دن:

اَحْرَقْتَ قَلْبَ كَذَا وَاَخَذْتَهٗ وَجَذَبْتَهٗ اِلٰی مُحَبَّةِ كَذَا وَحَرَقْتَهٗ بِالنَّارِ كَمَا تَحْرَقُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ الْعَجَلِ الْوَحَا السَّاعَةَ بِحَقِّ هٰذَاهِ الْاَسْمَاءِ۔



چوتھا بدھ کے روز:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْفَلْفَطْرِيَاتِ بِالْاُلْفَةِ وَالْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِي قَلْبِ كَذَا وَحَرِّكُوا رُوحَانِيَتَهَا اِلٰى مُحَبَّةِ كَذَا لَا تُفَارِقُهٗ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، وَلَا تَعْصِى لَهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَحُرْمَتِهَا عَلَيْكُمْ۔

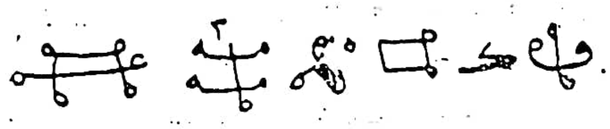


پانچواں جمعرات کے دن:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ عَلَيْكُمْ الطَّائِعِيْنَ اَمْرَهٗ عَصَحْلَعْبَائِيلَ هَطِيلَ هَطِيلَ كَالَ اَسْحَهْ رَعِيلَ حَلْحَلَ هَهْلِيلَ۔

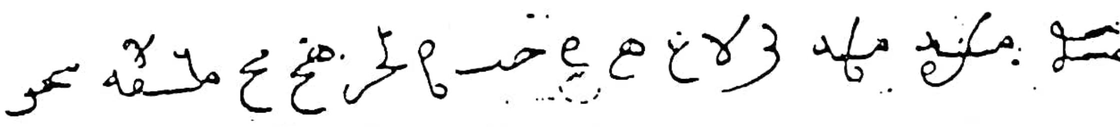
چھٹا جمعہ کے دن:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِجَلْبِ كَذَا اِلٰى كَذَا وَالْقُوا بَيْنَهُمُ الْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔



ساتواں ہفتے کے دن:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ وَحَرِّكُوا رُوحَانِيَّةَ الْمَحَبَّتِهِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَيْنَ كَذَا وَكَذَا بِالْمَوَدَّةِ التَّامَّةِ الدَّائِمَةِ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ۔



ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد

اُس کے ساتھ عمل کی کیفیت: تم فاتحہ اور صمدیہ کے ساتھ چار رکعات نماز پڑھو تم پہلی رکعت میں صمدیہ دس دفعہ پڑھو۔ دوسری رکعت میں بیس دفعہ، تیسری میں تیس اور چوتھی رکعت میں چالیس دفعہ۔ پھر تم دعوت بیس دفعہ پڑھو۔ تم عجیب چیز دیکھو گے۔ اور یہ دعوت ہے تم کہو:۔

شَکَیْتُ اِلَیْکَ الْحَالَ یَامَنْ هُوَ الاَرَبِ

وَیَامَنْ تُرْجِی لِلشَّدَائِدِ فِی الْکُرَبِ

اِلٰهِی بِمَا فِی اَبْجَدْ مِنْ سَرَایِرَ

بِهُوَزْ یَامَوْلَایَ حَقِّقْ لِی الاَرَبِ

بِحُطِّی سِهَامَ الْبَغْیِ فِی کُلِّ مَنْ بَغِی

وَکُلُّ عَنِیْدٍ صَارَ لِلْبَغْیِ مُنْتَسِبِ

بِكَلِمَنْ يَكُونُ الاَمْرِ نَافِذ حِكْمِهِ

بَقَهْرِ وَبُطْشِ لِلْعَنِيدِ بِمَا وَجَبَ

بُسْعُفِصْ الّتِي بِهَا الاَمْرِ خَاتِمْ

بَطِلْسِمِهَا تُرْمِي الْجُمِيعِ اِلَى الْعُطَبِ

بَقُرْشَتِ اَقْلِبْ قَلْبَ كُلْ مُعَانِدْ

يُرُومَ لَنَا كَيْدًا وَكَيْدًا بِلَا سَبَبْ

يَتَخَذْقَصَدْتُكَ يَا مُوْلَايِ بَلِغْ مَقَاصِدِي

فَاِنّ الصَّبْرِ مِنّي قَدْ ذَهَبَ

بِضَظْغِ بِمَا فِي الْكَوْنِ مِنْ رَمْزِ بِسِرِّه

بِقُوَّتِكَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ قَدْ احْتَجَبْ

قدرہ کی جلب (قدرہ۔ھانڈی)

تم کاغذ پر عزیمت لکھو اور اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ اور پانی ھانڈی میں ڈالو اور اُسے آگ پر رکھو۔ اور تم عزیمت اکیس دفعہ پڑھو پھر اُسے آگ سے اتارو۔ یا یہ کہ تم پانی مطلوب کو پلا دٓیا اُسے راستے میں چھڑکو۔ بے شک تم عجب چیز دیکھو گے۔ اور بخور لبان ذکر۔ مائع میعہ اور مہندی کا ہو (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو)۔

بِسْمِ اللّٰهِ۔ اَطْلَقْتُ النَّارَ۔ وَطَرَحْتِ بِخُورِ الْعَمَّارِ۔ وَتَكَلَّمْتِ بِاَسْمَاءِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ۔ اَلَّتِی تَزَلْزُلُ الْجِبَالِ وَتَنْشِفُ الْبِحَارِ۔ وَ تُحْرِقُ الْعُصَاةِ وَالْعُمَّارِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْمَلَائِكَةِ۔ اَلْمُتَوَكِّلُونَ بِاَعْضَاءِ [كَذَا وَ كَذَا مِنْ رَاْسِهَا اِلٰى قَدَمَيْهَا۔ وَالْجَارِيُونَ فِى دَمُهَا۔ وَلَحْمِهَا وَ عُرُوقِهَا وَ مَفَاصِلِهَا اَنْ تَجَلَّبُوهَا۔ وَ تَهَيَّجُوهَا وَاَزْعَجُوهَا وَ اَحْرِقُوا قَلْبِهَا۔ بِمُحَبَّةِ كَذَا وَ

كَذَا۔ حَتّٰی لَا تَشْرَبُ وَلَا تَاكُلُ وَلَا تَنَامُ۔ وَلَا يَقِرُّلَهَا قَرَارٌ۔ لَافِي لَيْلٍ وَلَا فِي نَهَارٍ۔ بِحَقِّ شَاهٍ يَاهٍ تَاهٍ اَصْبَآوَتٍ هَيُوتٍ هَيْهَيُوتٍ اَبْرَمُوتٍ بَرْهَيُوتٍ كَمَا كَمَا كَمَا فَاصًا بِهَا اَعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ۔ اِحْتَرَقَ قَلْبُ كَذَا بِمُحَبَّةِ كَذَا بِسَبْعِ قُدُورٍ مُعَلَّقَةٍ عَلٰى بَابِ الْجُمْهُورِ۔ وَهِيَ تَغْلِي وَ تَفُورُ۔ فِي قَلْبِهَا۔ فَلَاتَبْرُدُ وَلَا تَهْمُدُ عَنْهَا لَافِي الْعَشَا وَلَا فِي الْبُكُورِ۔ سِوىٰ نَارٍعَلٰى نَارٍ۔ تَهُبُّ فِي صَدْرِهَا وَ تَنُورُ۔ حَتّٰی تَجْرِی وَرَاءَ وَ تَدُوْرُ۔ وَتَبْكِی وَ تَمُوْرُ۔ دَسْتُوْرٌ يَا سُكَّانَ هٰذَا الْمَكَانِ الْمَعْمُورِ الْحَضْرِ نَشَفَتِ الْبُحُورُ۔ وَسَقَطَتِ الطُّيُورُ۔ وَتَزَلْزَلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَالصُّخُورُ۔ وَتَحَرَّكَتِ الْمَوْتٰى فِي الْقُبُوْرِ۔ حَرِّكُوا قَلْبَ كَذَا بِنَارِ السِّحْرِ وَضِيقِ الصَّدْرِ۔ اَنْسَحَبَتْ مِنَ الشُّعُورِ وَ تَعَلَّقَتْ بِكَلَالِيبِ الْمُحَبَّةِ۔ وَهَيَجَانِ الْعِشْقِ۔ وَ طَيَرَانِ الْعَقْلِ بِالْوَيْلِ

وَالثُّبُورِ۔ اِنْ سَمِعَتْ بِذِکْرِہٖ هَاجَتْ۔ وَاِنْ بَعُدَ عَنْهَا هَامَتْ وَاِنْ کُلُّمَهَا هَاجَتْ بِالْفَرْحِ وَالسُّرُوْرِ۔ فَلَا يَنْفَعُكَ عَنْهَا هٰذَا الْعَمَلِ حَتّٰی يَنْفُخَ اِسْرَافِيْلُ فِی الصُّوْرِ۔ وَ تَقُوْمُ الْمَوْتٰی مِنَ الْقُبُوْرِ۔ وَاِنْ رَبَّكَ لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۔ اَسْرِعُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ بِحَقِّ طَفُوْقٍ كَفُوْقٍ۔ بِمَفُوْقٍ۔ عَطُوْفٍ خَطُوْفٍ بَاغٍ سَنَدٍ سَتَدِيْمُ هَاهِيَّهِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَامَدْلَاسِ۔ يَا اَيْنَ مَيْمُوْنَ الْغَطَّاسِ۔ تَوَكَّلْ بِفُلَانَہ وَامْسِكْهَا مِنَ الْقَدَمِ اِلَی الرَّاسِ۔ وَطَيِّرْ مِنْهَا النُّعَاسِ وَحَرِّكْ قَلْبِهَا وَطَبِّعْهَا بِالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ مَاهِیَ هَاجَتْ وَ مَاجَتْ۔ وَمِنْ غَوَائِلِ السِّحْرِ هَامَتْ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن

فقطش کا محافظ

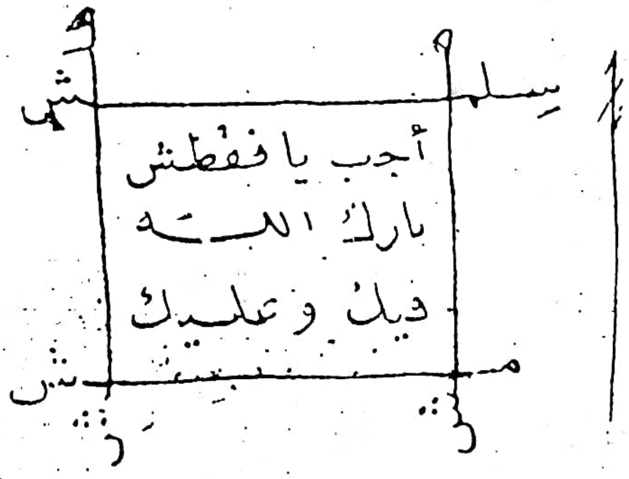
تم مناسب ریاضت کی مدت مشاہدے کے مطابق روزہ رکھو۔ اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد اکیس دفعہ پڑھو۔ بے شک خادم تمہارے پاس نیند میں یا جاگنے کی صورت میں آئے گا۔ اور تم سے اُن باتوں پر معاہدہ کرے گا جو تم حلال چیزوں میں چاہتے ہو۔

اور جب تم اس کا ارادہ کرو تو تم نقش شیشے کی پشت میں لکھو اور لوبان کا اطلاق کرو (اور وہ عود و جاوی ہو) اور تم شیشے میں دیکھتے رہو اور تم عزیمت تین دفعہ پڑھو۔ بے شک وہ حاضر ہو جائے گا پس اُس سے وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہارے لئے اُسے اللہ کے حکم کے ساتھ جلدی وقت میں پورا کردے گا۔ اور یہ عزیمت ہے تم کہو۔

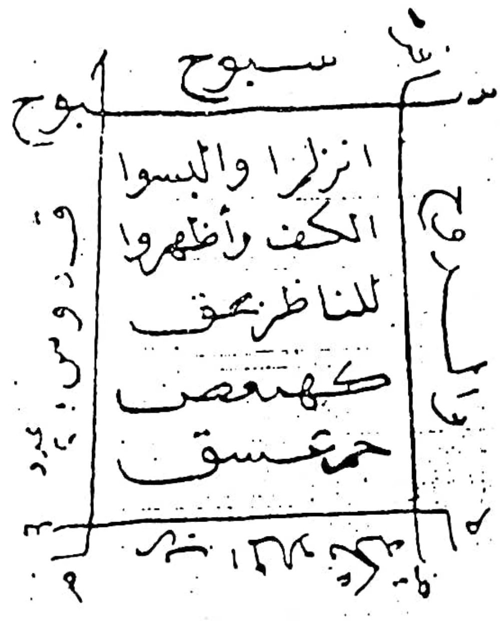
شَلَشْ عَدَدْ۲ شَلُوشْ۔ شَهيُوشْ۔ شَامُوشْ۔ شَاهُوشْ۲ شَالُوشْ۲ هَلُوشْ۲ سُبحَانَ مِنْ قَادِرٍ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اَجِبْ يَا فَقَطَشْ يَا حَكِيمَ الْجِنِّ۔ وَتوَكَّلْ لِخِدْمَتِى سَرِيعاً بِحَقِّ مَنْ شَقَّ سَمْعَكَ وَبَصَرَكَ وَخَلَقَكَ مِنْ نَارِ السَّمُومِ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلْ

العجل الساعة الساعة۔

شیشے کا نقش



ناظور کا نقش



تمہاری ہمت کے مطابق اُس میں کامیابی ہوگی۔ پس یہ ذخیرہ ہے۔

صفة السمید عیه

جو کچھ دلوں میں ہے یہ اُس کے کھولنے کے لیے ہے جن میں ہم اصحاب الزوایا اور ارباب الخلوات کو استعمال کرتے ہیں پس وہ چھپے ہوئے احوال کو کھولتے ہیں۔

اس کا طریقہ:

وہ یہ ہے کہ تم دل کی چاہت اور اُس سے متعلقہ چیزوں سے رک جاؤ اور ایک ہفتے کی مدت خلوت کرو۔ اور یہ نام آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ پڑھو۔ اور بعض تجربہ کار لوگوں نے کہا کہ تم ہر فرض نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ بے شک اُس کے آگے کوئی انسان کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ جو کچھ کہے گا اور بیان کرے گا وہ اُس کے دل میں واقع ہو جائے گا۔ اور اُس سے ایک حرف بھی کم نہیں ہو گا۔ اس کا تجربہ السید استاذ عبد الفتاح السید الطّوخی ادارے کے مدیر نے کیا۔ اور اُس کا بہت فائدہ ہے۔ اُس کی تلاوت ہر نماز کے بعد مداومت کے ساتھ ۱۱۱ دفعہ ہو۔ اُس کو دہراؤ اور اُس پر مداومت کرو۔ (یہ وہ اسماء ہیں جو ہر فرض نماز کے بعد اور رات میں پڑھے جائیں)۔

سَمِیدَعَ یَدَعَ یَدَعَ عَدَدْ ٢ هَلْهَیُوتَ ٢ لَا لَهُوتَ عَدَدْ ٢ هَاجَتِی نَیْنَنْشَا هَلْیُوتِ اَللّٰهُمَّ اَكْشِفْ عَنْ قَلْبِی حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَالظُّلْمَةِ وَعَلِّمْنِی مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ وَ بَیِّنْ لِی جَمِیعَ مَا اَسْاَلُ

عنہ یا من لا الہ الّا ھو ولا معبود سواء الوحا العجل الساعۃ۔

عارض کے استخراج کے لیے ہے

اُس پر پڑھو:

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ الحمد للّٰہ الذی انفذا مرہ فی خلقہ وخرت الملئکۃ لہ ساجدین۔ اسمعو ایّھا الملئکۃ النورانیۃ بانّ اللّٰہ قد احاط بکل شیٔ علما و احصی کُلّ شیٔ عددا، فیہ تعلمون۔ و بہ تفھمون۔

افھموا و اطیعوا بالذی جعلکم من نور و قران۔ و حکمۃ وبیان اللّٰہ لا الہ الّا ھو الحیّ القیّوم انزل ایّھا السیّد شرنطیائیل۔ واخطف عارض ھذہ الجثۃ بعزّۃ باروخ و

بِمَا هُوَ مَكْتُوبٌ فِي جَبْهَةِ إِسْرَافِيلَ لِمَا رَأَتْهُ الْمَلَائِكَةُ خَرُّوا لَهُ سَاجِدِينَ بِيَاهٍ بِيَاهٍ وَلُوتَرَى اذْفَزِعُوا فَلَا فَوْتَ۔ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ مَهْطَلِشْ بَهْطَلِيشْ بَشْرَدِيخْ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۔ أَجِبْ أَيُّهَا السَّيِّدُ شَرْنَطْيَائِيلْ، وَاخْطَفْ هَذَا الْعَوْنَ وَالْعَارِضَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

حکیم یوناس کا حاضر کرنا

وہ حکیم الجن ہے۔ جب تم اس کا اردہ کرو تو مناسب ریاضت کی مدت دل کی چاہت کی چیزوں سے پرہیز کرو۔ اور تم مناسب عدد پر ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو دعوت پڑھو۔ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ پس جب تم آخری دن میں ہو تو تانبے کا برتن حاضر ہوگا۔ ' اُس پر انار نصب کرو۔ سرخ کاغذ سے صورت کاٹو اور اُسے اس کے سر پر لکھو مھر قوش عدد ۲ اور اُس کے سینے پر طقطقوش عدد ۲ اور اس کے دائیں ھاتھ پر طارش عدد ۲ اور اُس کے بائیں ہاتھ پر قارش عدد ۲ اور اُس کے پیٹ پر ھارش عدد ۲ اُس کی دائیں ران پر عجلوش عدد ۲ اور اُس کی بائیں ران پر کردوش عدد ۲ لکھو۔ اُس شخص

(کے نشان) کو اُس انار کی درمیانی جگہ کے ساتھ دونوں پاؤں سے اوندھا لٹکاؤ۔ عزیمت مشاہدے کے مطابق مناسب عدد پر پڑھو۔ اور لوبان کا اطلاق ہو (اور وہ محلب' جاوی اور سندروس عود قاقلی اور لبان ذکر ہے)۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُسے بیٹھنے کا حکم دو۔ بے شک وہ اجازت کے ساتھ ہی بیٹھے گا اور وہ ادب کے ساتھ خوش ہوگا۔ پس اُس سے طلب کے طریقے سے وہ پوچھو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہیں مریضوں اور اُن کی دوا کے بارے میں بتائے گا۔ وہ تمہارے لئے خبریں لائے گا اور تمہیں خزانوں' چھپی ہوئی چیزوں اور ہر چیز کی اللہ کے حکم کے ساتھ خبر دے گا۔ تمہیں علم ہو کہ وہ صفت میں ابن آدم کی طرح ہے اور وہ سات سالوں کا ہے۔ اُس کی لمبائی ایک بازو سے زیادہ نہیں ہوگی اس کا لباس فرنگی کے لباس کی طرح ہوگا اس کی آواز بلند ہوگی وہ خوبصورت' محبت کرنے والا' ندامت والا اور سچا دوست ہوگا۔ اور یہ وہی قسم ہے تم کہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' اَقْسَمْتُ وَعَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُرْتِہٖ یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِیَۃِ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَ بِنُورِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ۔

وَمَا جَرٰی بِہٖ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ' مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ' اِلَّا مَا اَقْبَلْتُمْ' وَاَسْرَعْتُمْ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰہِ الْعِظَامِ وَآیَاتِہٖ۔ الْکِرَامِ' وَبِحَقِّ الْاَنْوَارِ

الْمُضِيْئَةِ، وَالاَسْمَاءِ الْبَهِيَةِ وَالشُعَاعَاتِ الْعَرْشِيَةِ وَالْكَلِمَاتِ
الرَبَّانِيَةِ وَالتَسَابِيحِ الْيُوْنَانِيَةِ، وَالْعَزَائِمِ الْعِبْرَانِيَةِ وَالاَقْسَامِ
الْمَلْكُوتِيَةِ، وَبِحَقِ الْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ عَلى قَلْبِ الشَّمْسِ وَ بِحَقّ
الْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ، وَبِحَقّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْكَرْهًا، قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ، اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرَّوحَانِيَة ۔ بِاهَيَاشِ اَهْيَاشِ بَاهُوشِ رَهَاطِيلِ
ثَغَائِيلَ ظَهَيَائِيلَ عَسْقَيَائِيلَ صَمْصَمَائِيلَ عَزْقَبَائِيلَ هُوطِيَائِيلَ
حَنْقِيَائِيلَ سَمْسَمَائِيلَ طَسْمِيَائِيلَ طَهْمَهَائِيلَ اَجِيْبُوا وَ افْعَلُوا
مَاتُوْمَرُوْنَ بِه بِحَقّ ثَيْغَابِ ثَيْغَابِ هَلْهَلِيُوهِ آهَ مَرْهِ مَرْبِهَا مَرَاهِ
سَرَاهِ مَضْهِبَا اَجِيْبُوا بِحَقّ شَلِيْطَاهِ اَمْرِهُوشِ شَقْشَقِيقِ شَقَاقُوقِ
وَ بِحَقّ مَشْطَايَهْ اَمْ مُوسِ بَطَمِيشْ مَهِيَالَمُوشِ شَقْشَاقَشْ۔
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَجِيْبُوا وَافْعَلُوا مَا

تُوَمَرُونَ بِهِ بِحَقِّ تَمْلِيخِ دَمْلِيخِ دَمْلاخِ بَراخِ ۔ قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۔ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ۔ اَجِيبُوا وَتَوَكَّلُوا بِاحْضَارِ السَّيِّدِ يُونَاسِ الْحَكِيمِ بِحَقِّ هُيهَاتَ هَيمُوثَ طَيمُوثَ اثَاثَ۔ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ۔ اَجِبْ يَارُوقِيَائِيلَ۔ وَ يَا جَبْرَائِيلَ وَ يَا سَمْسَمَائِيلَ وَ يَا مِيكَائِيلَ وَ يَا صَرْفِيَائِيلَ وَ يَا عَنْهَائِيلَ وَيَا كَسْفَهَائِيلَ وَ امْرُوا اَعْوَانَكُمْ وَخُدَّامَكُمْ بِاحْضَارِ السَّيِّدِ يُونَاسِ الْحَكِيمِ۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَامُرُوهُمْ اَنْ يَقْبَلُوا عَلٰى طَائِعِينَ وَلِعَزِيمَتِى مُجِيبِينَ سَامِعِينَ۔ وَلِقَضَاءِ حَاجَتِى مُسْرِعِينَ بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُونَاىِ اَصْبَاوَتِ آلَ شَدَّاىَ وَبِالطُّورِ وَ كِتَابٍ مَسْطُورٍ اِلٰى دَافِعَ عَلٰى مَنْ عَصٰى هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ۔ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْتَعْلَمُونَ عَظِيمٌ۔ اَجِيبُوا دَاعِىَ اللّٰهِ۔ وَ آمِنُوا بِهِ يَغْفِرْلَكُمْ اِلٰى مُبِينِ اَجِيبُوا يَا

خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔ وَاحْضَرُوا السَّیِّدَ یُونَاسَ الْحَکِیْمَ۔ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ۔ وَبِحَقِّ اَشْمَخَ نُوخَ شَمُوخَ فَخَ نُوخَ شَنَاخَ نَیُوخَ خَیُوخَ عَیُوخَ مَهُوخَ مُوخَ بَلُوخَ شَمَخَ صَخَ شَیْخَرَ خَیْخَ مُوخِیَاخَ خَیَاخِیْخَ اَخْمَرِی خَمْرِیْنَ بَرَاخِیْنَ بَرُوخِیَا شَرَایِ اَشْرَاخِیْنَ اَنُوخَ اَنُوخَ اَنُوخَ اَنْوَاخَ اللّٰهُ الْبَارِیُ تَخْضَعُوا لَهُ سُجَّدًا اَجِیْبُوا وَاحْضَرُوا السَّیِّدَ یُوْنَاسَ الْحَکِیْمَ بِحَقِّ شَامِخَ دَامِخَ شَلْخَ شَلِیْخَ شَمْخَ شَمِیْخَ مَرْنِیْخَا بَرَانِیْخَا اِلَّا مَلِیْخَا مَلِیْخَا اِیْخَا لَشِیْخَا تَیْخَاشَا لَیْخَا بِشَلْهَخَا وَشَیْخَا اِیْشَلِیْخَالِی خَالُوشَ وَنَطَاشَ طَاشَ طُوشَ طَشَنَ طَاشَ طَیُوشَ اَهْیَاشَنَ هَمَاطُوشَ هَاهُوشَ شَاهُوشَ بِمَخَ الْهَارِبَاقَدِیْمَا ضَمِیْضَعَ مَهَاهُوشَ طَشُوشَ اِیْغَشُوشَ هَیْهُوشَ اَلِیْخَا اَمْلَا لَیْخَا سَلْعَسَا سَلْعَسَا حَیُومَ قَیُّومَ دَایِمَ دَیُومَ طَلْسُومَ

طَلسُوم اَجِیبُوا ایتھا الْمَلائِکۃِ الْکرِیمۃ خدّام ھذہ الدَّعْوۃ الْعظِیمۃ واحضروا السَّیّد یُوناس الْحکیم بحقّ ھذہ الاَسماء۔ الْوحا الْعجل السَّاعۃ۔

اللہ تعالیٰ تمہارے معاملات میں اور تم پر مبارک کرے۔ دعوت پوری ہوگئی۔ حاجت کے پورے ہونے کے بعد تم اس کے ساتھ گردان کرو۔ تم کہو:

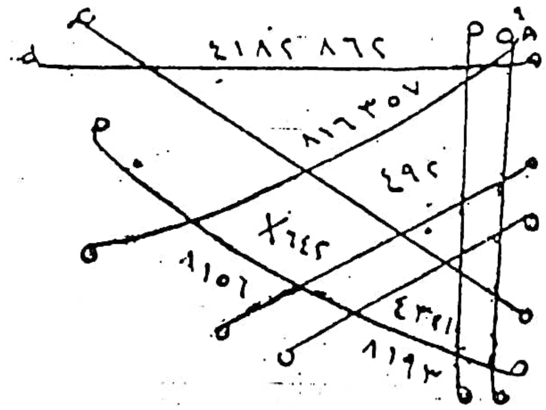
قماطیش فقماطیّوش قطایُوش طلقایُوش قُودُوش قفادُوش تقلیُوش شقمھُوش اَنصرف یا سَیّدیُوناس الْحکیم بسلام بحقّ مَن اَتیتم لاجلہ طائعین انصرفُوا مِن اجلہ مُعزّزین مُعظّمین مکرّمین۔ انصرفُوا بخ بخ بخ بسلام بسلام بسلام۔ انصرفُوا ما جُورین مشکُورین الْوحا الْعجل السَّاعۃ۔

اصرافات پوری ہوگئیں۔ اور تمہارے لئے اس طلسم کی صورت ہے اُسے دھات کے برتن میں لکھے اور وہ ہے:

حکیم یوناس کے طلسم کی صورت

اے سید یوناس الحکیم ان طلاسم کے حق میں جواب دو۔ پورا ہو گیا۔

طلسم کا نقش



روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت

جواس کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیئے کہ وہ حصی لبان ذکر کا ایک حصہ سندروس کے دو حصے' مصطگی کا ایک حصہ' اور ورق الغبیر اء کا ایک حصہ لے۔ اور تمام کو سائے میں خشک کرے اور جب خشک ہو جائیں تو اُسے آرام کے ساتھ باریک کرو۔ اور اُن پر یاسمین کا تیل گوند کے ایک حصے کے ساتھ لگاؤ۔

اور یہ منگل کے روز اُس کی چوتھی ساعت میں ہو۔ اور تم اس دن سے پہلے ریاضت کرنے والے ہو۔ تم باریک کرنے اور عمل کے وقت سورت قدر ستر مرتبہ پڑھو۔ پھر تم دانے کو آسمان کے نیچے تین راتیں رکھو اور اُسے رکھنے سے پہلے ہر رات تم اُن پر سورت چودہ مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے تم کھجور کے درخت تک اٹھاؤ۔ پس جب اُن سے ملک کا حاضر کرنا چھپ جائے تو تم چنگاریاں لو اور اُنہیں بلوط کے کوئلے کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اپنی ذات کو تنہا رکھو اور جسے چاہو بلاؤ۔ پس اُن میں سے کوئی دیر نہیں کرے گا اور تم مذکورہ بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو اُن سے پوچھو جو تم چاہتے ہیں۔ پوری ہو گئی۔

کشف کے ملوک کی معرفت

تمہیں علم ہو کہ بے شک جو مندل کو مارنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشف کے ملوک کی معرفت کا محتاج ہے۔ وہ دونوں عظیم فرشتے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں نہ ہوتے تو منادل (چھننے والے) کے احوال فاسد ہو جاتے جیسے وہ ان ایام کی مثل حاصل ہونے والا ہے۔ منادل کے لیے اُن کے ساتھ ہی اعمال پورے ہونگے۔ اور اُن دونوں میں سے پہلا نام طفطقوش ہے اور دوسرا

مھراقوش ہے۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔ اور دنیا کے اول سے اُس کے آخر تک تعاقب کے ساتھ وہ کشف کے امور کے متولی ہیں۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ حاضر نہ ہوں گے۔ مگر جب تک تم اُن دونوں کو نہ بلاؤ۔ پس جب تم اُن دونوں کو بلاؤ۔ اُن دونوں کو سرکی آنکھ کے ساتھ ناظور دیکھے گا اور وہ اُن دونوں سے اپنی زبان کے ساتھ خطاب کرے گا۔ پہلے کا رنگ نیلا ہے اور اُس کی داڑھی کا رنگ سرخ اور زردی مائل ہے۔ اور دوسرا خالص سفید اپنے لباس کی طرح ہے۔ اور ان دونوں ملکان کا اکرام لازم ہے۔ اُن دونوں کی تعریف دونوں سرداروں پر محدود ہے۔ یا بچہ ہو بالغ نہ ہو یا چھوٹی عمر میں حمل والی عورت ہو۔

پس جب تم مندل کا ارادہ کرو۔ تو ناظور کی پیشانی پر

طُقطُقوشُ مُھرُقوشُ عکشُرخَاشُ تَرشُ۔ کُتبَ اللّٰہُ لاَغلبَنَّ آیٰتَ۔ وَجَائتَ کُلُّ نفسٍ اَلَ حَدِیدٌ

لکھو اور اگر بچہ ہے تو تم وہ لکھو گے جو اُس کے داہنے ھاتھ پر ہوگا۔ اور اگر عورت ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ پر

وَکَذٰلِکَ تَخرَقتَ الاَرضِ وَمَنُ عَلیھَا بِطُقطُقوشِ اللّٰہِ نُورِ السَّمٰوٰتِ اِلٰی قَولِہٖ مَنُ یَشاء

لکھو۔ تم ناظور کے ہاتھ میں سبز پیالہ رکھو جسے اندر سے تیل لگا ہوا ہو۔ پھر اُسے صاف

پانی سے بھرو۔اورتم اُس پر پڑھوا ولا جوتمہیں یاد ہےاورتم ناظور کے لیے کہو بعزۃ ھذہ الاسماء۔

اُکْشِفُوا لِلنّاظُورِ بِعِزَّةِ هٰذِهِ الْاَسْماءِ۔

اوراسے دھراؤ یہاں تک کہ وہ اُسے آنکھوں سے دیکھے یہ بات اس لائق ہے کہ اس علم کا طالب عاقل، اوقات ضروریہ کے ساتھ عارف ہو۔سفھاء (بیوقوفوں) کے ساتھ کم بولنے والا ہو۔ زیادہ ریاضت کرنے والا ہو۔اُن چیزوں کو کم کھانے والا ہو جس سے ارواح نفرت کرتی ہیں اُس کا اکثر کھانا زمین سے اگی ہوئی چیزیں ہوں، پوری طہارت کے ساتھ ہو ورنہ طلب کے وقت قبولیت میں تاخیر ہوگی۔

پھر تمہیں علم ہو کہ خلق کو اذیت دنیا قرنا اور عمار سے ہے پس جب تمہارے لئے امر واقع ہو جائے جو مندل میں قرنا میں سے ایک پورا کردے۔پس تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اُن پر حاکم اس کے نام ابودیاج العامری کو طلب کرو۔وہ ملک جلیل القدر ہے۔اُس کا حکم تمام قرنا پر نافذ ہے۔ اور اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کے کپڑوں کے دامن میں پھندنے ہیں۔جب تم وقت اور ساعت میں اسے حاضر ہونے کے لیے طلب کرو اور اُس کے حاضر ہونے کا ارداہ کرو۔تو یہ رشیدیہ یا برھتیہ ہے اور اُس کے حاضر ہونے کے ساتھ توکل کرو۔

عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس

عمار سے خلاف کے

جب تمہارے لئے کوئی ایسا امر واقع ہو جو عمار سے ایک کے حاضر کرنے کا تقاضی کرتا ہے یہ بات برابر ہے کہ وہ مکان کا عامر ہو جس میں تم ہو۔ یا مکان تم سے دور ہو۔ پس بعض اوقات لازم ہے۔ اُن پر ملک حاکم کو طلب کرو اور وہ ملک طارش ہے۔ اُس کا رنگ کالا ہے اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان تین نقطے ہیں۔ اور وہ ملکان دو ملک کا بھائی ہے وہ جو کشف کے ساتھ موکل ہیں اور اُس کا حکم تمام عمار پر نافذ ہے۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُس سے اس ٹکڑے یا دور مکان کے عامر کے حاضر کرنے کا مطالبہ کرو۔ بے شک وہ تمہارے لئے حاضر ہو گا پس اُس سے طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ اور اُس پر شرط یہ ہے کہ وہ معاملے کو اُس کے خلاف ظاہر کرے جیسا تم کہتے ہو۔ تم اُس سے کہو کہ تم پر عذاب نازل ہو گا اُس کی مثل جو قوم عاد و ثمود کے ساتھ نازل ہوا تھا۔ پس بے شک وہ سچائی کے ساتھ تمہیں خبر دے گا۔ کیونکہ اُن کی غالب (اکثر) خبریں جھوٹی ہیں۔

ملک طارش کے حاضر کرنے کی

عزیمت

اس کے لیے برھتیۃ قسم نفع دے گی جس کا سبق میں پہلے ذکر آ چکا ہے اور تم جانو کہ بے

شک اس فن کے اکثر علماء قرنا اور عمار کے لیے مَلَکْ کونہیں جانتے۔ اور نہ اُن کو جو اُنہیں حکم دیں اور تمہارے لئے دو ملکین کا نام رکھا گیا۔ اور باقی وہ ملک ہے جو ان ملوک کو حکم دیتا ہے۔ اور اُس میں تمہارے لئے فائدہ ہے اے طالب اور جسے اطلاع دی گئی ہے۔ بے شک اُس کا نام شیخ علی شرامیط ہے اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کا لباس زرہ کے مشابہ اور خوش کن ہے۔ اور اسی طرح اُس کی پگڑی ہے اور وہ ملک جلیل القدر ہے اور اُس کی ذات صالح ہے اور وہ مومنین جنوں میں سے ہے اگر تم عمار اور قرنا کے حاضر کرنے سے اُس کی اصراف چاہتے ہو جس میں تم ارادہ کرتے ہو۔ اور کشف کے ملوک کا ارادہ کرتے ہو تو اُس کا حکم تمام پر ہے۔ جب یہ ملک حاضر ہو جائے تو تمہیں تمام سے بے نیاز کردے گا تو اُس کی قدر پہچانو۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو وہ تم پر اس بات کو لازم کرے گا کہ تم اُس کا اکرام بیٹھے ہوئے کرو۔ پھر پورے ادب اور احترام کے ساتھ اُس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہ جلدی قبولیت والا ہے۔

شرامیط پر شیخ کو حاضر کرنے کی عزیمت: تم اُس پر قسم برھتیۃ کے ساتھ قسم ڈالو تم کہو

اُحْضُرْ اَیُّهَا الْمَلَكُ الشَّیْخُ عَلٰی شَرَامِیْطِ اِے مَلِكْ شَیْخُ شَرَامِیْطْ

پر حاضر ہو جاؤ۔ پس بے شک وہ جلدی سے حاضر ہوگا۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو جائے تو اُس سے اپنی حاجت کے بارے میں سوال کرو بعد اس کے کہ تم اُس کا بیٹھے ہوئے سلام کے ساتھ اکرام کرو۔ اور اگر تم اُس کے ساتھ مخاطبت (باہم بات چیت) میں اپنے کلام کو خوبصورت کرو تو اس کے ساتھ آسانی سے حاجت کا پورا ہونا حاصل ہو جائے گا۔

(ملک مرعٰی ابوعمیرۃ کے حاضر کرنے کا ذکر) وہ ناظور کے ساتھ کلام کرتا ہے اور چھپی ہوئی چیزوں کے بارے میں بحث کرتا ہے۔تم کہو۔

أَجِبْ يَا أَبَا عَمِيْرَةَ بِحَقِّ مَاكَشْ غَوَاشْ هُوْرَقْ مَلْهِيَهْ هَدَثْلِيْمْ قَهْطِيْمْ بِعِزَّةْ رَكْشَا رَكْشَلَخْ أَسْرِعْ وَاحْضُرْ إِلَى مَقَامِي هٰذَا۔ بَرْهَتِيَهْ

کے حق میں آخر تک۔

سات دن' اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر

تمہیں علم ہوا اے طالب کہ ارضی ملوک سات ہیں۔اور وہ سات ایام پر تقسیم کئے گئے ہیں۔

اتوار کا دن:

اُس کا خادم ابوعبداللہ المذ ہب ہے۔اور اُس کا لباس' اس کا تاج اور اُس کا خیمہ سونے کا ہے۔

اور وہ بے شک مشائخ کے ایک شخص کے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اور اُس کا لباس سفید اون کا ہے اور اُس کا تاج بادل کی مثل ہے اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

سوموار کا دن:

اُس کا خادم عبداللہ الھایم بن الھیم ہے اور اُس کا یہ نام مشائخ میں سے اُس ایک نے رکھا ہے جس نے اُسے مسلمان کیا ہے۔ اس کا لباس، تاج اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

منگل کا دن:

اُس کا خادم ابومحرز الاحمر ہے۔ اُس کا لباس تاج اور اُس کا خیمہ سرخ ہے اور اس طرح اُس کے اعوان (مددگار) ہیں وہ ملوک میں سے بڑا ہے اور وہ ایام کے چھ ملوک پر حکومت کرتا ہے۔

بدھ کا دن:

اُس کا خادم برقان اور وہ یہودی ہے اور اُسے ملک کرمیائیل نے قتل کیا ہے۔ اور اُس کی جگہ ایک مسلم ملک نے جگہ لی ہے اور اُس کا نام برقان رکھا گیا۔ اُس کا لباس، خیمہ اور اُس کے مددگار زرد رنگ کے ہیں۔

جمعرات کا دن:

اُس کا خادم شمھورش ہے۔ وہ قاضی الجن ہے اُس کا لباس، خیمہ اور اُس کے اعوان سفید

رنگ کے ہیں۔

جمعہ کا دن:

اُس کا خادم زوبعتہ ہے۔اُس کا لباس،خیمہ اور اُس کے مددگار سبز رنگ کے ہیں۔

ہفتے کا دن:

اُس کا خادم میمون ابونوخ ہے۔اُس کا لباس خیمہ اور اس کے مددگار کالے ہیں۔

اس بات میں مصروف لوگوں میں سے بعض نے اس بات کا تو ہم کیا ہے کہ ہر دن کا خادم صرف اپنے ہی دن میں بلایا جاتا ہے۔تو یہ صحیح نہیں ہے۔جنوں کے ۳۷۸ قبیلے ہیں۔اُن میں سے تمام کے لیے خاص ہیں اور سات ایام کے خدام میں سے ہر خادم ۵۴ قبیلوں کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور ایسی جماعت بھی پائی جاتی ہے کہ وہ ان سات ارضی ملوک کے نیچے داخل نہیں ہوتے نہ اُن کے لشکر میں اور نہ ہی ارضی قبائل میں داخل ہوتے ہیں۔اُن کی بیالیس ملک خدمت کرتے ہیں۔وہ اُن کے سامنے رات و دن کے اوقات حوائج (ضرورتیں) کے پورا کرنے کے لیے کھڑے رہتے ہیں۔وہ اُن سے ایک ساعت بھی الگ نہیں ہوتے ہر ملک کے لیے چھ وقوف (کھڑے ہوئے) ہیں اُس کی خدمت میں تین اعوان اور تین خدام ہیں۔پس جب تم اُن پر قسم پڑھو تو وہ اطاعت کے لیے حاضر ہو جائیں گے۔اور اے طالب تمہارے لئے یہ لائق ہے کہ اُن کے ساتھ اپنے الفاظ کی اصلاح کرو۔اس حیثیت سے کہ نہ زیادہ ہوں اور نہ کم۔اور تمام اعمال میں بخور تمہارا مددگار ہوگا۔اور وہ مصطگی اور لادن ہو۔

علوی عظیم کی قسم

جب تم اُسے پڑھو تو کوئی علوی اور ارضی ملک باقی نہیں رہے گا۔ اور نہ جان اور نہ ہی کوئی سرکش جن۔ نہ ہی کوئی شیطان مرید مگر یہ کہ وہ انکساری کرے گا پس اس کے ساتھ اپنی جدوجہد کی حفاظت کرو۔ اور اُسے بے وقوفوں کی ملکیت نہ بناؤ تم کہو:۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ۔ وَالاَ مْلَاكِ الاَرْضِيَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَةِ۔ اَنْ تَاتُوا اِلٰى مُسْرِعِينَ سَامِعِينَ طَائِعِينَ بِعِزَّةِ مِنْ اَنْشَقَ مِنْ نُورِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ۔ وَاَضَائَتْ بِهِ الشَّمْسُ۔ وَاَنَارَتْ بِهِ الاَقْمَارِ۔ وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ۔ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ خِيفَتِهِ۔ وَالْقُدْرَةِ الْبَالِغَةِ۔ وَالْعِزَّةِ الشَّامِخَةِ۔ نُورِ الاَنْوَارِ۔ وَرُوحِ الاَرْوَاحِ۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ الَّذِى تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًّا۔ وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا مِنْ خَشْيَتِهِ۔ وَرَشَحَ الْعَرْشُ عَرَقًا مِنْ هَيْبَتِهِ۔

وَذَلَّتِ الْمُلُوكُ لِعِزَّتِهٖ۔ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِجَلَالِ عَظَمَتِهٖ۔ وَانْذَهَلَتِ الْعُقُولُ لِجَلَالِهٖ۔ قَاسِمِ الْجَبَّابِرَةِ۔ وَمُبِيدِ الْاَكَاسِرَةِ وَقَيُّومِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ جَلَّ فِي نِهَايَتِهٖ۔ وَعَزَّ فِي سُلْطَانِهٖ۔ اَلشَّدِيدُ فِي بَطْشِهٖ۔ اَلْعَادِلُ فِي حُكْمِهٖ۔ اَلْمُتَعَالِي فِي دُنُوِّهٖ۔ اَلْمُتَدَانِي فِي عُلُوِّهٖ۔ اَلرَّفِيعُ فِي شَانِهٖ۔ اَلْعَلِيُّ فِي مَكَانِهٖ۔ اَلْقَوِيُّ فِي سُلْطَانِهٖ۔ اَلدَّائِمُ فِي اَزَلِيَّتِهٖ۔ اَلْقَائِمُ فِي مُلْكِهٖ وَاَبَدِيَّتِهٖ۔ اَهْيَاشَرَاهِيَا اَدُونَايَ۔ اَصْبَاؤُتَ آلَ شَدَّايَ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ۔ يَا قَهَّارُ يَا قَوِيُّ يَا مُبِينُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ۔ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ۔ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ۔ لَا يَغْلِبُهٗ غَالِبٌ۔ وَلَا يَفِرُّ مِنْهُ هَارِبٌ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

اَلْبَارِیُٔ۔ اَلْمُصَوِّرُ الخ۔

اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی القیوم"

تم مناسب دن اپنے مشاہدے کے لیے ریاضت کے ساتھ شروع کرو۔ اتوار کے دن سورج کے نکلنے سے اللہ کے لیے دو رکعت نماز موافقت کے ساتھ اس نیت سے پڑھو کہ عمل میں تمہیں کامیابی دے۔ پہلی رکعت میں تم سورت فاتحہ اور آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو دوسری میں سورت فاتحہ اور سورت اخلاص گیارہ مرتبہ جب تم نماز سے فارغ ہو تو لبان، سندروس اور میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور تم (یا حی یا قیوم) ہزار دفعہ اور دعوت سات مرتبہ ہر سو کے بعد۔ صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے اوقات میں پڑھو۔ جہاں تک عشاء کی نماز کے بعد کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد یا حی یا قیوم کے ذکر سے گیارہ مرتبہ ہو اور اسی طرح مذکورہ ریاضت کی مدت کا طول ہو اور یہ ایک دن میں اکیس کے عدد پر ہے۔

اور جب تم ریاضت کے دنوں کے آخر غروب شمس کے وقت ہو تو اپنی ذات کو آیت الکرسی کی ستر مرتبہ قرات کے ساتھ قلعہ بند کرو اور سورت زلزلۃ کی سات دفعہ قرات کے ساتھ عمار کی گردان کرو۔ اور ہر دفعہ میں اشتاتا کے لفظ کو تین مرتبہ دہراو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ لوبان کا

اطلاق کرو اور اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جیسے ریاضت میں ذکر آ چکا ہے۔ پھر تم کہو (یا حی یا قیوم) ہزار مرتبہ اور ہر سو کے بعد تم دعوت گیارہ مرتبہ پڑھو۔ اور اسی طرح فجر، ضحیٰ، ظہر، عصر اور مغرب کی نماز کے بعد خلوت کے دوران تلاوت کا طریقہ ہو۔

جہاں تک عشاء کی نماز اور آدھی رات کے وقت دو رکعت کی نماز کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد اکیس مرتبہ ہو۔ اور تلاوت کے دوران ہمیشہ لوبان کے اطلاق کا عمل ہو اور وہ لبان ذکر، سندروس، میعہ مصطگی اور خشخاش ہے اور وہ خلوت کا بخور رہے۔ اور آپ کے لیے مناسب خلوت کے ایلم کی مدت---- دن ہے۔ پس خلوت کے ایام کی پہلی تہائی میں تمہارے لئے نور صغیر ظاہر ہو گا اور پھر چلا جائے گا۔ اور خلوت کے ایام کی دوسری تہائی میں تمہارے لئے نور ظاہر ہو گا جس کا اثر واضح ہو گا اور وہ تھوڑی دیر رہے گا۔ اور خلوت کے ایام کی تیسری تہائی میں تمہارے لئے بڑا نور ظاہر ہو گا اور تم آوازیں سنو گے اور تم شیخ کو دیکھو گے برابر ہے چاہے جاگتے ہوئے یا نیند میں دیکھو۔ خوبصورت منظر میں اُس کے سر پر نور کا تاج ہو گا۔ وہ تمہیں فصاحت کے ساتھ سلام کرے گا تو تم ادب اور خشوع کے ساتھ اُس پر سلام لوٹاؤ۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے۔ اسم اعظم کا خادم ہے پھر سلام کے بعد تم کہو میں اللہ کی ذات سے چاہتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے میرے بھائی بن جاؤ۔ وہ تم سے کہے گا میں تمہارا اچھا بھائی ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔ پس تمہارے ساتھ نئے کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی ہو گی۔ ٹہنی کی لمبائی سات بالشت اور تین قراریط (انچ) ہو گی۔ ریاضت کے دنوں کے لیے ساتویں دن ہفتے کے روز سورج کے طلوع ہونے کے وقت کاٹی جائے۔ اور تم اُس پر ریاضت کے ایام سے چودھویں دن ہفتے کے روز سورج غروب ہونے کے وقت آیت الکرسی لکھو۔ پھر خلوت میں اس وقت کے ساتھ، حفاظت ہو پھر تم اُسے دو اور تمہارے ہاتھ کا قبضہ کلمے پر ہو۔ (اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم) اور پھر کلمہ (العلی العظیم) اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہو۔ پس جب اُس کی گرفت ہو تو یہ تمہارے

اور اُس کے درمیان عہد ہے پس اُس سے کہو مجھے اشارہ دو اس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو پہچانوں۔ اور میں تم سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں تو تم اللہ کے حکم کے ساتھ اُسے پورا کردو۔ پس وہ اُس روحانی نقش کو چھوئے گا جو تم نے ریاضت کے دنوں میں سے پہلے دن ظہر کے وقت لکھا تھا اور وہ تمہارے ساتھ اسے دن کے وقت اٹھائے گا۔ تو تم اُسے اپنے سر کے نیچے یا نماز کے لیے سجدہ کرنے کی جگہ کے نیچے رات کے وقت کھجور کی ٹہنی کے ساتھ رکھو جس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ پس جب وہ مذکورہ نقش کو چھوئے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور شکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ بے شک تمہارا عمل پورا ہو گیا۔

پس تم دن میں صبح کے وقت اور اُسکی مثل رات کے وقت اکیس مرتبہ اسم اور دعوت کی تین دفعہ قرات پر مداومت کرو۔ پس یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا ورد ہے۔

تصاریف

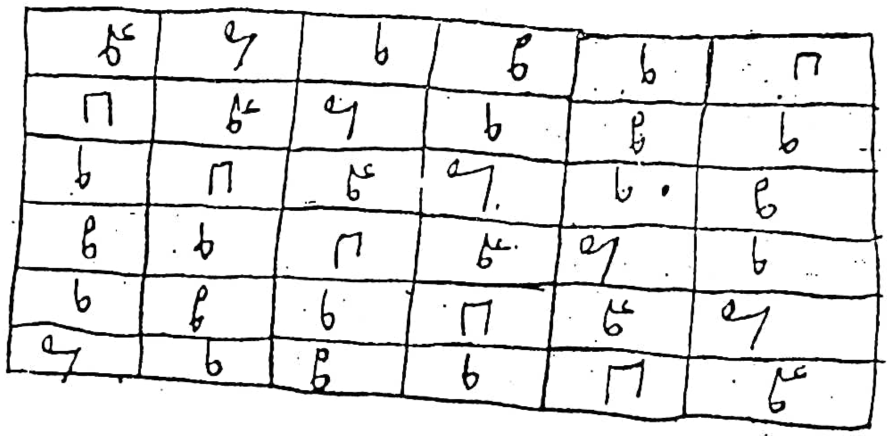
جب تم ان اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کرو کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کو دیکھو تو تم (یا حی یا قیوم) اپنے تنہا مکان میں سو دفعہ اور دعوت سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ دعوت میں سے تم نقش پر اپنے ہاتھ سے خفیف ضرب مارو۔ اور اُس کے ساتھ توکیل کرو جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ پورا ہو گا۔

نوٹ:۔ جب خلوت کی مدت کے دوران مذکور خادم تمہارے لئے ظاہر نہ ہو تو تمہیں علم ہو کہ بے شک تم نے تلاوت میں کسی شے کو زیادہ یا کم کرنے کی خطا کی ہے یا اُس کے سوا تو اب ضروری ہے کہ

خلوت کے دنوں کے بعد ریاضت کی مدت گیارہ دن لوٹاؤ۔ پھر مذکورہ تصاریف کے ساتھ تم قیام کرو۔ وہ یہ ہے کہ تم حاضر کرنے اور دیکھنے کی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس پر اللہ کا شکرادا کرو۔ جہاں تک ریاضت کے دوران آپ کے کھانے کا تعلق ہے تو تم پسندیدہ چیزوں سے رک جاؤ۔ لہسن، پیاز اور گندنے سے بھی پرہیز کرو۔

جہاں تک خلوت کا تعلق ہے۔ اُس میں تمہارا کھانا خشک انگور، کھجور، پاک تیل اور گندم کی روٹی ہوگا۔

اور یہ وہی مطلوب روحانی نقش ہے:۔



تم نقش کے اردگرد آیت الکرسی اور سورت حشر کا آخری حصہ جس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کا قول ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ

(آخر سورت تک) لکھو۔

اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُجِیْبُ اَحْیِیْ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ۔ یَا حَیُّ بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ، یَا حَیُّ رَازِقَ كُلِّ حَیٍّ۔ لَایُشْبِھُہٗ حَیٌّ۔ اَسْاَلُكَ بِحَیَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ۔ وَبِحَیَاتِكَ الَّتِیْ حَمِیْتَ بِھَا كُلَّ حَیٍّ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ فَرِّجْ كَرْبِیْ۔ وَ نَفِّسْ ھَمِّیْ۔ وَاَجِلْ صَدَ اَقْلِبِیْ وَاَغْنِنِیْ فَاَقْنِنِیْ۔ یَامَنْ لَا یَخْفَاہُ حَالِیْ۔ وَلَا تَعْجِزُہٗ مَسْئَلَتِیْ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ وَ عَجِّلْ لِیْ بِمَطْلَبِیْ وَھِّیَ كَذَا۔ وَبَلِّغْنِیْ مَا بِہٖ دَعْوَتِہٖ۔ بِاِسْمِكَ

اَلذِی تُحیِی بِہٖ مَنْ ھَلَكَ (یَا حَیُّ یا قَیُّوْم) عدد ۳ مرات

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤمِنِ۔

وَصَلّی بِجَلالِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

نوٹ: ریاضت، خلوت اور روزانہ ورد کے دوران کلمے کے بعد تمہاری طلب ہوگی (اور میری طلب کے ساتھ جلدی کرو) پس تم کہو۔

وَاجْعَلْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ مُوَاخِیَالِی یُسَاعِدُنِی

عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِی

پھر تم کہو

وَبَلَّغْنِی مَا بِہٖ دَعْوَتِكَ۔

جہاں تک تصاریف کا تعلق ہے تو اپنی وہ حاجت طلب کرو جس کے پوری ہونے کا تم ارادہ کرتے ہو۔

سید طمحیطمغلبیال سے خدمت لینا

(مندل نفسی)

تم اللہ کی مدد اور ریاضت کے عمل کے ساتھ ہفتے کی رات یعنی جمعہ کے دن غروب کے وقت اپنے مناسب مشاہدے کے موافق شروع کرو۔ یہ کہ تم عمار کی گردان کرو اور وہ سورت زلزلہ کا سات دفعہ پڑھنا ہے اور ہر دفعہ میں (اشتا تا) تین دفعہ دہراؤ پھر تم کہو

اُنصرِفُوا یا عَمَّارِ ھٰذا المَکانِ حَتّٰی یَقضِی طَلبِی بِحُضُورِ المَلکِ عَظِیمِ السَّیِّدِ طَحیطمغیلیالِ علیہِ السَّلامِ ثُمَّ تَعُودُوا مُعَزِّزِینَ مُکَرِّمِینَ۔ آمِینْ

کے حاضر ہونے کے ساتھ میری طلب کو پورا کر دے۔ پھر تم معززین اور مکرمین ہو کر لوٹو۔ آمین۔ تین دفعہ۔

پھر تم دعوت کے لیے خاص لوبان کا اطلاق کرو اور وہ (کندر۔ لفاح ترکی مصطگی۔ مغربی طقش، عود ہندی دار چینی اور سندروس) ہے۔

پھر بلور کے صاف شیشے میں اس مثلث کی مثل حاضر ہو جاؤ جس کی چوڑائی ۱۵ س م اور اُس کی بلندی اکیس س م ہو۔ تم آنے والی قسم سات مرتبہ پڑھو۔ اور کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز اپنے عمل کی کامیابی اور اپنی حفاظت کی نیت سے پڑھو۔ تم ہر رکعت میں فاتحہ اور آیت

الکرسی تین مرتبہ پڑھو۔ رکوع کے دوران تم آیت الکرسی تین مرتبہ اور ہر سجدے کے دوران آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو۔ پس ہر رکعت میں آیت کی تمام قرات بارہ دفعہ ہوگئی۔

جب تم نماز پوری کرلو تو آنے والا نقش اور اُس کے اردگرد عزیمت سفید کاغذ پر جینوی زعفران کے ساتھ لکھو جس پر تھوڑی سرخ سیاہی ہو یعنی تہائی مقدار کے ساتھ۔ کاغذ کا حجم شیشے کے حجم کا ہو اور شیشے کی پشت پر کتابت کی جھت کو ملاؤ۔ قسم سات مرتبہ پڑھو اور لوبان کیساتھ دھونی دو۔ اور تم شیشے میں دیکھتے رہو جب آدھی رات ہو جائے تو شیشے کے آگے کھڑے ہو جاؤ بعد اس کے تم اُسے مکان کی مشرقی جانب دیوار میں معلق کرو قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور بخور سے دھونی دو اور ہر نماز کے بعد تم قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اس طرح ریاضت کی مدت عمل ہو یہ نو ایام کا عدد ہے۔ مغرب کے وقت پھر تم نویں دن خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی تمام لوگوں سے الگ ہو جاؤ۔ اور تم سات ایام کی مدت اکیلے مکان میں اعتکاف میں رہو۔ اور جب تم خلوت میں ہو تو ہر نماز کے بعد قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور آدھی رات میں ۲۱۰ مرتبہ اور لوبان سے دھونی دو۔ تم ہمیشہ تلاوت کے دوران شیشے میں دیکھتے رہو۔ پس خلوت کی راتوں میں سے ایک رات تم مکان میں بلند نور دیکھو گے۔ اور شیشے میں نور کا ہالہ (گول دائرہ) بھی دیکھو گے اُس کے درمیان میں شیخ وقور ہوگا۔ جس کی پہچان اس کے اردگرد نور کی کثرت کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ممکن نہیں ہے۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے جو تمام جنوں اور شیاطین پر حکم چلاتا ہے۔ وہ تمھیں سلام کا اشارہ کرے گا تو تم سلام لوٹاؤ اور اُس سے صحبت کی مداومت مانگو۔ پس راضی ہونے کی علامت کے طور پر وہ اپنا سر ہلائے گا تم دیکھو گے کہ تمہارا جسم کانپے گا۔ یا تمہاری آنکھیں آنسو بہائیں گی۔ پس یہ کامیابی اور مقصود کے پورے ہونے کی علامت ہے پس تم کھڑے ہو جاؤ اور پورا ہو جانے پر شکر کے طور پر اللہ کے لیے نماز پڑھو اور ابتداء و انتہا میں اللہ کا شکر ہے۔

جہاں تک حاضر ہونے کے بعد اُس کی اصراف کا تعلق ہے تو تم سورت الشمس وضحاھا آخر تک سات مرتبہ پڑھو۔ پس بے شک وہ اپنے کام میں مصروف ہو جائے گا۔

خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت

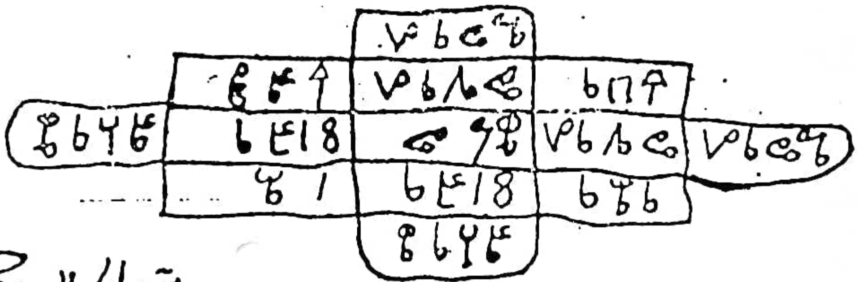
وہ یہ ہے کہ تم اپنے تنہا مکان میں داخل ہو جاؤ اور شیشے میں دیکھو رات کے وقت مریخ کی ساعت کی ابتداء سے تم عزیمت ستر دفعہ پڑھو۔ ہر دفعہ توکل کرو اس کے ساتھ جس کا تم خیر یا شر کے منع سے ارادہ کرتے ہو۔ پس بے شک اللہ کی مدد کے ساتھ پورا ہو جائے گا۔

نوٹ: جب تم پر تمہاری طلب موخر ہو جائے تو اُسے ایک دفعہ، دو دفعہ یا تین دفعہ یا سات دفعہ تک دہراؤ۔ پھر اس کے بعد جب تم اجابت (قبول ہونا) نہ دیکھو تو تم جانو کہ تم نے اپنے عمل میں غلطی کی ہے تو اُسے لوٹاؤ اور صحیح کرو۔ تم اللہ کے حکم اور اُس کے حسن توفیق کے ساتھ قبولیت دیکھو گے اور یہ وہی مطلوب قسم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اُقْسِمُتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا لاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ وَالْمُلُوكِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَّةِ۔ بِحَقِّ اَهْيَا شَرَاهِيَا آدُونَايِ اَصْبَائُوتِ آلَ شَدَّايِ۔ وَبِحَقِّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

والارض جاعل الملائکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث وربٰع یزید فی الخلق ما یشاء ان الله علی کل شیء قدیر ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسک لها۔ وما یمسک فلا مرسل له من بعده۔ وهو العزیز الحکیم۔ لا اله الا الله الحلیم العظیم۔ لا اله الا الله رب العرش العظیم ۔ لا اله الا الله ربنا و رب کل شیء۔ اجب ایها الملاک العلوی (طحیطمغلیال) بحق بدیع السموات والارض ذوالجلال والاکرام وبحق رئیسک الملاک الطاهر السید(هملطمسعشتمیال) علیه السلام۔ اجب دعوتی واحضر حضرتی۔ واقضی حاجتی .سریعا مطیعا بحق اسمه سریع رفیع۔ نور هادی مبین۔ آمین۔

(اور یہ مطلوب نقش کی صورت ہے)



تم والحمد للہ

حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل

صاحب توقیع کی طرف سے ھدیہ بھیجا گیا ہے

تم ایک درھم مصطگی۔ ایک درھم پیاز کا بیج۔ ایک درھم ماز و لہسن کا ایک جوا اور گائے کا ایک اونس گھی لو۔ اور تمام کو پاک تیل میں گوندھو۔ اُس سے ایک مینگنی برابر مقدار کرو۔ اور اُسے پتھریلی پاک زمین پر رکھو۔ اور عورت حیض کے بعد تین دن متواتر رکھے۔ اور اُس کے بعد اپنے خاوند کے ساتھ مجامعت کرے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حمل والی ہو جائے گی چاہے پچاس سال سے بانجھ تھی۔

نوٹ: جب عورت کپڑے رکھے۔ اور ادب کی جگہ داخل ہو تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ نئے جدید

لے۔

تحفظ وفا

اس کو صبح اور شام پڑھو۔

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَکُوْتِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنَّا ھٰذَا الْوَبَا وَقِنَا شَرَّ الرَّدٰی وَ نَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَ الطَّاعُوْنِ وَالْبَلَا بِلُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(تین دفعہ) پھر تم پڑھو۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ۔

سورت توبہ کے آخر تک سات مرتبہ۔تم سورت الضحٰی سات دفعہ پڑھو:

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اٹھائیں مرتبہ پڑھو۔ جہاں تک اُس کا تعلق ہے جو پڑھنا نہیں جانتا۔ اُس کے لیے جو کچھ ہماری کتاب (اغاثۃ المظلوم) میں ہیں وہ لکھا جائے اور وہ اللہ تعالی کا قول بھی لکھے

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَّاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُوْنَ۔ قُبْرَاتٍ۔ قُبْرَاتٍ۔

پھر وہ اُس کا حامل ہو اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ وہ اس وبا سے نجات پائے گا۔ مستحب یہ ہے کہ تم اس کتابت کی صورت کو گھر میں معلق کرو۔ پس بے شک یہ مرض انشاء اللہ تعالی وھاں داخل نہیں ہو گا۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر ورجوع خلق، حصول جاہ ومنزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، ردِ سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو)، تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جارہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔ نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوحِ آیتُ الکرسی / ردسحر وتحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ڈھایہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی وغیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بداثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

لوحِ زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، اِن کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری ونسوانی مسائل وامراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات ومسائل سے

بچاؤ اور حمل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر وحاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی وعملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب ومقصد کے لیے تیار کرواسکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت وشفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں' دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی اس لوح کے ہمراہ پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

لوحِ قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔

دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک وسعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس وبندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوحِ مریخ/لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' دشمنوں کو شکست دینے، اِن کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' صحت' سحری وآسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوحِ مریخ استعمال کی جاتی ہے۔ اِن حوالوں سے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوحِ زہرہ

عوام وخواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح

ہے۔اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ اِن کے لیے مفید ہے۔یاداشت، دماغی امراض اور تعلیمی معاملات کے حل کے لیے اس لوح کے ساتھ ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش پینے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔

لوحِ مشتری/لوحِ رزق

دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔وہ خواتین وحضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں، یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں، تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے لاجواب روحانی اثرات کی لوح۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے اِن پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔تاکہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا

کی جا سکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردِ سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

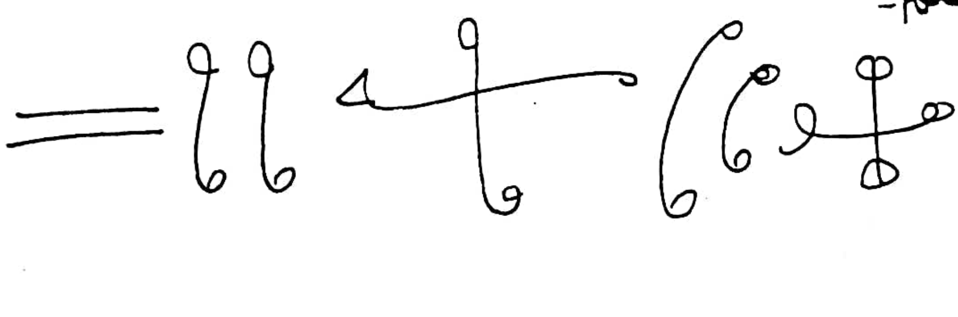
جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردِ سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

محبت اور مجرب جلب کا باب

اور اُس کی شرح

تم سفید کاغذ پر لکھو۔ اور کاغذ نیلے یا کالے کپڑے میں لو اور اسے اپنے بائیں ہاتھ پر ملاؤ اور اُس شخص کا تصور کرو۔ بے شک وہ اپنی ذات کا مالک نہیں ہوگا۔ اور وہ آئے گا اگرچہ وہ بیڑیوں میں ہو۔ اور یہ عجیب طلسم وہ ہے۔

هُوَ اَلَحُ اَلَحُ اَلَحُ اَلَحُ اَلَحُ دَهُ دَهُ دَهُ لِی دُودُو خُذُ قَلْبَ کَذَا اِبْنِ کَذَا عَلٰی مُحَبَّتِهٖ کَذَا اِبْنِ کَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ۔



جو اُس کا قول ہے اور فوقاط مائل ہوا۔ تم فلاں بن فلاں کو ان اسماء کے حق میں فلاں بن فلاں کی محبت کے ساتھ تہییج اور کشش کرو۔

اَسْمَاءِ وَغْ وَعْمَتْ ع ٦ فِیهِ کِیهِ عَمْ ۱۱۱ک ۱۱۱۱ لَمْ

اھ ۱۱۱ عَامُومَظْ کے ۷۸۱ کے ث ث ھَلْ اَتَی عَلَی

الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئاً مَذْکُوراً اِنَّا خَلَقْنَا

الْاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَتِهِ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِیْسَهِ ۳۔

اسی طرح ان اسماء کے حق میں وہ فلاں کی محبت کے ساتھ مبتلا ہو۔اے برقان اسی طرح فلاں کی محبت کی طرف توکل کرو۔تمہارے بدھ کے روز تمہارے جوزاء برج کے حق میں۔اور تمہارے ستارے عطارد کے حق میں اور رفائیل ملک کے حق میں جس کا امر تم پر حکم ہے

اَلْوَحَا اَھْیَاشِ اَھْیَاشِ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَدُونَایِ اَصْبَاؤتَ آلِ

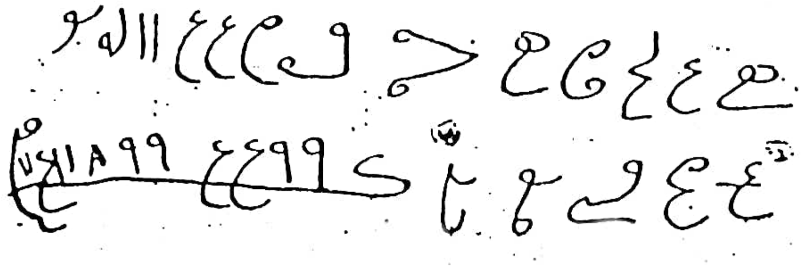
شَدَایِ اَلْوَھِیْمِ

کے ساتھ پوری ہوگئی۔

مراکب کی تہسیج کا باب

بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے

اور وہ جلدی قبول ہونے والی قسم ہے۔لیکن تم اپنے عمل کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔تم یہ عمل صرف اس صورت میں کرو کہ تمہارے کپڑے اور تمہارا بدن پاک ہو۔اُس کے لیے دنوں میں سے اتوار، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔اور راتوں میں سے منگل، جمعرات اور اتوار کی رات ہے۔زہرہ عطارد اور سورج کا خادم اُن کی خدمت کرے گا۔پس اُس کی حفاظت کرو۔اور اُسے سفہاء (بے وقوفوں) سے چھپاؤ۔عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تم تانبے یا کسی تانبے کا طشت (دھات کا برتن) لو اور بڑا ہو۔تم اُسے پانی سے بھرو اور وہ نرم موم اور شہد کا مرکب ہو۔اور اُس کے وسط میں ایسے شخص کا نشان ہو جو اپنے ہاتھوں پر دستانے پہنے ہوئے ہو اور اُن میں سے ہر دستانے پر یہ طلاسم نقش کرے اور یہ وہ طلاسم ہیں۔



تم طشت کے دائرے پر ان آیات کریمہ اور شریفہ آیات کو لکھو۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ

فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ

عَاصِفٌ وَّجَاءَتْهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُّوهْ يُوهْ شَمَاخْ شَمَاخْ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخْ يَاهْ يَاهْ بِعَسْطَالِ الْعَجَلْ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحِ الْبَصَرِ

پھر اسے آگ میں لایا جائے اور تم عود صندل سرخ، سندروس، مقل ازرق اور سفید مرچ کے سات دانوں کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم عزیمت کو سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ کے آخر میں تم یہ اسماء کہو۔

اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرُوْنَ اَسْرِعُوا بِالْاِجَابَةِ وَاجْلِبُوْا وَهَيِّجُوا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ اِلٰى مَحَبَّةٍ وَمَوَدَّةٍ وَعِشْقِ فُلَانَةٍ وَاِلٰى مَكَانِهَا اَحْضِرُوْهُ بِالْعَجَلِ وَالسَّاعَةِ وَبَيِّنُوا الْاِجَابَةَ وَاظْهِرُوا الْحَرْكَةَ وَالْحُضُوْرَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ۔

پس کشتی پھرے گی وہ اُس شخص کو چپو سے مارے گا جیسے چپو کشتی کو آگے چلاتا ہے۔

پس مت ڈرو۔ اور عزیمت کے لیے توصیف کرو اور لوبان کا اطلاق اور تلاوت ہو۔ اور تم یہ عمل نہ کرو مگر یہ کہ تم سیف کے حجاب کے ساتھ پردہ کئے ہوئے ہو (یعنی اوڑھے ہوئے ہو) بے

شک مشتاق اُس وقت جلدی وقت میں حاضر ہوگا۔ اگرچہ وہ بیڑیوں میں مقید ہو۔ وہ تمہارے پاس مرعوب ہوکر آئے گا اُس کی عقل سلب کی گئی ہوگی۔ پس جو کچھ اُس پر سورت فاتحہ ایت الکرسی اور معوذتین سے پڑھا گیا وہ وھاں حاضر ہوگا۔ پس اُس کے چہرے پر پانی چھڑکو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اُس کا ڈر باطل ہو جائے گا وہ تمہاری عمومی اطاعت کرے گا۔ اور وہ تم سے الگ نہیں ہوگا۔ اور یہ وہی عزیمت ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ بَدَاْتُ وَبِسْمِ اللّٰهِ عَزَمْتُ وَاسْتَفْتَحْتُ بِاللّٰهِ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَمُبِيْدُ كُلِّ ظَالِمٍ جَبَّارٍ وَخَالِقُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَجْمَعِيْنَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْقَهَّارُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ذُوالطَّوْلِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَعَلَى الْمُلْكِ اَحْتَوٰى وَانْفَرَدَ بِالْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ الْمُتَصَوِّرِيْنَ فِيْ اَشْبَاحِ الصُّوَرِ وَالْمُسْتَعْرِضِيْنَ فِيْ اَصْنَافِ الْبَشَرِ الطَّائِرِيْنَ فِي الْهَوَاءِ وَالْعَذِمِيْنَ تَحْتَ طَبَقَاتِ

الارض وسکان الریاح من بنی شمراخ و من بنی فکاح و من بنی سکیاح ومن بنی فقطش وجمیع اولاد ابلیس وجنودهم اجمعین اقسمت علیکم بندروش بندروش کندروش ۲ کیدروش ۲ صیدروش ۲ مندروش ۲ توکل یا خندش و بانیکل ویاجیعلون ویا ابا العجائب ویازوبعه ویابرقان ویا ابیض ویا مذهب ویامیمون و یامیمون السحابی و یامیمون الغطاس صاحب النجده و یامیمون ابا الهول ویامیمون السیاف ویامیمون الاسود و یامیمون الترابی ویادنهش و یاهارش ویاهریش ویافقطش ویامره و یا غیلان ویا عجواد ویاشمهورش ویا احمر ویا عبدالرحمن المحلجل و یانمنم و یا ابا خلیفة الغراب الابقع اخذ المجلجل ویااکل ویا ابرق اجیبوا بحق ما تلوته علیکم بالذی تجلی للجبل فجعله

دكاوخز موسى صعقا اسمعوا واطيعوا واجيبوا وهيجوا
واجلبوا فلانة بنت فلانة الى محبة ومودة وعشق فلان ابن
فلانة والى مكانه وبينوا الحضور واظهروا الحركة بحق اسم
الله المخزون المكنون الذى اسمه بين الكاف والنون انما
امره اذا اراد شيئاً ان يقول له كن فيكون وبحق الاسم
الطاهر المطهر العظيم الاعظم المكتوب على خاتم سيدنا
سليمان بن داؤد عليهما السلام فان توقفتم ارميكم بشهاب
ثاقب فتحترقوا اجمعين اعزم عليكم بما عزم به يوشع بن
نون فوقفت له الشمس وبما عزم به دانيال النبى فدكت له
الاصوار بحطاب حيطاب سطاب ثيغاب ٢ سيغاب
سيغاب ثيغوب ثيغوب ٢ سلغوب ٢ بطيطون طيطون طاطون
٢ يسلوب ٢ تبارك الله رب العالمين ذو الجلا ل والاكرام

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ هُوَ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ تَرْتَعِدُ الْاَمْلَاكِ

فِی الافلاكِ مِنْ خِیفَتهِ وتزهق اَرواح الجِنّ وَالشیاطِینَ مِنْ

سَطْوَتِهِ کِیلاطِ سَلاطِ یا خُدام هٰذِهِ الاَسْماءِ بِجَلْبِ کَذا اِلٰی

مَحَبَّةِ کَذا وَ اِلٰی مَکانِها وَ بَیِّنُوا الحُضُور وَاظْهِرُوا الحَرْکَةِ

بِعَلْشَاقَشْ مَهْراقَشِ اَقْشامَشْق شَقْمُوش تُهْقُورْش ٢ بقطروش

قَطْرُوشْ هَیْش ٢ بِتکه بِتَکْفالِ بِصَعی کَعی مُمْیالِ مُطْعِینَ لَكَ

یا آلِ زَیْشْطِنا وَلِحَجْرِ شَطابِ شَمِیخ شَماخِ العالِی عَلٰی کُلِّ

بَراخِ داعُوجِ یا عُوجِ دِیعوجِ فِیعوجِ بِجَلْجَمِیش ٢ کِنِیسْکِیش

٢ کُبْرُوش ٢ جَرِیشِ ٢ یاش ٢ یُوش ٢ بِالَّذِی قالَ لِلسَّمٰواتِ

وَالاَرْضِ اِئْتِیا طَوْعاً اَمْ کَرْهاً قالَتا اَتَیْنا طائِعِینَ الوَحا ٢ العَجَلُ

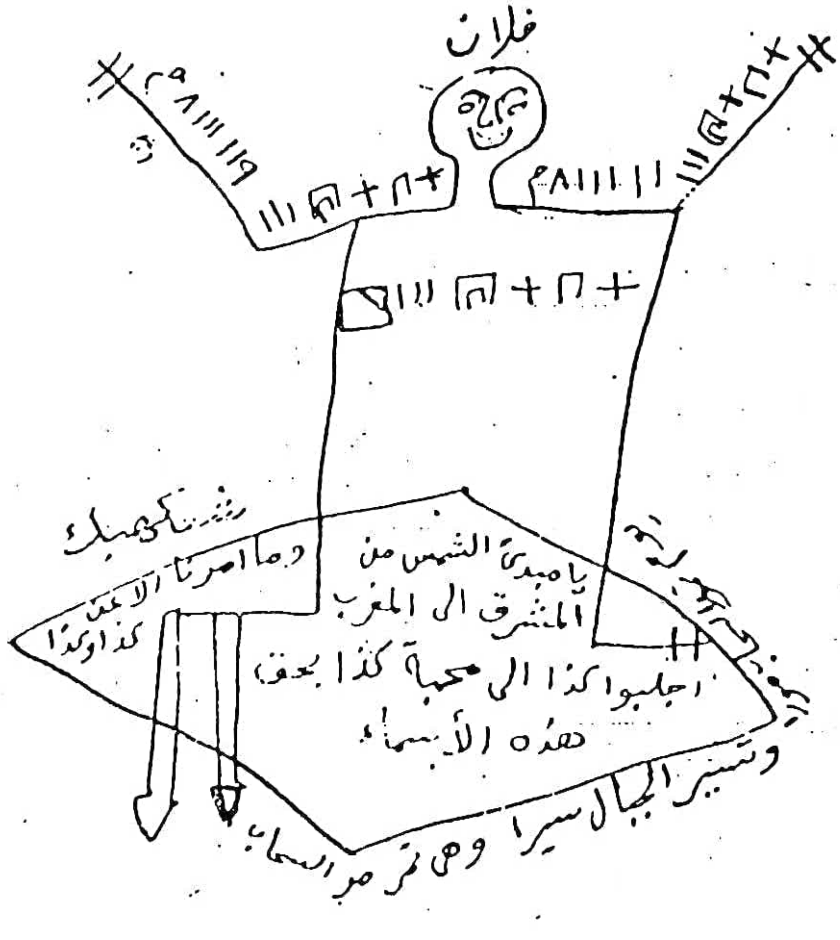
٢ السَّاعَةَ ٢ ـ

أَیُّهَا الاَعْوانِ المُتَوَکِّلِینَ بِهٰذِهِ الاَسْما۔ العَظِیمَةِ بَیِّنُوا

الحُضُورَ و أَظهَرُوا الحَرَ أَقسَمتَ عَلَيكُم بِحَقِ أَرَى ٢ كَفثيان ٢
شَلهُشهَش ٢ كَش ٢ طَيطَطَاسلهَحَلَش ٢ جَلشَش ٢ كَشلط
طَمَطَط مُطَصَطَط بَرشين أَجِيبُواطائِعين بِرَبّ العَالمين وإن
عَصَيتُم أَسماءِ اللّه تعالٰى يُرسَل عليكُم شُواظاً مِن نَارٍونُحاسٌ
فَلا تَنتَصِران اَحرُقُواالسَحاب والهَواء وأَجِيبُوا طَاعِين لأسماءِ
رَبّ العَالمِين بِحَقّ مَن شَقّ لَهُ عَلَيكُم الطَاعَة وبِحَقّ مَن
خَلَقَكُم مِنّ نار السَمُور أَيبُوا أَيُّها المُلوك والأعوان والأرواح
الطَاهِرَة وأَجلِبُوا كَذا الى مَحبّة كذا والى مكانه وبَيِّنُوا
الحُضُور وأَظهَرُوا الحَرَكة والاجابة أَقسم عَلَيكُم بِجَعيش ٢
كَيّدَه ٢ طارش ٢ قارش ٢ عَقَمُوش ٢ حَطش ٢ آلِ عِمرال
عَال بِراخ فَانِی اَستَعنَت بِكُم عَلى كَذا ابن كَذا صَعقُوه
كأحضُرُوه وأَحرِقُوه وعِينُوني بِقُوة مِن قُوَّتكُم وجَلبة مِن مِن

جَلَبْتُكُمْ وَأَسْرِعُوا بِهِ إِلَى مَكَانِ كَذَا ابْنِ كَذَا وَبَيِّنُوا الْحُضُور
وَأَظْهِرُوا الْحَرَكَةَ بِحَقِّ أَدْرُوشْ وَادْكِيدَشْ وَفَقِيدُوشْ الْكَبِير
هُوَ هُوَذَا فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ
الرِّيحُ مِنْ مَكَانٍ سَحِيقٍ أَجِيبُوا بِحَقِّ بَعَلْطَشَلَلْ ٢ بِيلَالْ ٢
هَيْدَهْ ٢ قَنَاهْ ٢ أَرْدَپَاكْ ٢ أَرْدَيُوشْ نَحْلَاشْ يَشْبُو لَطِيجْ اطِيخْ
مَعَهْطِيخْ لَطْمِيخْ ٢ ابْرِيَاخْ ٢ هَاجُوجْ ٢ بَادُوسْطَحْ ٢ وَبَرَقَ
لَمَجَ وَجَرَى فِي الْبُطُونِ وَالْأَوْدِيَهْ وَفَرَقَعَ خَوْفًا وَتَعْظِيمًا
لِجَلَالِ هَيْبَةِ الرَّبِّ الْقَدِيمِ الْوَحَا ٢ الْعَجَلَ ٢ السَّاعَةَ ٢ بِحَقِّ
مَهُورَشْ مَهْشَارَسْ سَلْوَايَا بَهْشِيشَا يَاهْ يَاهْ ايِهْ ايِهْ ايِهْ
بَادْكَبَاظْ بِهَيْبُورْ هَيْتُولَا بَعَلْشَقُومْ ٢ وَبِحَقِّ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ
مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُومِ وَأَنَّهُ
لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ أَيْنَمَا تَكُونُوا يَاتِي بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ

اللّه على كُلِّ شئٍ قدير انّ كانت الا صيحة واحده فاذا هم
جميع لدينا محضورن أتوني من كل فجّ عميق وحشرناهم
فلم نغادر منهم أحدا اجلبوا كذا الى كذا وبينوا الحضور
واظهروا الحركة بارك اللّه فيكم وعليكم اجمعين الوحا ٢
العجل ٢ الساعة ٢ ايها الارواح الطارين أسرعوا وأجلبو
وهيجوا كذا الى كذا والى مكانا أحضروا فى العجل والساعة
وبينرا الاجابة وأظهروا الحركة بحق ماتلوته عليكم.



خلوت کی مدت میں تلاوت

دن کی ہر نماز کے بعد ۳۳۳ دفعہ ہو۔ اور رات کی ہر نماز کے بعد ۹۹۹ کے عدد پر ہو تلاوت کی حالت میں آج کے لوبان کے ساتھ دھونی دو۔ جہاں تک قسم اور ہر دن کے بخور (لوبان کا اطلاق) کا تعلق ہے اُس کا سابقہ اسباق میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور تمہیں علم ہو کہ ملک مذہب کی قسم کو اتوار کے دن اور جمعرات کی رات پڑھا جائے گا اور ملک کی قسم سوموار کے دن اور جمعہ کی رات ایک دفعہ پڑھی جائے گی۔ اور ملک احمر کی قسم منگل کے دن اور ہفتے کی رات پڑھی جائے گی۔ ملک برقان کی قسم بدھ کے دن اور اتوار کی رات پڑھی جائے گی۔ اور ملک شمہورش کی قسم جمعرات کے دن اور سوموار کی رات پڑھی جائے گی اور ملک ابیض کی قسم جمعہ کے دن اور منگل کی رات پڑھی جائے گی اور ملک میمون کی قسم ہفتے کے دن اور بدھ کی رات پڑھی جائے گی۔

جب تم اس پر ریاضت اور خلوت پوری کرلو۔ تو جس عمل کا تم ارادہ کرتے ہو وہ لکھو

خَاتَمَ الْیَوْمِ وَقَسَمَهُ مَعَ طِلَسْمِ الشَّهْرِ وَطِلَسْمِ الْیَوْمِ

اور ہم نے سابقہ اسباق میں تمام کا ذکر کیا ہے پس انہیں وھاں دیکھو۔اور جو تم چاہتے ہو اُس کے ساتھ توکیل کرو اور مطلوب کے نام کے عدد پر دن یا رات کی قسم پڑھو پھر جو کچھ تم نے لکھا اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھو۔اللہ کے حکم کے ساتھ تم کامیابی دیکھو گے تو تم اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔

جلجلوتیتہ کی دعوت سے خدمت لینا

تم اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے شروع کرو۔ پھر خلوت .... کی مدت کے لیے پھر ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے۔اور یہ مدتیں روحانی مشاہدے کے ساتھ پہچان جائیں گی۔جیسے اُس کی وضاحت سابقہ اسباق میں کی گئی ہے۔جہاں تک ریاضت کی مدت میں دعوت تلاوت کرنے کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت سات دفعہ کے عدد پر ہو۔اور اسی طرح ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات میں اکیس دفعہ کے عدد پر ہو جہاں تک خلوت کی مدت میں تلاوت کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت اکیس مرتبہ ہو اور اُسی کی مثل ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات کے وقت ستر دفعہ کے عدد پر ہو۔

جہاں تک بخور کا تعلق ہے تو اُس کی فلکی ساعتوں کے مطابق کواکب کا بخور رہو۔

الجلجلوتیۃ الکبری

ذاتِ ببِسمِ اللّٰہِ رَبِّی وَمالِکِی　　مُطالِعُ اَسرارِی بِسِرّی اُعلِنَتَ

فَاَسماؤُوھا العُظمی بِھا الرُّوحُ تَھتَدِی　　اِلٰی سِرّاَسرارٍ بِباطِنِہ اُنطُوتِ

وَصَلَّیتَ یا رَبِّی عَلی اَشرَفُ الوَرٰی　　مُحَمَّدِ المَبعُوثِ لِلخَلقِ عِمُعتِہٖ

وَاَفضَلُ مَخلُوقِ وَخَاتَمُ رُسُلِھا　　بِسَیفِکِ قَد زَاحَ الضَّلالَۃ وَالغَلَّتِ

صَلاۃً وَّ تَسلِیمًا عَلَیہِ وَآلِہٖ　　وَصُحبُ وَکُلُ التَّابِعِینَ وَمَن حُوتِ

وَاَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمِ لِزَلَّتِی　　بِعَزمِ وَاقلاعِ بِعَفوِکِ اَمُحِیتَ

نَدُمتِ اِلٰھی فَاستَجِب لِیْ تَوبَتِی　　فَلَم اَلقِ اَبوابًا بِغَیرِکِ فَتَحتِ

سَأَلْتُكَ بِالْعَفْوِ الْعَظِيْمِ وَمَاحَوٰى وَبِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ عَفْوًا نِسَامَحَتٍ

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَاحِمٌ مُتَفَضِّلٍ كَرِيْمٌ حَلِيْمٌ ذُوْعَطَايَا تَكَاثَرَتْ

رَحِيْمٌ وَرَحْمٰنٌ بِحَقِّكَ سَيِّدِیْ سَأَلْتُكَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ اِذًا بَدَتٍ

وَشَفِّعْنِىْ فِىْ الْوَالِدَيْنِ وَاِخْوَتِىْ وَذُرِّيَّتِىْ مَعَ اَهْلِ بَيْتِىْ وَمَنْ حُوَتٍ

وَفِىْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَدُوْدٍ وَصَادِقٍ وَسَائِرِ اِخْوَانِىْ اِذَا الْهَوْلُ هُوِّلَتٍ

وَاسْتَوْدِعِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مَعَارِفِىْ وَسِرِّىْ وَاَسْرَارِىْ وَعِلْمِىْ بِمَا

انْطَوَتٍ

وَدِيْنِىْ وَاِيْمَانِىْ وَحِفْظِ كِتَابِهٖ وَسَائِرِ اِخْوَانِىْ بِحِفْظِكَ اَوْدِعَتْ

وَنُوْرِىْ وَاَنْوَارِىْ وَعِزِّىْ وَعِزَّتِىْ وَفَخْرِىْ وَاَنْسَابِىْ وَسَعْدِىْ

تَوَاصَلَتْ

وَحَظِّىْ وَاَفْرَاحِىْ وَعَزْمِىْ وَهِمَّتِىْ وَسَائِرِ لَذَّاتِىْ بِسَعْدٍ تَقَارَنَتْ

وَحُسْنِیْ وَاِحْسَانِیْ وَنَضْلِیْ وَحِکْمَتِیْ وَقُرْبِیْ مِنْ الْاَمْلَاکِ قُرْبًا تَسَامِیَتْ

وَجِیْ وَوِدِیْ فِیْ الْقُلُوْبِ بِاَسْرِھَا وَجَاھِیْ وَتَعْظِیْمِیْ بِاِسْمٍ تَعَاظَمَتْ

وَنَفْسِیْ وَرُوْحِیْ وَالْفُؤَادِ وَجُثَتِیْ وَجِسْمِیْ وَجِسْمَانِیْ وَصَدْرِیْ وَمَاحُوَتْ

وَعَقْلُ وَقَلْبِیْ وَالْحَوَارِحِ کُلَّھَا وَسَمْعِیْ وَاَبْصَارِیْ مَدِیْ الدَّھْرِ حِفْظَتِ

وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَالْمَمَالِکُ کُلَّھَا وَکُلُّ نَعِیْمٍ بِالتَّلَذُّذُ اَرٍء دفتِ

وَصِحَّةَ اَعْضَائِیْ وَعَزْمُ شُجَاعَتِیْ وَشِدَّةِ اِقْدَامِیْ اِذَا الْحَرْبُ کُوْنَتَ

وَنُوْرًا بِوَجْھِیْ وَالْجَمَالِ وَھَیْبَتِیْ وَقُوَّةُ بَطْشِیْ بِالْعَدُوِّ وَمَنْ طَغَتِ

وَنُطْقُ لِسَانِیْ بِالتَّلَاوَةِ دَائِمًا وَحِفْظِیْ لِقُرْآنٍ بِهِ الشَّرْعُ شَرَعَتِ

وَذِکْرِیْ وَاَذْکَارِیْ وَکُلَّ عِبَادَتِیْ وَحِفْظِیْ لِاَسْمَاءِ بِھَا الْجِنَّ اَحْرَقَتْ

واسراع قصدی بالتوجه سرعة　　واثبات اسمی فی السعادة اثبتت

واقبال سعدی بالسعود وبالغنی　　واهلاك اعدائی وبالاسم اهلكت

وبرء سقامی والشفاء لعلتی　　ومحو همومی والغموم فامحیت

واخراج حزنی والهموم وعلتی　　وسقمی وآلامی من الجسم اخرجت

وادخال افراح بقلبی وجثتی　　ونوری وانواری دواما تواصلت

وتعدیل طبعی والمزاج وعنصری　　واخراج اسقام بها الجسم اسقمت

وتعدیل جسمی فی الشتاء وصیفها　　وتعدیل جسمی فی الفصول بما انطوت

وحفظی وتوفیقی لسر تلاوة　　بها كل اعوانی لامری تسارعت

وعزی والهامی لسر اجابة　　بوقت به سر الاجابة حققت

وارسال املاك لنجح مقاصدی　　باسرار اسماء بها الكل سخرت

وَزَجْرِ مُلُوكِ الْجِنِّ جَمْعًا لِطَاعَتِي ۔۔۔ وَقَهْرِ الْعُصَاةِ الشَّامِخِينَ وَمَنْ عَصَتِ

وَاحْرَاقِ ازْهَاطِ تَحَالُفِ دَعْوَتِي ۔۔۔ بِاَسْمَاءِ احْرَاقٍ بِهَا الْجِنُّ احْرِقَتْ

وَيَارَبِّ بِالْعَرْشِ الْمُحِيطِ بِذِلَّتِي ۔۔۔ بِقُدْرَتِكَ الْعُظْمٰى اُمُوْرِي تَيَسَّرَتْ

لِعِزِّكَ ذِلِّي لَا لِغَيْرِكَ سَيِّدِي ۔۔۔ بِعِزِّكَ عِزِّمِي يَا عَزِيزُ تَعَزَّزَتْ

وَبَابُكَ قَصْدِي فِي الْحَوَائِجِ كُلِّهَا ۔۔۔ بِجَاهِكَ جَاهِي يَا قَدِيرُ تَعَظَّمَتْ

بِحَقِّ فَنَائِي فِي بَقَائِكَ سَيِّدِي ۔۔۔ تَعَجَّلْ لِاَعْدَائِي فَنَاءً فَافْنِيَتْ

دَعَوْتُكَ يَا بَاقِي بِاِسْمِكَ وَالْبَقَا ۔۔۔ وَبِالْعِلْمِ الْهِمْنِي عُلُومًا تَفَضَّلَتْ

بِحَقِّ مَمَاتِي فِي حَيَاتِكَ ارْتَجِي ۔۔۔ حَيَاةً مَعَ الْجَاهِ الْعَظِيمِ تَرَادَفَتْ

سَاَلْتُكَ يَا حَيُّ الْحَيَاةَ بِعِزَّةٍ ۔۔۔ وَاِقْبَالِ سَعْدٍ بِالسُّرُوْرِ تَوَاصَلَتْ

مُمِيتُ فَعَجِّلْ مَوْتَ خَصْمِي اِذَا اعْتَدٰى ۔۔۔ وَعَجِّلْ لِاَعْدَائِي هَلَاكًا تَعَجَّلَتْ

بِضُعْفِي اِلٰهِي يَاقَوِيُّ فَقَوِّنِي ۔۔۔ عَلَيْهِمْ بِعِزٍّ شَامِخٍ قَدْ تَشَمَّخَتْ

بفقری الٰهی یاغنی فاغننی بجودك یا الله فالسعد اقبلت

بذلی الٰهی بانکساری وذلتی بعزك والاسم العظیم وماحوت

اوكل رب العرش فی كل من طغی واقسم بالاسماء فالكل اهلكت

بتفویض امری للاٰله وحكمه هزمت جیوش المعتدین ومن طغت

افوض امری للاٰله ومالكی فحولی توی بالاله تعظمت

وسهمی مصیب فی العدو وقاتل وسری سریع والاجابة اسرعت

وبالله حولی واعتصامی وقوتی ونصری وتایبدی وعزی تعززت

فیارب انت الله حسبی وعدتی بك الحول والاحوال للخیر حولت

ویاناصر انصرنی بنصر وعزة وبالاسم فالاعوان بالنصر اقبلت

سالتك يا الله نجع مقاصدی — بتسخير املاك كرام تكرمت

عليم باسراری خبير بحاجتی — سميع بصير بالغلوب وماحوت

اسماك ارجو منك نيل مطالبی — بجاهك فالاملاك جمعا تسخرت

لطيف فداركنی بلطفك سرعة — مجيب سريع والامور تيسرت

ويارب بالسر المصون بنقطة — بهاقد اقمت الكون حقاتكونت

وبالالف العظمی وسر جلالها — بجاهك الفت القلوب فالفت

بباء بهاء الاسم والنور والبها — لبست ثيابا بالبهاء تحملت

بسر الحروف والمنزلات جميعها — بسر رجال الغيب فی الغيب غيبت

وبا سمك يا الله انت الهنا — قهرت ملوك الكون جفا فاقهرت

وبالاحد الاعلی عزة اسمه — فقلبی بتوحيد الاله توحات

سالتك ياتواب بالاسم توبة — بعفو وغفران بجاهك اصبحت

بجاه جلال الذات اجلب مقاصدی ... واحضره لی من کل کون تکونت

جلیل فالبسنی جلالا وهیبة ... بسر جلال الذات بالنور اردفت

ویاجامع اجمع لی المقاصد کلها ... وسائر حاجاتی با سمك جمعت

حکیم فابر السقم ربی بسره ... واعجل لامراضی شفاء فابریت

وابری سقامی یاحکیم وداونی ... بك السقم والامر اض عنی زحزحت

مقیت بسر الاسم قوتی وقوتی ... مجیب سریع والاجابة اسرعت

بسر مغیث یامغیث اغاثتی ... اغثنی من الاحزان والفقر والعنت

سلام علی الاملاك جمعا باسرهم ... باسم سریح فالملوك تسارعت

سالت بعین العز یا رب نظرة ... تعز بها قدری وبالعز اردفت

علی عظیم یا عفو وعالم ... علیم فعلمنی العلوم بما حوت

باسمك يا وهاب هب لي عزة
بجاه جلال المزمنك تفارنت

وخذلي عقول العالمين باسرهم
وابهتهم بالاسم سحرا فابهتت

وارسل لي الدنيا بطوع وطاعة
باسم قريب يا مجيب تيسرت

وبالسعد اردفها الي وبالصفا
وبالجاه والسلطان والملك
اردفت

وهب لي الهي من جلالك هيبة
ونورا وانوارا بها الكون اشرقت

ويارب زوجني بذات محاسن
تحاكي ضياء البدر اذهي اقبلت

وجمل بسر الاسم ذاتي بنوره
وبالاسم البسني ثيابا تجملت

وسخر ملوك الكون طوعا لدعوتي
باسمك يا الله فالكل سخرت

باسرار اسماء تلوت بجاهها
فسلطان عزي في الممالك قد
علمت

وملكى وسلطانى وعزى ثابت ... وعلمى واسرارى بها الملك كلمت

بسلطان سلطان بسلطان عزها ... فسلطان سلطانى له الملك قد ثبت

حميد وفعال لما قد اراده ... عزيز منيع غالب قدرة علت

قريب تعالى فرق كل شوامخ ... علو ارتفاع عزة قد تساميت

ويامالك الملك الرفيع جلاله ... بحقك ملكنى قلوبا تنافرت

وسلط ملوك الجن والنار والهوا ... بالقاء حبى فى القلوب فالقيت

وبالاسم ملكى الانام بقوة ... تذل بها اسدا عصاة توحشت

وسلط ملوك الحب فى كل لحظة ... على قلب من اهوى دوا ما تسلطت

ويارب بالاسم العظيم وسره ... بسر ملوك بالتلاوة سخرت

ملكت قلوب العالمين باسرهم ‫ بقوة قهار له الملك قد ثبت

باسمك يا الله اسرع بحاجتى ‫ وارسل ملوكا بالاجابة ركلت

واحى بسر الاسم قلبى بذكره ‫ وبلغ به الامال جمعا بما حوت

واقسم بالذات العلية ربنا ‫ اجابة مقصودى بيسر تيسرت

بليلة معراج الرسول محمد ‫ بليلة قدر فى الشهور تعظمت

ويارب بالبدر المنير وسيره ‫ بسر بروج بالمنازل اسست

بحق عبوق بالرشا بطن حوتها ‫ بطول و عرض بالجهات تمازجت

بمنطقة الجورا بميزان قوسها ‫ بسبع نجوم فى المسير تساديت

بكف خضيب بالعناق و صرفة ‫ بحق نصور بالوقوع تطايرت

بيرء براس الغول قائد جبهة بقلب

شجاع فى الحروب نقلبت

بسر الوحوش الهائمات برعرها ‫ بسر اسود بالاسود تقابلت

لبست ثياب العزّ والهيبة التي تدك بها الاوتاد دكا فدكدكت

واحرق بالانوار كلّ معاند واهزم بالاسماء جيشا تحزبت

بسيفك يا جبّار فاقتل عدوّنا ويااذابح اذبح كل قوم تجبّرت

وياقاتل الاعداء اسرع بقتلها بحقّ حضيض بالنحوس تقارنت

بسطوة مريخ بسر مسيره بعزّة املاك به قد توكّلت

وبالفرقدين الحانظين لودهم هدى الدهر والايّام جمعا تجمعت

وبالردف اردفني بسرّ معارف وبالقطب فالاقطاب جمعا تسارعت

ياخر ؟؟؟ بالثوابت كلّها بسعد سعود فالنعايم اقبلت

بكلّ النجوم السائرات وثابت بسرّ ملوك بالكواكب وكلت

كواكب انوار تكوكب كوكبي علت فوق سعد للثريا تكوكبت

معارف اسرار بسرّ سرائري بدا نورها حقا وبالحق قدبدت

فیاکواکبَ الانوارِ کوکبَ کواکبی بِکوکبِ عزٍّ بالسعود تقارنت

کواکب انوارٍ ونورٍ کواکِب تکوکب انواری بنور تکوکبت

وکوکب سعدی فی السعودِ بکوکب بدو فی الکواکب قدعلت

مکرکب

هلالٍ یفوق البدرِ عند کاله وبدر یفوق الشمس نورا تکاملتِ

بدورٍ واقمارٍ وشمس وانجم ونور وانوارٍ وفلكٍ وماحوت

وملكٍ واملاكٍ بعزة مالکی تسیر لحاجاتی سریعا تسارعت

بسبعٍ سموات و بالشمس والضحی وبالنجم والاحزاب حزبی تحزبت

الدرس التاسع والتسعون

بعدالمائة

بحقِ النجوم المرسلات بسیرها بسبعِ نجوم فی الثوابت اثبتت

وباللوح الاقلام کن لی حافظا وبالنور والانوارِ سری نوّرت

وبالعرش والكرسى اسال داعيا ... وبالحجب والانوار روحى تحجبت

بحق الملوك الكاتبين بجمعهم ... بجملة املاك لعرشك حملت

بخلقك للعرش العظيم بقدرة ... قهرت بها كل الملوك فاقهرت

برفعك للافلاك من غير رافع ... بجاه ملوك القرب عزمى تثبتت

بجاهك والاملاك والنور والبها ... وبالاسم والاسماء اسمى تساميت

بغوثك للملهوف عجل بمطلبى ... وكن لى بجاه الاسم جاها تعظمت

سالتك من فضل الحلال مطالبا ... بجاهك يسرها سريعا تيسرت

وارسل ملوكا بالتواضج خشعا ... لنجح امورى يا الهى تسارعت

ويارب بالاخلاص خلص قلوبنا ... من الشرك والعصيان حقا تخلصت

وبالنصر فانصرنى وكن لى ناصرا ... وبالفتح فانتح لى كنوزا نقفلت

وبالملك ملكنى القلوب باسرها وبالرسل ارسل لی ملوكا تواضعت

بندرك يا الله نور بصيرتی لكشف امور عن عيونی غيبت

وبالفتح يا فتاح فاتح قلوبنا لكشف خفی فی القلوب اذا خفت

قريب قوی يا قوی نقونی بجاه وسلطان وملك ترادفت

ويافرد افردنی بعز ورفعة وباسمك فاخضع لی ملوكا

تجبرت

اله وجبار جليل وجامع بجاهك اودعنی معان بها نطوت

شكور فرال القلب شكرا لنعمة شهيد فاشهدنی الحقائق اذ بدت

وياثابت الملك العظيم وثابت باسمك سمی فی السعادة اثبتت

بطاء ظهور الاسم اسال ظاهرا فياظهر اظهر لی الامور اذاخفت

خبير فجرنی مناما ويقظة بمافيه اصلاحی وقصدی وما

حوت

سالتك يا خلاق خلق مقاصدی فانت الهی خالق الخلق اجمعت

زکی تعالی عن صفات حوادث فسبحان ربی شانه قد تعظمت

باسمك يا الله بالسر اختفی وانت محیط بیعجب تجبت

بلطف خفی قد خفیت بلطفه عن الوهم والابصار لطفا تلطفت

فلاتدرك الابصار شخصی بحالة ولا تدرك الاوهام وهما توهمت

ولاتدرك الاذان سمعا بسمعها فصمت وصمت ثم صمت

فاصممت

سحرت عیون لعالمین بطلسم بدا یوم طلسوم به الكل طلسمت

وبالطلسمات السحرات وسحرها سحرت عیون العالمین بما حوت

طلاسم اسماء وسحر طلاسم سحرت بها كل العیون فاسحرت

واعمیت كل الناظرین بسرها عماء عمیا بالحروف فاعمیت

واصممت كل السامعین بصیحة فصموا جمیعا داهشین فادهشت

وابهت كل العالمين ببهته | بهاء بهاء الهيبة الناس ابهتت
وخبلت عقل العاقلين جميعهم | حروف فی الكتاب تطلسمت
واخرست بالاسماء فوماتكلموا | برجلال الذات فالكل اخرت
واوقفت ايدى الضاربين ومن بغى | بهيبة اسماء الجلا ل وماحوت
وابطلت سحر الساحرين ومكرهم | بعزة قهار به السحر ابطلت
وسلطت املاك الكواكب كلها | باحراق كل الماردين ومن عصت
وسلطت وهمی فی الانام فسره | كسيف من النيران بالبطش جردت
وارسلت للاعداء كل مقاتل | من الجن قتالا اذا الليل ظلمت
محيط باعدائى سريع باخذهم | فاهلك جميع القوم بالاسم املكت
وامطر عليهم من سمائك انجما | بنار واحراق على احكل مطرت

وارسل ملوکا بالعذاب توکلوا بتعذیب اعداء وبالاسم عذبت

قوی وقهار وذو البطش قاهر ببطشك یا جبار سیفی تجردت

مذل بقهر العز کل معاند لعز فالعاصون جمعا تذللت

ومنتقم رب انتقم لی من العدا وبالاسم فالاعداء بالسیف قطعت

وبالسیف یا جبار فاقتل عدونا وباللبطش یا قهار فابطش یمن بغت

واعمی عیون الکل بالاسم سرعة واخرس جمیع القوم بالاسم اخرست

وخرب بسر الاسم کل دیارهم بخسف واحراق ونار تلهبت

ارسل لاعدائی اذا اللیل قداتی اسودا من الجن العصاة تغولت

وارسل لهم شخصی بنوم ویقظة بجیش وارهاط وجن تمردت

وسلط علیهم کل جن تمردوا بقتل واحراق ورجم تسلطت

وارسل الیهم کل رهط ومارد بنار وتیران وبالحرب ارسلت
وانزل بهم بالاسم کل مصیبة بهم واحزان علی الکل انزلت
وضیق علیهم کل ارض ومسلك وزلزل بهم کل الجهات فزلزلت
وخرب دیار الکل بالخسف سرعة وبالنار والاحراق وللوت والشتت
ونکس رئوس الحاسدین والقهم جمیعا ببحر الهم والحزن القیت
ویارب بالاسماء اسال داعیا باملاك افلاك الی الکون سخرت
باصرار انوار بظلماء بحرها بارواح املاك غلط تشددت
باسماتك العظمی باسرار نورها باسرارك اللاتی بها الکون کونت
بتکوینك الاکوان کون مطالبی واسرع بسر الاسم بالقصد اسرعت
یخلخلة الاریاح بالرعد والهوی بسر سحاب فی المسیر تسخرت
بحق خسوف والکسوف لشمسها بکل شهاب من سماتك ارسلت
بتسبیح املاك بسر سجودها یا ضمار ارواح لامرك سارعت

بسرِّ جیوشٍ للجهاد تجهّزوا — بحقِّ سیوفٍ فی سبیلك جرّدت

لاسمك ترتج القلوب مهابةً — وتخضع طوعاً للا له وما عصت

بانوار احراقٍ بسرٍّ مطلسمٍ — باسماء احراقٍ بها الجنّ سخّرت

فیاربِّ احرق كلَّ عاصٍ ومادرٍ — من الجنِّ والارهاط حرقاتواصلت

وزلزل عصاة الجنّ من كلّ جانبٍ — لطاعة اسماءٍ بها الارض زلزلت

وبالاسم فاجذب لی الولاة بمصرنا — واتباعهم والجند جمعاً بما حوت

واخضع لی السلطان والكون كله — واهلك لی الاعداء بالاسم اهلكت

وبالاسم فاقهر لی الملوك جمیعاً — واخضعهم بالاسم قهراً فاقهرت

وارسل لی الاملاك قهراً لمن عصی — بزجرٍ واحراقٍ الی الجنّ ارسلت

وسخّر لی الارواح الجنّ كلّها — وكلّ عفاریت عصاة تمرّدت

وأرسل لی الارهاط طوعا بذلة كذا كل بنی وعول تغولت

ووكل بحفظی یا حفیظ ملوكها من السوء والاعداء بالحفظ وكلت

وثبت به قلبی لرؤیة هولها وبالاسم تحفظنی بحصن تحصنت

وسخر لی الارواح وللسحب والهوی وارسل لی الامطار بالغیث ارسلت

وباسمك فالبحر المحیط وما حوی واملاكه یاذا الجلال تسارعت

ودجلة بغداد ونیل فراتها وسبحانجیحانی باسمك سخرت

وبالاسم فاجلب لی الخلائق كلها ببحر وبر فالقبائل اقبلت

سألتك یا جبار بالاسم سرعة بجاه ملوك بالعذاب توكلت

وبالوحی والتنزیل والبعث والوفا وبالحشر والنشر العظیم وماحوت

وبالخسف والاخذ الالیم بشدة وبالمسخ والطوفان جمعا ترادفت

وبالبطشة الكبرى وهول عذابها ... وبالوقعة العظمى اذا الناس حوسبت

فسلط ملوك الانتقام بجمعهم ... على من عصى داع باسما تعظيمت

ويامالك النه النيران ارسل ملوكها ... يويل وسجيل سريعا تسارعت

وارسل جحيما بالسعير وباللظى ... لاحراق اعوان لاسمك قد عصت

وعذب جميع الجن ان لم يسارعوا ... لامرى سريعا بالاجابة اسرعت

وارسل عفاريت الجحيم ونارها ... باغلال سجيل عذاب تواصلت

سلاسل اغلال باعناق من عصى ... اجابة اسماء الاله تسلسلت

زبانية التعذيب بالله اسرعوا ... باحراق تعذيب لقوم تجبرت

خذوهم فغلوهم باغلال مالك ... وفى النار صلوهم جحيما تسعرت

جهنم يصلوها دواما بجمعهم ... سعيرا واغلالا بها الكل عذبت

وتسحبهم اعوان نيران مالك فذوقوا الامساس الجحيم بما حوت

احاطت بهم نار الجحيم بحرها واملاكها بالحرق جمعا توكلت

وان يستغيثوا لن يغاثور وبحرقوا بماء كمهل بالحميم فاحميت

فلا تحسبن الله مخلف وعده له عزيز ذوانتقام تسارعت

ترى المجرمين الجاحدين كتابه سرابيل قطران بها الكل سربلت

بنار و تغشى النار منهم وجوههم عذابا و تجزى كل نفس بما بغت

ويوتى بنيران السعير وباللطى وغل واصفاد بها الكل صفدت

فهذا بلاغ للعصاة لينذروا وزجر واحراق به الجن احرقت

صاحت جحيم النار فى الكون فمنها جميع الارض بالكون

صيحة عبقت

ودكت جبال الارض دكا بقوة وكل العصاة السامخين تصاغرت

وهاجت جميع الجن شرقا ومغربا وبالطاعة العظمى لامرى تعهدت

ویارَبّ یا جبّار اسرع بقهرهم	وزلزل عصاة الجنّ قهرا تزلزلت
ویا ربّ بالصفات صفًّا بسرها	وبالزاجرات المحرتات لمن عصت
وبالیالیات الذکر ربّی بجاهها	وبالمرسلات العاصفات وماحوت
وبالناشرات الفارقات بجیشها	وبالرسل والاحزاب حزبی تحزبت
وبالنور والانوار فاحرق معاندی	وبالملك والفرقان ملکی تکونت
وبالاسم والاملاك انهر من عصی	وبالسیف والاجناد اقتل من بغت
سالتك یا قهّار قهرا لمن طغی	وبطشا باعدائی سریعا اذا عتدت
وخبل قلوب المعتدین ببغیهم	واسرع بموت الباغضین ومن بغت
سمیع سریع بالاجابة سیّدی	بحقّ لیاخیم به الظلمة انجلت
بجاه لیالغو جلبت مقاصدی	بحقّ لیافور علی الفور عجلت
باسم لیاروث بسطوة قهره	بعزّ لیاروغ اموری تیسرت
بنور لیاروش بشدة بطشه	لیاشلش بالاسم سعدی اقبلت

براه براه برهتيه بسره	باه كرير قادر عزة علت
بعزة تتليه عظيم معظم	الهى بطوران به العز قد ثبت
سالتك يا الله سرا بمزجل	ويابزجل بالاسم عونى تسخرت
وياترقب عزمى قوى ببرهش	وياغلشيش غلمش قدره سمت
بعزة خوطير له المجد والثنا	وياقلنهود قاهر الجن اذ عصت
بسطوة برشان قوى وقاهر	له الملك والاملاك جمعا تواضعت
وياكظهير يا الهى بجاهه	بعز نموشلخ به السعد اقبلت
باسم جليل برهيولا وقاهر	وبشكيلخ قهار جن تمردت
ويافزمز اسرع بنجح مقاصدى	بقز بمز فالملوك تسارعت
يا نغلليط يا الهى ومالكى	وياقبرات شامخ قد تشمخت
بعز غياها كيدهولا بسره	بشمخاهر شمهاهر مجده علت
الهى لقد اقسمت باسمك داعيا	بسر حروف فى كتابك انزلت

قريب قوى يا مجيب لمن دعا — كهيج بهبج كهكهيج بما حوت

عزيز معز ماجد قد اعزنى — بخدمة املاك لامرى تسارعت

باسم اله العرش فالكل يخضعوا — لطاعة اسماء عظام تعظمت

شهوج شهيج يغطشى كحكلم — بشم شموخ يا عظيم تشمخت

الدرس المائتين

بكهطهطهونيه بهوه بشارش — بطاش بطوياش طويش تعظمت

بعزة فعال قوى وقاهر — قهرت جميع الماردين ومن عتت

بطهشا ليون طهشلان بسره — بشمخ هو القهار بالقهر من عصيت

بطهشاشقون يا الهى ببطهش — بعزة اغلا غليهون تعظمت

بعز غلا هون له الملك والعلا — بسطوة باروخ به الجن سخرت

ويا جهرميش جهرميش بجاهة — ويا صر هماخوش به الجن احرقت

بصبرا هما خون بعز خلوجة — ويا هعلكوخ متكاوخ تساميت

ویاطلطوخ طلطلوخ بسره ویاهیدریش القیوش قد علت

ویا سمسمائیل بعزة هدرش توکل بحرق الماردین ومن عصت

بقهرك یا قهار فاقهر معاندی باسمك یا جبار فالجن احرقت

بطشك یا ذاالبطش فابطش بمن اجابة اسماء عظام تعظمت

عصی

ویارب یامن لایطاق انتقامه سالتك احراق العصاة اذا عصت

بجبریل ذی البطش الشدید وقهره بسطوة میکائیل فالارض زلزلت

بنفخة اسرافیل فی یوم نفخة بقبضة عزرائیل فالجن اقهرت

بتوراة موسی بالاناجیل کلها بانجیل عیسی بالزبور وماحوت

سالتك بالاسم المعظم قدره بآج /هوج جل جلیوت جلجلت

حیی و قیوم علیم وعالم بباه بابه فالملوك تواضعت

بآل واییل جلیت مقاصدی بآه نماه مع نمره تعاظمت

انوخ انوخ یا الهی بسرہ — عظیم له الا ملاك حقا تسارعت

بدیعرج فیعوج وماعوج بعدها — ودملیخ شمخیثا بها السعد اقبلت

بتکه تتکفال بسر حروفها — باهیال ممیال به النور اشرقت

فکن یا الهی کاشف الضر والبلا — بهی جلا همی بهل بهلهلت

واحیی الهی القلب من بعد موته — بذکرك یاقیوم حقا تقومت

اجد یا الهی فیه علما وحکمة — وطهربه قلبی من الرجس والغلت

وزدنی یقینا ثابتا بك واثقا — بحقك یا حق الامور تیسرت

اضاء ت علی قلبی بوارق نوره — ولاح علی وجهی ضیاء فاشرقت

وصب علی قلبی شآبیب رحمة — بحکمة مولانا الحکیم فاحکمت

احاطت بنا الانوارمن کل جانب — وهیبة مولانا العظیم بنا علت

فسبحانك اللهم یا خیر باری — ویاخیر خلاق له الخلق اذعنت

افض لی من الانوار فیضة مشرق — علی واحی میت قلبی بطیطغت

الا والبسنی هیبة وجلالة ۔ وکف ید الاعداء عنی بغلمهت

الا واحجبنی من عدو وظالم ۔ بحق شماخ اشمخ سلمة سمت

بصمصام مهرش بحرف مطلسم ۔ بمهراش طمطام بها النار اخمدت

بصمصام طمطام وبالنور والضیا ۔ بمهراش هیوج به الجن سخرت

بنور جلال بازخ وشرنطخ ۔ بقدوس برهوت به الظلمة انجلت

الا واقض یارباه بالنور حاجتی ۔ ویا اشمخ جلیا سریعا قد انقضت

ویسر اموری یامیسر واعطنی ۔ من العز والعلیاء عزا تسامیت

وارسل لی الدنیا بطیب معایشی ۔ وبالاسم ارسلها بکسب تسهلت

وسلم ببحر واعطنی خیر برها ۔ واسبل علی الستر بالحجب

اسبلت

وبلغ به قصدی وکل مآربی ۔ بحق حروف یا الهی تجمعت

بسر حروف کودعت فی عزیمتی ۔ تبلغنا الآل جمعا بما حوت

بباه بیایوه نمره اصالیا نجاعالیا یسر اموری بصلصلت

الاواکفنی یا ذاالجلال بکاف کن بنص حکیم قاطع السّر اسبلت

وخلصنی من کل هول وشدة وارسل لی الارزاق بالخیر ارسلت

وصب علی الرزق صبة رحمة فانت رجاء العالمین ولو طغت

وبالاسم فامنع کل منع ومانع فانت رجاء السائلین اذا دعت

واصمم وابکم ثم اعم عدونا واخرسهم یا ذا الجلال بحوسمت

ففی حوسم مع دوسم وبراسم تحصنت بالاسم العظیم من الغلت

ویاسوسم اسرع بسّر سواسم بعقد لسان العالمین فاعقدت

واعمی عیون الناظرین جمیعهم واصمم وابکم کل قوم تکلمت

واخرس بسر الاسم قوما تکلموا واصمم جمیع الکل بالاسم

اصمت

واوقف باسماء الجلال ایادیا تمدّ ببطش بالجلال توقفت

وعطف قلوب العالمين بجمعهم ... على والبسني قبولا بشلت

وبارك لنا اللهم في جمع كسبنا ... وحل عقود العسر يا يوه ارمخت

فياه ويايوه وياخير بارخ ... ويامن لنا الارزاق من جوده نمت

نرد بك الاعداء من كل وجهة ... وبالاسم نرميهم من البعد بالشتت

فانت رجائي يا الهي وسيدي ... ففرق جيوشا للعداوة اضمرت

بآج اهوج يا الهي مهوج ... باسم عظيم فالعصاة تزلزلت

فياخير مسئول واكرم من دعي ... ويا خير مامول به الخير اقبلت

بتعداد ايزام بسنداد ام اما ... ببهراة تبريز بلام تكونت

سراج يقاد النور سرا بتاكر ... يقاد سراج السر نورا فنورت

ابا دوخ بيدوخ و بدوخ برخوا ... بشمخ شموخ شامخ قد تشمخت

اباريخ بيروخ وبيراخ برخوا ... شماريخ شيراخ شروخ تشلمخت

بيمليخ شمياثا ويانوخ بعدها ... ودا ميخ يشموخ بها الكون عطرت

باملیخ شملاي ويانوخ بعدها وراهوخ اشموخ بها الظلمة

انجلت

على ما نرم حقا يرون يقنضب بحق تناويوم زحم تزاحمت

كماه بياه مع اواه جميعها بهشكاخ هشكاخ كنون تكونت

بآل اهيل آل شلع وشالع طهى طهوب طهطهوب تساميت

حروف لبهرام علت وتشامخت واسما عصى موسى بها الظلمة

انجلت

توسلت مولانا اليك بسرها توسل ذى عزبه الناس اهتدت

تقد كوكبى بالاسم نورا و بهجة مدى الدهر والايام يا نور جلجت

فياشمختا يا شلمخا انت شلمخ وياعيطلا غوث الرياح تخلخت

باهيا شراهيا ادوناي عزنا بآل باهيال اموري تيسرت

فياحي ياقيوم اسرع بحاجتي بسبع مثاني من كتابك احكمت

بطهٖ وطاسین ویس کن لنا　　وطاسین میم بالسعادۃ اقبلت

بکاف وهایاء و عین وصادها　　کفایتنا من کل سوء بشلمهت

بحم عین ثم سین وقافها　　حمایتنا والنون حم تمت

بالف ولام ثم میم وصادها　　جذبت قلوب العالمین فاقبلت

بالف ولام ثم میم ورٰئها　　تجلت بنور الاسم والروح قدعلت

بقاف ونون ثم صاد وما انطوی　　من السر والاسرار فیها وما حوت

بما فی کتاب اللہ من کل سورۃ　　وآیاته ثم الحروف تعظمت

بما فیه منقوط ومافیه مهمل　　علوت بنور الاسم والروح قعلت

سالتك بالقرآن والكتب كلها　　باسمائك العليا بآيات فصلت

دعوتك يارباه حقا واننی　　توسلت بالآيات جمعا بما حوت

ثلاث عصی صففت بعد خاتم　　علی راسها مثل السهام تقوست

ومیم طمیس ابتر ثم سلم　　وفی وسطها بالجرتین تشرکت

وأربعة مثل الانامل صففت ... تشير الى الخيرات والرزق جمعت

وهاء شقيق ثم واو مقوس ... كانبوب حجام من السر التوت

وآخرها مثل الاوائل خاتم ... خماسی ارکان وللسر قد حوت

بها العهد والميثاق والوعد والوفا ... وبالمسك والكافور والند ختمت

توجهت يا ربی اليك بحقها ... باسمائك الحسنى اذا هی جمعت

بجاه رسول الله اسال داعيا ... وبالرسل والاملاك والنجم

حضرت

تقبل دعائی بالحبيب محمد ... وبالحسنين الاعظمين ومن حوت

وبالآل والاصحاب يا رب كلهم ... وبالشافعی السائلون تشفعت

واستودع الله العظيم سعادة ... بدنیای والاخری وبالجاه

اصبحت

وعفوا عن الآثام والرجس كله ... وعن كل ذنب فی الصحيفة قيدت

ومحو ذنوبی والخطایا باسرها   واثبات عفو فی الکتاب تکاملت

واستودع اللہ الحفیظ اجابتی   وقهر ملوک بالتلاوۃ سخرت

وقهر ملوک الجن طرا لدعوتی   واحراق اعوان علی تجبرت

وزجر ملوک الجن جمعا لطاعتی   وقهر العفاریت العصاۃ ومن طغت

واحراق ارهاط تخالف دعوتی   باسماء احراق بها الجن احرقت

الا واحضر لی رفیقا مسخرا   طحیطمغلیال به الکربۃ انجلت

فیاقاریء الاسم المعظم قدره   علیک بتقوی اللہ تنجو من الغلت

بها العهد والمیثاق والوعد والوفا   وبالمسک والکافور والند ختمت

وابیات شین وسین تشفعت   بها لاسرار عظام تجمعت

وبعد فصلی اللہ ربی دائما   علی المصطفی ما طار طیر وغردت

وآل واصحاب کرام ائمۃ   بهم زالت الاکدار عنا وزحزحت

دعوت مبارکہ پوری ہوگی۔ خیر وشر میں طالب جس چیز کا ارادہ رکھتا ہے اس کے ساتھ تصرف کر سکتا ہے۔

علم کیمیا میں قدماء کا راز

کتاب قدیم اور فضیلت والی ہے۔ بعض چھپی ہوئی چیزوں اور نمازوں کے بارے میں ہم مطلع ہوئے اُسے علم سے محبت کرنے والوں کے لیے۔ علم کے نشر کرنے کی محبت میں لائے اور اللہ سے ہم توفیق اور اچھے خاتمے کا سوال کرتے ہیں۔ آمین۔

جلدکی کا رسالہ

جلدکی نے کہا کہ معدنیات کی صحت اور اُن کے ادنی ہونے کے ساتھ حجر مثلث (پتھر ہے) سے حکماء کا راز ہے جو نباتات کے چھلکوں کا مقام ہے جیسے اخروٹ اور بادام میں اور خوف کی وجہ سے انہوں نے اپنی کتابوں میں علم کے ساتھ صراحت نہیں کی اور اگر ہم اُن کی مخالفت کرتے اور

اُسے ظاہر کر دیتے۔ تو ہم جانتے ہیں کہ اُس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے خوف ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طرف کوئی نہ پہنچتا مگر جس کا قدم ازل میں ہے۔ اور جہاں تک اُس کی تدبیر کا تعلق ہے تو وہ طبعی عمل ہے۔ جیسے نرم حرارت کی تیزی اور گرمی۔ جو سورج کے سامنے پکانے اور دفن کرنے کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پانی چکنا ہی (چکناہٹ) ہو جاتا ہے اور پارہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسا پتھر ہو جاتا ہے جس کے مشابہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔ پس اس وقت اُس کا نام دواء الکلبر اور کبریت الاحمر رکھا جاتا ہے۔

علم میزان کے بارے میں

اُس نے کہا تمہیں علم ہو کہ اللہ نے نمک میں عظیم اسرار رکھے ہیں کیونکہ اگر آنکھ کے آنسو نمکین نہ ہوتے تو آنکھ کی چربی ختم ہو جاتی۔ اور اگر محیط نمکین نہ ہوتا تو زمین اور اُس کے اوپر کی چیزیں غرق ہو جاتیں۔ اور وہ کائنات کا مصلح ہے۔

پس جب تو صحیح عمل کے ساتھ اجساد کی تطہیر کا راز جان لے تو تم نے حکماء کے صابن اور اُن کے چھپے ہوئے رازوں کو جان لیا۔ اور تمہارے لئے دروازہ کھل گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے معدنیات کے لیے املاح (نمک) منسوب کئے تاکہ حل کرنے کے طریقے کے ساتھ اُن کو ثابت کیا جائے۔ پس الکلی کے نمک اور لوہے کے لیے پانی بہانا ہے اور مشتری کے لیے مضبوط نمک ہے۔ اور مریخ کے لیے کھانے کا نمک یا نطرون (شورہ) شمس کے لیے سفید بارود اور زہرہ کے لیے کڑوا نمک۔ پارے کے لیے نوشادر چاندی کے لیے یمنی شب (پھٹکری سے مشابہ کانی نمک) ہے۔ (اور نسخے

میں) زحل کے لیے اسراب اور مشتری کے لیے قلعی ہے۔ مریخ کے لیے لوھا شمس کے لیے سونا' زہرہ کے لیے تانبا عطارد کے لیے پارہ۔ اور چاند کے لیے چاندی ہے۔ اور جب نمک کے عمل کا اردہ کریں تو انڈے کی سفیدی کو باریک کریں۔ تر کریں پھر آگ میں گرم کریں۔ جیسے سورج کی حرارت یہاں تک کہ وہ لطیف ہو جائے اور ہوا میں اور آگ میں شمع کی طرح پگھلے۔ پھر برف کے ساتھ جمایا جائے۔ جب جسد کو ہلائیں پگھلی ہوئی چاندی اور قلعی کی طرح۔ اُس کے لیے ایک حصہ پھیلائیں اور ایک حصہ چھپائیں۔ اور مثقال (وزن کرنے کا پیمانہ) کے ساتھ اُس کا وزن کریں اُس سے سہاگہ میں اور اُسے انڈے کی سفیدی اور دودھ کے پانی میں بجھائیں۔ اور کوٹنے کے بعد اُس میں سے تین طرح کے نکلنے والے پانی ہوں اور چوتھا انڈے کی سفیدی سے پس وہ سفید ہو جائے گی اور چاندی کی مثل جم جائے گی۔ جہاں تک تانبے اور لوہے کا تعلق ہے وہ اُن دونوں کے سہاگے میں ملانے کے بعد گرم ہو جائیں گے۔ یعنی اُن دونوں کو مذکورہ مدبرۃ (تدبیر کیا ہوا) املاح (نمک لگانا) سے تر کیا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ اور دونوں کو بجھایا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ جب اسراب طاہر سے اُس کی مثل چاند سے ایک حصہ پگھل جائے تو اُس کا ہلانا تین ساعات ہو۔ وہ چاند کی طرح بدل جائے گا۔ اور اسی طرح اسراب' قلعی اور قمر ہے اور اسی طرح قلعی اور قمر سونے اور چاندی کی (شکل) لے لیں گے۔ بے شک وہ دونوں سرخی اور سفیدی کے اوزان میں داخل ہو جائیں گے۔ مثال میں نو کی طرف۔ گندھے ہوئے آٹے میں خمیر کی طرح جہاں تک سرخی کا تعلق ہے۔ پس ان اجساد کو صابن میں ملائے ہوئے نفس کے ساتھ طہارت کے بعد جما دے گی وہ جس میں قلعی اور تیل کا آنکھ جھپکنے سے کم وقت میں میزان السوا کے ساتھ پگھلانے کے بعد نمک ہو۔

علم الخواص کے بارے میں

اُس نے کہا جہاں تک معدنیات کے خواص کا تعلق ہے تو بے شک اُنہوں نے سیاہ سیسے کو غالباً ٹھنڈک اور خشکی پر پایا۔ پس اُنہوں نے کہا کہ اُس پر سودا غالب آ گئی۔ اور قلعی غالبا اس کی طبع پر برص ہے اور مریخ غالباً اُس کی طبع پر سودا ہے پگھلی ہوئی چاندی کی طرح جہاں تک شمس کا تعلق ہے پس یہ سلیمہ ہے۔ اور زہرہ غالباً اُس کی طبع پر صفرا ہے اور یہ حرارت اور خشکی ہے۔ اور عطارد غالباً اُس کی طبع پر بلغم ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اور قمر سلیم ہے لیکن وہ حرارت کا محتاج ہے یہاں تک کہ وہ سورج کے مرتبے تک پہنچنے۔ پس اسی طرح اُن طبائع کا استخراج لازم ہے جو یہ پانی' تیل اور سرخ رنگ اور انڈے کی بو ہے مثال کے طور پر۔ پس جب برابر ہونے کے بعد اُس کی سفیدی قطرے قطرے ہو۔ اُس سے صاف پانی نکلے گا۔ پھر اُس کا سنہری رنگ اور لوٹ کر آنے والا حصہ قطرے قطرے ہوگا۔ اور وہ اس قریب ہے کہ اُس سے سرخ رنگ کا گاڑھا تیل نکلے گا جو تیل اور رنگ پر ساتھ ساتھ مشتمل ہوگا۔ پس سفید تیل کی تمیز سرخ رنگ سے بڑی نہیں ہوگی۔ اُس کو اوندھا کرنے کے بعد پہلے مقطر کئے ہوئے سفید پانی کے ساتھ مارے اور اُس کے قطرے قطرے کرے۔ پس اُس سے سفید گاڑھے تیل کے قطرے نکلیں گے بعد میں بو والا ہو جائے گا۔ پس جب تم اس بدبودار حصے کو آگ کے ساتھ برابر کرو۔ پھر آگ کے ساتھ کوٹنے اور تر کرنے کے بعد یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر لطیف پانی ہوگا۔ پھر اُس کے اوپر کے حصے کو آگ کے ساتھ دوبارہ معمول کرو۔ یہاں تک کہ چونا اور گچ کی طرح ہو جائے گا۔ پس یہ چار طبائع ہیں جو اُس پر حاصل ہوئیں۔ اور یہ پانی ٹپکنے والا سفید تیل اور خشک سرخ رنگ اور چونا گچ کی ہوئی مٹی ہیں۔ اور اسی قیاس پر یہ طبائع حیوان'

انسان، نباتات اور معدنیات سے نکلتی ہیں۔ اور جہاں تک اُن کے ساتھ اجساد (جسم) کی تدبیر کا تعلق ہے تو تم پارے کو چاندی میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے اور پارہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اُس کی رطوبت اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے اور یہ وہ یبوست (خشکی ہے) جس کا ماء قلیل کے ساتھ روشن ذکر کیا گیا ہے پس تم آگے جاؤ اور اُس میں چھپی ہوئی خشکی پاک کرو۔ وہ خشک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور بطور خالص چاندی کے بدل جائے گی۔ جس طرح اُنہوں نے کہا کہ اشیاء اپنی اشکال کے ساتھ طاقتور ہوتی ہیں۔ اور اپنی اضداد کے ساتھ کمزور ہوتی ہیں۔ اور جب تم اُسے سونے میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس سونا گرم اور تر ہے۔ اور چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے۔ دو وجوہ سے سونے کی مخالف ہے پہلے سفید تیل کے ساتھ کھینچنے سے خشکی ہوگی۔ اور ٹھنڈی اور تر ہو جائے گی۔ پھر سرخ رنگ کے ساتھ ملایا جائے۔ اور وہ گرم عنصر ہے۔ پس اُس کی ٹھنڈک چلی جائے گی اور اُس میں چھپی ہوئی حرارت ظاہر ہو جائے گی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ خالص سونا ہو جائے گا۔ اور بالجملہ یہ شرح علم صفت میں عظیم بیان کے لیے ہے اور وہ کس شئے کا اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے یہاں تک کہ ظاہر چھپ جائے۔ اور اُس کی شکل سے جو باطن تھا وہ ظاہر ہو جائے گا۔ اور اسی لئے ہرمسؒ نے کہا جہاں تک صفت (بنانے کا) تعلق ہے تو جو ظاہر ہے اُسے باطن میں رکھو اور جو خفیہ ہے اُسے ظاہر کرو اور اسی طرح اُن باقی اجساد میں آخر تک تمہارا عمل ہوگا۔ اور خالص سونا ہو جائے گا چاندی کی طرح بے شک وہ ٹھنڈی خشک ہے۔ اُس کا سفید تیل کے ساتھ اُس کی صفات پر کھینچنا نرم ہوتا ہے۔ پھر اُسے رنگ اور نرمی کے ساتھ دفن کرنے کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو۔ بے شک وہ خالص سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور اسی طرح تانبا ہے اُس کی حرارت پانی میں بجھانے سے جاتی ہے پھر تیل کے ساتھ پس چاندی ہو جاتا ہے پھر رنگ کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو تو اس میں کوئی شک نہیں کہ سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور جب تو اکیسر کے لیے اُس کے ملنے کا ارادہ

کرے یعنی مرتبہ ذھبیہ (سونے کا) تو اُن دونوں کو سرخ رنگ کے ساتھ ماور (ضرب دو) گرم کرو اور نرمی کے ساتھ دفن کرو پس دونوں میں آسانی ہو جائے گی اور اُن دونوں پر قرمزی اکسیری رنگ غالب آ جائے گا اور وہ دونوں اکیسر میں اللہ کے حکم کے ساتھ بدلُ جائیں گے۔ اور اس طرح لوھا ٹھنڈا اور خشک ہے۔ اُسے تیل میں لتھیڑنے کے ساتھ گرم کرو۔ وہ سفید ہو جائے گا اور وہ چاندی ہو جائے گا۔ رنگ کے ساتھ اُسے آلودہ کرو وہ حل ہو جائے گا اور سونے میں بدل جائے گا۔

پس اجساد کے تبدیل کرنے کی طرف دیکھو اور جو کچھ اللہ نے ان میں اسرار رکھے ہیں۔ اللہ تمہیں اُس کے معانی کے سمجھنے کی توفیق دے۔

امیر المومنین کی طرف راہب کا خط

راہب نے کہا کہ بے شک حکماء کا پتھر وہ پانی' آگ' ھوا' مٹی اور چار بڑی جہات ہیں۔ گندھک اور عبد' جسد اور عقاب (انجام کار) ہے۔ پس مغرب ہوا کے لیے ہے۔ مشرق آگ کے لیے ہے۔ اور جنوب مٹی کے لیے ہے۔ اور شمالی پانی کے لیے ہے اور حکماء کا شمس آگ اور قمر باہر (خوبصورت اور چمک دار) ہے۔ وہ عبد قاہر ہے اور حکماء کی چاندی علماء کا سیسہ ہے۔ اور امور کا پورا ہونا جرات مندانہ انجام ہے۔ اور جہاں تک یہ قول ہے سونا اُسی کے لیے ہے جو جائے پس گندھک ہے جب اُس سے کھیلنا منع کیا جائے اور چاند اُسی کے لیے جو چانس سے کھیلے۔ پس مقرر سفید ہڑتال (دھات) وہ حقیر پتھر' سورج اور قمر منیر سے اُن کے قول کا معنی ہے۔ جو اُس کی عزت قطمیر (باریک جھلی) کے ساتھ خریدتا ہے۔ جیسے معدن (معدنیات کی جگہ) مہنگی ہے اور سایہ حقیر

ہے۔اُسے نہ پیسوں اور نہ دولت کے ساتھ خریدا جاسکتا ہے۔پس اگر تم سفلی کے طور پر عالی قرار دو تو تم عالم اور ولی ہو۔اور اگر تم مٹی کو حلال بناؤ تو تم حکماء اور اصحاب میں سے ہو۔اور اگر چاروں طبائع متوقع وزن کے ساتھ جمع کر دی جائیں تو تمہارا بلند کبیر کیسر قائم ہو جائے گا۔اور جس نے چاندی حکماء کی چاندی کے بغیر طلب کی اُسے اندھے پن سے ہٹایا گیا۔اور جس نے مشہور سونے کی سرخی طلب کی وہ عام لوگوں اور شہرت رکھنے والوں کے عیب بیان کرے گا۔پس تمہارے لئے ان امور میں حکمت ظاہر ہوگئی۔تم آگ کو پگھلانے والی کرو۔پانی جامد اور ہوا محلول ہے اور مٹی کو اڑتی ہوئی خاک کر دو اور عقرب ثابت' عبد کو مقصود' عقاب کو محلول اور جسد کو چونا گچ اور حل کرنا' باندھنا' چونا گچ کرنا۔سفیدی اور سرخی پس یہ معلوم ارکان ہیں اور جس نے اُنہیں بغیر دلیل کے طلب کیا اُس کے لیے مقرر کردہ قسمت ہے۔اُن سے دھتکارا ہوا اور ذلیل ہے۔پس راستہ مشکل ہے اور اُس کے راستے بھی مشکل ہیں۔پس مجھ سے نصیحت قبول کرو۔اور تم پر اور صحیحہ اعمال کے ساتھ آدمی اور کبریت دونوں حجر مغیث ہیں۔جسد اور عقاب (انجام) دونوں حق اور ٹھیک ہیں اور علم ثابت ہے وہ اکسیر ثاقب ہے اور وہی احمر کبریت ہے جو آنکھ کے پپوٹوں کے درمیان ذخیرہ کرتا ہے۔پھر اُس نے کہا کہ بے شک حجر القوم نفس' روح اور جسد سے مثلث ہے اور آگ' مٹی' ہوا اور پانی سے مربع ہے (یعنی چار چیزوں سے بنایا گیا ہے) اور جلدکیؒ نے اُس کی ترکیب کے طریقے کی وضاحت کی ہے۔پس اُس نے کہا کہ نفس سے جسد کے وزن کو لو۔اور روح میں سے تین اور چابی کے ساتھ اُنہیں گنو۔

میں نے کہا فائدہ ہوا ہے کیونکہ حکمت کی چابی طبعی طور پر اللہ کی مہربانی سے خوبصورت تیل ہے۔اور صاحب شذور نے کہا عقاب کا حل تیل ہے اور اُس کے لیے کہوا ھلا وسیھلا اور ابوالعباس نے کہا کہ حقیقت پانی کے ساتھ حل کی جاتی ہے اور آگ کے ساتھ پختہ کی جاتی ہے اور جلدکیؒ نے کہا

کہ ثابت، اڑنے والے کو باندھ دیتا ہے۔اور یہ چابی صرف مصر کی سرزمین میں پائی جاتی ہے۔تو کلام یہ ہے اگر اختلاف ہوتو ایک معنی کی طرف لوٹتا ہے۔اور اس کے ساتھ اُن کا مقصود نوشادر کا راز ہے۔ پھر کہا ہاتھی کا جوڑا ہے عنقاء کے ساتھ۔پس نوشادر کا نام عنقاء رکھا گیا۔اور زیادہ کیا عقارا اُس کا نام ہاتھی رکھا اور وہ طرون ہے۔اور جلدکی نے بھی اس تیل کے بارے میں عقارا کا اضافہ کیا۔اور کہا کہ وہ مثلثہ ہے ہم نے اُس کے ساتھ عمل اور تجربہ کیا ہے۔پس وہ بند کئے ہوئے محلول کا سب سے اوپر کا حصہ نمک ہے۔اے ملک الزمان اُن کی غلطی کی طرف دیکھو۔نوشادر کی تعریف سے اُن سے علم کو مخفی رکھنے کے لیے۔اور اُن میں سے جس نے نفس کی مدح کی اور اُن میں سے جس نے جسد کی تعریف کی اور اُسے پتھر بنایا۔اور ہم نے اس کتاب میں اُس کی وضاحت کی ہے جیسے تم دیکھو گے۔

تم پکائے ہوئے باندھے ہوئے الکلی نمک میں سے ایک دفعہ ایک حصہ لو۔اور پکائے ہوئے بندھے ہوئے کچے شورے سے ایک حصہ ایک دفعہ لو یا باندھے ہوئے پکائے ہوئے عقاب سے دو حصے لو۔اور اُس پر مقطر صاف سرکہ تین دفعہ ڈالو۔اور عقد کے قریب صاف کرنے کے بعد اُسے باندھو جو اُس پر چڑھا ہوا ہوگا (ڈالا ہوا ہوگا) پس اللہ کی قسم سا تویں تک نہیں پہنچے گا۔اور حکماء میں سے بعض نے کہا میرے ساتھ پانچویں تک نہیں پہنچے گا مگر یہ الگ کئے ہوئے تل کی طرح ہوگا۔ پس جب تم اس شریف تیل تک پہنچ جاؤ اے ملک الزمان تو پھر تم نے حکماء کے خزانوں کی چابی تک کامیابی حاصل کر لی جس کی طرف جلدکیؒ مولف جدید اور مراکشی نے اپنے قول کے ساتھ اشارہ کیا ہے۔عقاب کا حل جب تم ہم پر مفتاح (چابی) چاہو۔اور اُسے بطور تیل بناؤ۔

اور ایک حصہ ظاہر کرو اور دو حصوں کو خفیہ رکھو۔پس اے ملک الزمان اللہ کے راز پر اُن کی غیرت کی طرف دیکھو اور اُس پر رحم کرو جس نے تمہیں اس درہ یتیمہ کا تحفہ دیا۔ایسا تحفہ ہے کہ باپ

اپنے بیٹے کے لیے اُس کی سخاوت نہیں کرتا۔ اللہ کی قسم اُس کی طلب میں لوگ اور زمانے تھک گئے۔ اور میں نے راتیں جاگیں اور اُس کے حاصل کرنے کے لیے دنوں اور مہینوں کو میں نے فنا کر دیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کی معرفت مجھ پر کھولی جس کی میں نے تم سے وضاحت کی ہے پس اللہ کے راز کی حفاظت کرو۔ اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔

اور جانوں اے ملک الزمان کہ اس علم کا اول اصول کی معرفت ہے پھر مفتاح شریف کی معرفت ہے اور وہ چھپا ہوا وہ راز ہے جس کی حکماء مخالفت کرتے تھے اس بات پر کہ اسے مکمل نہ کریں۔ بلکہ اُسے رمز اور ایماء کے ساتھ چھپا ہوا راز لکھیں۔

اُس نے کہا کہ نرگس کا پھول اور وہ پتھر لو جس کے میرے باپ نے اجازت دی کہ اُسے ایک درہم یا دینا کے ساتھ فروخت کیا جائے۔ اور اُس کی اول کے ساتھ مراد مطابقت کے ساتھ روح ہے۔ اور دوسرے ادنی حکماء اس طرف گئے ہیں اور یہ نفس ہے پس بے شک وہ دونوں عمل کے بعد ہی اکٹھے ہونگے۔ اور اُس کا نام رکھا گیا قوم کا پارہ اور قوم کا سونا۔ اور جسے حکماء نے تدبیر سے مخفی رکھا میں تمہارے لئے ظاہر کروں گا۔ علم پر خوف کی وجہ سے کہ وہ جاہل کے ہاتھ میں نہ آجائے۔ وہ زمین میں فساد برپا کرے گا۔ اور کھیتوں اور نسل کو ھلاک کرے گا۔ جو کچھ تم نے دین اور تقوی سے اُس میں جانا ہے۔ اور ہم اللہ عظیم لطیف سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں حق کے راستے کی طرف ہدایت دے۔ اُس نے کہا جو کچھ تم نے تل میں سے تھوڑے کے ساتھ نفس سے خوشی کے ساتھ چاہا۔ اس حساب کے ساتھ کہ رطل (وزن) کی قیمت چار درہم ہو۔ اور اُس پر وہ چابی مارو جس کی تو نے تدبیر کی پھر تم کالا' نیلا' پیلا اور سفید دھواں کرو۔ پھر تم صاف کرو تو ثابت ہو جائے گا۔ اور وہ مراکشی کے قول کا معنی ہے عقاب میں سے تمہارے عقرب (بچھو) پر پھر اُسے چابی میں سے دوسری مرتبہ ہلاؤ بے شک وہ

یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ثابت ہو گا اور نہیں جلے گا۔ اور یہ سب ایک ساعت میں ہو گا۔
پس جب ایسا ہو جائے تو دھاگے کو دھونے کے بعد اُسے آگ کی جگہ پر رکھو۔ اور اُسے گرم کرو یہاں
تک کہ اُس پر سرخ رنگ کے تیل سے قطرہ پڑے پھر وہ اپنے وقت پر پتھر ہو جائے گا۔ پھر اُسے
دوسری دفعہ پہلی چابی سے گرم کرو۔ بے شک وہ شہد کی طرح ہو جائے گا جسے نفس سے ایک میں جمع کیا
اور روح میں سے تین پس تم آگ کی گرمی پر ملاؤ وہ سرخ پانی ہو جائے گا اُس کے لیے ایسی شعاع
ہو گی جو ابصار کو لے لیتی ہو اور اے ملک الزمان جب تو اس مرتبہ تک پہنچ جائے تو اللہ کے لیے شکر
کے طور پر سجدہ کرو پھر سونے میں سے جتنا چاہو گرم کرو اور اس پر یہ پانی ڈالو بے شک وہ تابنے کی
طرح چمکے گا۔ اُسے دوسرے دفعہ گرم کرو اور اُس پر مفتاح اول ڈالو۔ بے شک وہ تیل کی طرح ہو
جائے گا۔ جیسے ایک اور مذکورہ چار کے درمیان اکٹھا کیا اور اُنہیں آگ میں رکھو تو وہ شمع کی طرح ہو
جائے گا۔ اُس میں سے تھوڑا زیادہ پر ڈالو اور وہ اُن کے قول کا معنی ہے نہیں سونا مگر اُس کے لیے جو
جائے۔ یعنی سونا بنانے کا عمل جان لے لیتا ہے۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز کی طرف دیکھو
جو عقل کے زیادہ قریب ہے اور جو بہت عقلوں سے دور ہے اور میں نے تیرے لئے سرخی کے عمل کی
وضاحت کی ہے۔ جہاں تک سفید کا تعلق ہے وہ عقاب کے ساتھ عقرب کی غیر ہے۔ اور سونا چاندی
روح کے ساتھ ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی فتاح (کھولنے والا) ہے۔

مغربی مفتاح

اُس نے کہا سرخ شورہ سے ایک حصہ لو اور مقلی (الکلی) نمک کا ایک حصہ اور نوشادر کا

ایک حصہ۔پس شورے کو کوٹنے اور باریک کرنے کے بعد بھونا جائے پھر اُسے روٹی کے ٹکڑے میں رکھو۔اور اُسے برتن میں پکانے کے بعد صبح کے وقت نکالو۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو پھر اُسے برتن میں قطرہ قطرہ ڈالواور اُسے آگ پر چڑھاؤ وہ سفید ہو جائے گا۔اُسے انڈے کی سفید کے ساتھ کوٹ کر ملاؤ اور اُسے دھوپ میں رکھو یہاں تک کہ اُس کی مثل ہو جائے پھر رات بھر اُسے دفن کرو پھر اپنے پاس اٹھاؤ۔پھر نمک کو مدبر کرو۔جہاں تک نوشادر کا تعلق ہے تو اُسے پانی کے ساتھ حل کرو۔اور آگ کے ساتھ رکھواور ایک دفعہ سفید خوبصورت پانی کے قطروں کیساتھ اُسے گوندھو یہاں تک کہ وہ اُسے پی جائے۔پھر دوبارہ اس طرح لوٹاؤ یہاں تک کہ وہ اُس کے وزن کو پی جائے۔پھر نرمی کے ساتھ اُسے دفن کرو پھر لوہے لگے زعفران کے ساتھ اُسے اُس کے وزن کے حصے پر باریک کرو۔پھر کئی دفعہ اُسے اوپر اٹھاؤ یہاں تک کہ تمام تینوں اجزاء جمع ہو جائیں۔اور اُنہیں کوٹو یہاں تک کہ باہم مل جائیں۔پھر جانور کی آنتوں میں رکھو پھر رات کے وقت اُسے بارش میں معلق کرو۔پانی حل ہو جائے گا۔پھر اُسے آگ پر ڈالو ایسا نمک ہو جائے گا جیسے اُس نے سرکے کے ساتھ ڈھانپ لیا یا چونے کے گرم پانی کے ساتھ۔پھر اُسے دھات کے برتن میں عام آگ پر کرو۔ وہ تبدیل ہو جائے گا۔اور تیل کی طرح اترے گا جیسے تل۔پس اس بات کی احتیاط کرو کہ تم اُسے اپنے ہاتھ سے چھوؤ۔بلکہ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ پھر سرخ بچھو کو آرام کے ساتھ کوٹو تاکہ وہ کوٹنے کی حرارت سے جل نہ جائے یہاں تک کہ وہ خاک ہو جائے گا۔پھر اُسے دہکتی ہوئی آگ پر لوہے کے برتن میں رکھو۔اس تیل میں سے قطرہ قطرہ ڈالو پھر سیاہ نیلا اور سرخ دھواں نکلے گا۔پھر اُس سے جو بھی ہوا اُسے لکڑی پر رکھو۔پس تم دیکھو گے کہ وہ چمکے گا۔اور بجلی کی طرح چمکے گا۔اُسے سفید مٹی کے ساتھ کوٹو۔ نظروں کو اچک لے گا۔پھر دھوئے ہوئے اوقیہ کے وزن جتنا آگ کی جگہ پر رکھو جب گرم ہو جائے اور جلے اُس مٹی سے ایک حصہ اُس پر ڈالو ذبح ہوئے بیل کی آواز آئے گی۔پس اُس سے مت ڈرو

یہاں تک کہ اُس کی حرکت سکون میں آئے اور ثابت ہو جائے۔ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پس جب تم خالص چاندی کی سفیدی کی چمک کا اردہ کرو تو ایک درہم لو۔ اور اُسے آگ پر کرو یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اُس پر اُس خربوزے میں سے ڈالو۔ چونے کی طرح ہو جائے گا اُسے کوٹو۔ اور درھم برابر پھول کی کونپلوں کو ہلاؤ اور اُس پر مذکور درھم ڈالو۔ خالص ہو جائے گا۔

اور جب تم سرخی کا ارادہ کرو سورج کی دھوپ سے ایک درہم مدبر کرو۔ جیسے چاند سے مدبر کیا گیا۔ وہ چونے کی طرح ہو جائے گا۔ اور قمر کے درہم کو ہلاؤ۔ اور اُس پر درہم مذکور ڈالو۔ شمس کی طرح بدل جائے گا۔ پس اللہ کا شکر ادا کرو۔

شمسی صفت جس کے وصف میں انہوں نے تعریف کی رطل (آدھ سیر ۴۰ تولے) کا چوتھائی لوہے کا برادہ لو جو کھانے کے نمک اور گرم پانی کے ساتھ حل کیا ہوا ہو۔ اُسے اس کے ساتھ دھوؤ یہاں تک کہ چاندی کی طرح سفید ہو جائے۔ پھر اُسے چاند کی رات میں لیموں کے پانی میں رکھو۔ اور اُسے سہاگے میں ڈالو۔ اور اُسے چھ ساعات کے وقت رکھو۔ پھر اُس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا گندھک ملاؤ یہاں تک کہ دو رطل (وزن ہے) پی جائے۔ پھر اُسے پختہ لکڑی کے ساتھ پہلے اول کے ساتھ پلٹاؤ۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس مختلط نہ ہو۔ پھر اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نصف رطل نوشادر باریک کرو۔ پھر پانی کے ساتھ اُسے پیالے میں رکھو۔ پھر صاف سینگھ کے ساتھ اُسے کھینچو۔ اور جم جانے تک چھوڑو۔ پھر آگ پر اُسے پکاؤ۔ بعد میں یہ کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو اور اُسے دوسری دفعہ پکاؤ۔ اور اسی طرح تیسری دفعہ۔ پھر اُسے برتن میں ڈالو۔ آخری ملے ہوئے حصے کے ساتھ قوی کرو۔ پھر چار ساعات اُسے دفن کرو اور اُسے نکالو۔ تم اُسے زرد پاؤ گے۔ پھر اُسے اٹھاؤ۔ پھر اُسے جدید قبرصی سوڈے کے ساتھ کوٹو۔ اور اُسے دو یا تین انڈوں میں

ڈالو۔ بعد اس کے جو کچھ صبح کے وقت تک اس سے نکلے۔ اور باہر سے سفیدی لتھیڑو (لیپ کرو) اور اُسے عشاء سے صبح تک دفن کرو۔ اور پھر اُسے نکالو۔ اور جو کچھ اُس میں ہے اُس سے دو اوقیہ (وزن) لو اور مذکورہ لوہے کا مدبرہ برادہ دو اوقیہ اور مذکور مدبر نوشادر چار اوقیہ۔ تمام کو باریک کرو۔ اور اُسے پختہ لمبی شیشی میں عمل تک رکھو اور شیشی کے ڈاٹ کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل اور تمام چیزیں) کرو پھر مٹی کی بھٹی میں کرو۔ اور آگ ڈالو یہاں تک کہ جو کچھ اُس میں ہے وہ اوپر آئے۔ پھر اُسے اتارلو یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ جو کچھ اوپر اٹھنا ہو اوپر اٹھ آئے۔ اُسے کوٹو پھر اُسے دوسری اور تیسری دفعہ اوپر اٹھاؤ۔ اور اوپر اٹھنے والے حصے کو لے لو اور نیچے بیٹھ جانے والے حصے کو چھوڑ دو۔ اور اُسے گرم پانی میں حل کرو۔ جیسے (اُس کا ذکر) آئے گا۔ اُسے کوٹنے کے بعد شیشی میں رکھیں۔ اور سوتی کپڑے کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل) کرو۔ پھر رنگ اور بکری کی کھال کے ساتھ گوندھو۔ پھر شیشی میں سرف کرو الگ کرنے کے بعد اور اُس پر کھال کا ٹکڑا کرو اور اُسے سوتی کپڑے کے ساتھ ملاؤ۔ اور اُسے آواز دینے والے برتن میں رکھو۔ بھٹی پر تانبے کی دیگ رکھو جس میں تیسرا حصہ پانی ہو اور برتن کے نیچے سے سوراخ ہوں۔ اور اُس میں کھجور کا پتہ ڈالو اور اُسے ردی حصے میں ملاؤ شیشی میں ڈالو۔ اور دیگ کے ملے ہوئے حصے کو مٹی کے ساتھ مضبوط کرو۔ اور آگ کے ساتھ بند کرو پس برتن سے بچے ہوئے کی طرف بخار اُٹھے گا۔ پھر تم شیشی کو گرم کرو۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ حل ہو جائے گا۔ پس لوہے کے برتن کو ایک طرف گرم کیا جائے اور اُس پر نقطے لگائے جائیں۔ بھاری ہو جائے گا۔ پس چاندی پگھلا کر سانچے میں ڈالو اور اُس پر اس میں سے ڈالو۔ سورج کی طرح (رنگ) ہو جائے۔

عظیم شریف تیل کا ذکر

ایک رطل (بارہ اقیہ) پکایا اور حل کیا ہوا کھانے کا نمک باریک کرو۔ اور عقاب بلوری پکایا ہوا حل کیا ہوا ایک رطل اور محلول پکایا ہوا کھاری نمک ایک رطل اور حل کیا ہوا پکایا ہوا نسر احمر تنہا اور ملایا ہوا ایک رطل اور اُن کو سفید خوشگوار پانی کے ساتھ گوندھو۔ اور اُن کو سات دفعہ دفن کرو۔ پھر اُس کے لیے عقاب سے وزن جمع کرو۔ اُن پر پانی ڈالو اور اور انڈے کی سفید کے ساتھ گوندھو اور پہلے کی طرح اُن کو دفن کرو پھر اُن کا وزن کرو اور عقاب کے پورے سے حوکم ہو جائے یہاں تک کہ پہلے کی مثل وزن پورا ہو جائے۔ اُن کو کوٹو۔ اور بارش کے نیچے شیشے کے برتن میں رکھو شریف تیل حل ہو جائے گا۔ لیکن اس بات سے احتیاط کرو کہ تم اُسے ہاتھ سے مس کرو۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ پتھروں، ہرن اور تمام معدنیات کو حل کر دیتا ہے۔ اور آگ کے بغیر عبد مقصود کو حل کر دیتا ہے اور تم علم صفت میں عجیب و غریب کرو گے۔ قمر کے برادے کے درہم سے اوقیہ ایک درہم عبد اور ایک درھم مریخ کا برادہ اور قلعی کا برادہ ایک درھم۔ وہ حل ہو جائیں گے۔ اُس میں سے اُس مرکب پر ڈالو۔ زندہ اور راز کے لیے اور اُس کے رازوں سے بدل جائے گا۔ جب تم عراقی کتیرہ باریک کرو۔ اُسے پانی پلاؤ اور تین دفعہ اُسے روشن رکھو۔ عبد میں سے ہزار پر اُسے سے درہم ثابت ہو جائے گا اور اُس کے رازوں میں سے ہے کہ کتیرہ کی طرح تم نے ہڑتال کو مدبر کیا۔ اور اُس سے تم نے ہزار زہرہ پر ڈالا اور ہزار عبد پر۔ خالص ہو جائے گا۔ اور اُس کے رازوں سے ہے جب تم نے شنگرف کے ساتھ عمل کیا۔ بے شک وہ ثابت ہو جائے گا۔ اُس سے ایک درہم چاندی کے باقی حصے پر ڈالو۔ وہ سرخ ہو کر چمکے گا۔ اُس سے باقی چاندی پر درھم بدل جائے گا۔ اور یہ قلیل کثیر سے غنی کر دے گا۔

گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر

چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا

اُس نے کہا کہ یہ تمام امراض کے لیے نفع دینے والی دوا ہے۔ اور تلوں سے نکلے ہوئے صاف گندھک کو جب تک چاہو ہلاؤ۔ اور اُسے بکری کے دودھ میں ڈالو اور دس مرتبہ اُس کے لیے دودھ کی تجدید کرو۔ پھر اُس کی مثال بارود سے اُسے کوٹو۔ اور اُسے تیز آگ پر شیشی میں رکھو یہاں تک کہ وہ ملے اور بچے ہوئے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور کوٹنے کا عمل تین دفعہ دھراؤ۔ اور نرم آگ پر اُسے شیشے کے برتن میں کرو۔ اور اُسے مشہور صابن کے جھاگ میں غرق کرو۔ پس وہ سرخ ہو جائے گا اور اُس کی علامت بڑی ہوگی۔ اور جب اس میں بال واقع ہوگا اُسے کھا جائے گا اور پر پگھلائے گا۔ پس جب پانی اوپر آ جائے تو اُسے لکڑی کے ساتھ حرکت دو پس اُسے شیشے کے برتن میں منتقل کرنے کے ساتھ تمام تیل اوپر آ جائے گا اور اُسے ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ سورج کے قوام میں جم جائے گا پس یہی وہ گندھک کا تیل ہے۔ بے شک وہ ارواح کو ثابت جواہر کو حل اور پہلے اجساد کو صحیح کرتا ہے اور اُسے کمال کے رتبے تک تبدیل کر کے بھاگنے والے نفوس اور ارواح کی حفاظت کرتا ہے۔ اُنہیں ثابت رکھتا ہے اور مضبوط کرتا ہے بے شک وہ مال کے لحاظ سے خزانوں کو پر کرتا ہے۔ اور وہ علم المیز ان میں داخل ہوتے ہیں اور جس چیز کا وہ ارادہ کرتے ہیں اللہ اُن کے منافع کے ساتھ اُن پر کھول دیتا ہے۔ اُس کے ساتھ عجیب اسرار سے عقلیں روشن ہوتی ہیں۔ پس جب وہ شمس اور قمر کا خوشبو والا (جزء) بناتے ہیں اور اُسے اس تیل کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اگر ایک قمر اوقیہ (وزن

ہے) قلعی ہو تو ایک ساعت میں مضبوط صالح اور فعال ہوگا۔ راز سے نکلتا ہے۔ اور اگر ایک شمس دس قمر پر ہو تو چمٹانے سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ اُنہوں نے حل کیا اور اُسے مضبوط کیا تو عمل میں ترقی ہوگی اور اللہ صحیح کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا

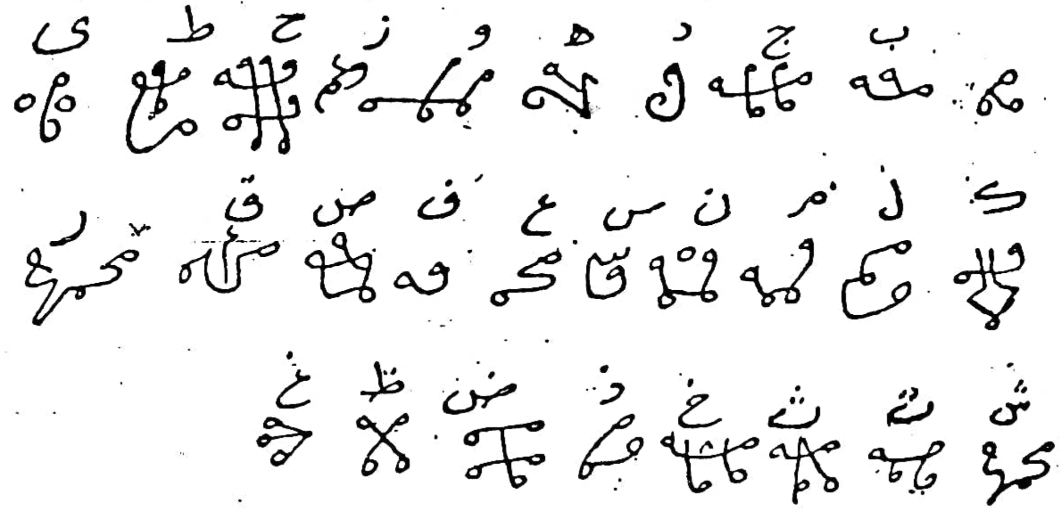
اُس نے کہا کریم پختہ پتھر وقت کے لیے مضبوط برتن میں رکھو اور ڈبونے کے ساتھ اُسے ملاؤ۔ اور اُسے گھوڑے کے پیٹ میں دو ہفتے دفن کرو اور پانچ ساعتوں میں اُسے مقطر کرو یہاں تک کہ تمہیں رطوبت کا خیال نہ رہے۔ اُس کو باریک کرو اور اُس کے قطرے اُس پر ڈالو۔ اور سات دن اُسے دفن کرو۔ پس جب اُس کی رطوبت پی جائے تو اُسے ہاتھ سے چھونے سے احتیاط کرو۔ پھر بچا ہوا ایک مثقال (وزن ہے) شیشی میں لے کر بکھری ہوئی آگ پر کرو۔ یہاں تک کہ حرکت کرے۔ اس اکسیر سے اُس پر ایک قیراط (وزن ہے) ڈالو اور اُسے ڈبوؤ اور اس پر ایک ساعت صبر کرو۔ یہاں تک کہ مضطرب ہو جائے اور صاف پانی حل ہو جائے اور اس کے بعد اُسے جمایا جائے اور قمر کی طرح قرص ہو جائے گا۔ پس جب تم یہ علامت دیکھو تو اُس سے ۱۲۵ پر ایک کسبی جسد سے پھینک دو۔ پورا تبدیل ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور فقراء و مساکین کو مت بھولو۔

قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ

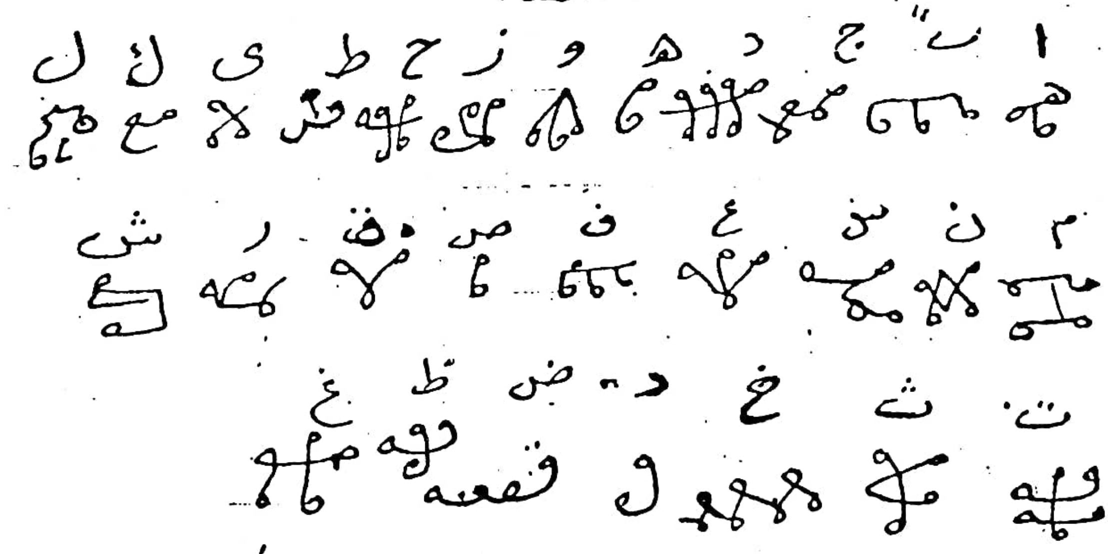
تین اوقیہ (وزن ہے) قلعی ہلاؤ اور اندرائن کے پانی میں تین دفعہ تبدیل کرو۔ اور ہر دفعہ اُسے میٹھے پانی کے ساتھ دھوؤ۔ اور کھانے کا نمک اور اُس کے ساتھ ایک اوقیہ روح توتیہ (پتھر جس سے سرمہ بنایا جائے) اور تین درھم قمر ریال جمع کرو۔ اور اُن کو ہلاؤ۔ تو وہ بخار اور نیند میں چلنے کے مرض کے لیے مفید اور خالص قمر ہو جائے گا۔

الأقلام الروحانية من عهد آدم حتى الآن

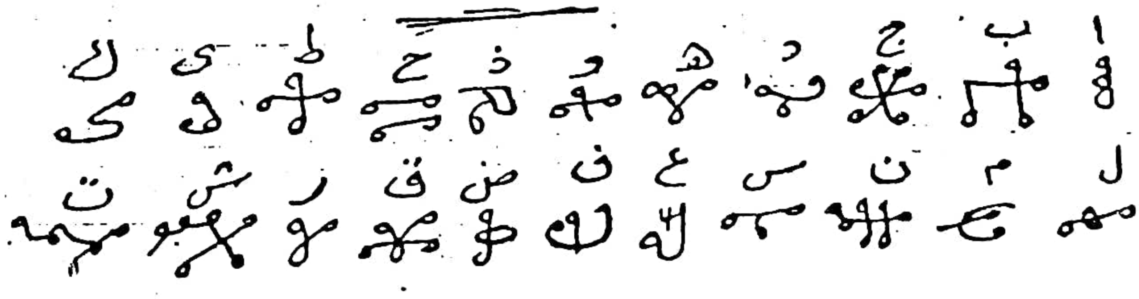
القلم الأول لآدم عليه السلام



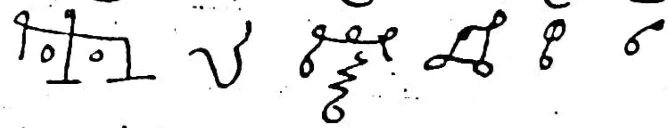
القلم الثاني قلم هابيل بن آدم



القلم الثالث قلم شيث بن آدم

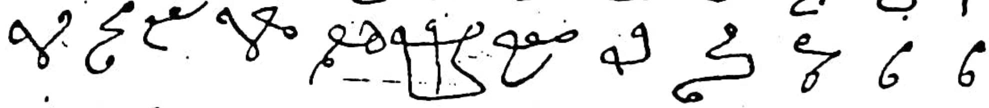


ث خ ذ ض ظ غ

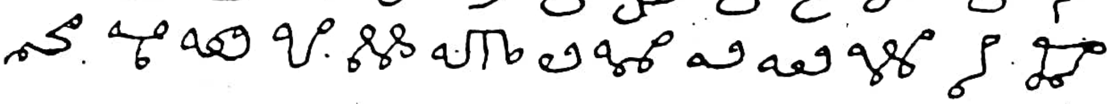


القلم الرابع قلم ادريس عليه السلام

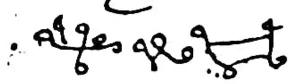
ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل



م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ

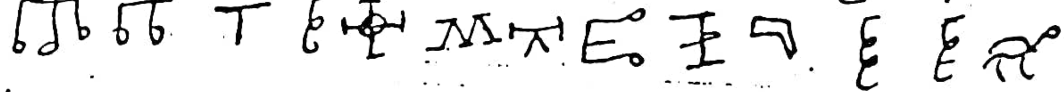


ض ظ غ

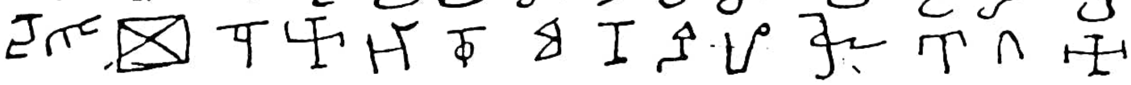


القلم الخامس الخزري وهو قلم نوح عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م

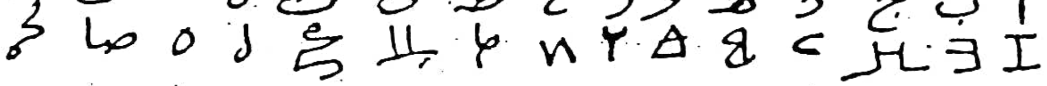


ن س غ ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ط غ

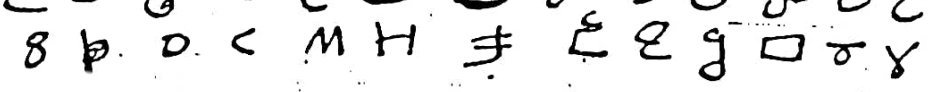


القلم السادس السامي وهو قلم سام بن نوح عليهما السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م ن س

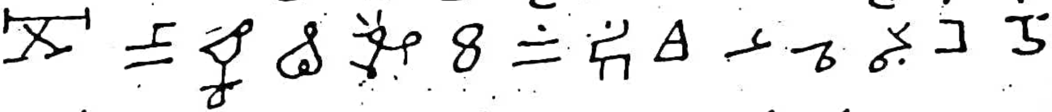


ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



القلم السابع وهو الصيني وهو قلم يافث بن نوح عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن

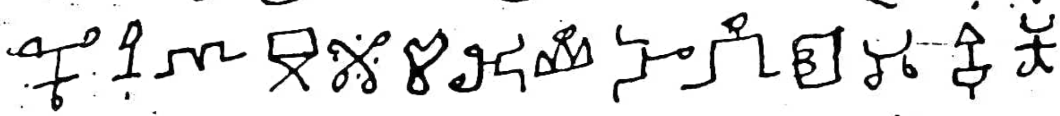


س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



القلم الثامن الهندي وهو قلم حام بن نوح عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن

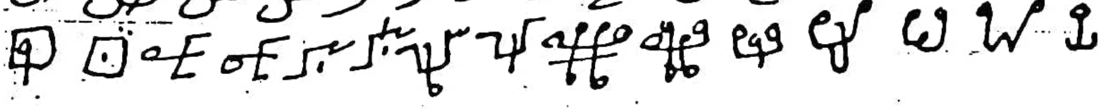


س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

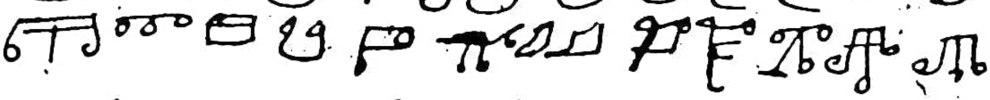


القلم التاسع البرهمي وهو قلم ابراهيم عليه السلام

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

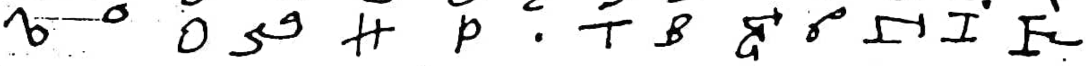


ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

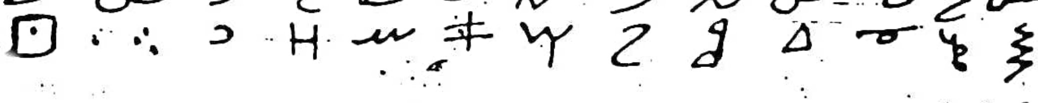


القلم العاشر اليوناني وهو قلم اسحاق عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن



س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ

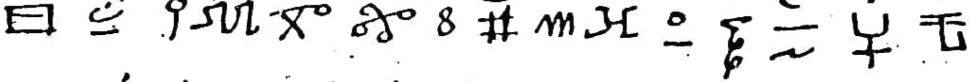


غ

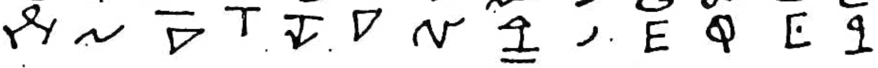


القلم الحادي عشر الصابي وهو قلم صابي

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

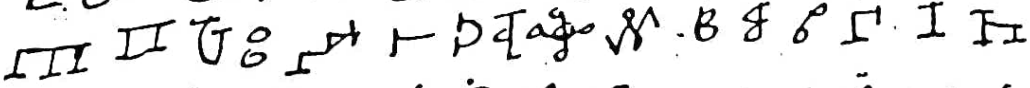


ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

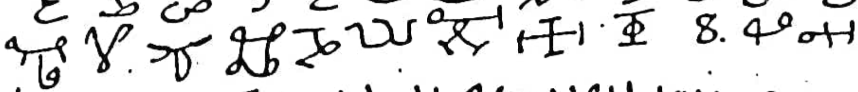


القلم الثاني عشر اليعفوري وهو قلم يعفور

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع

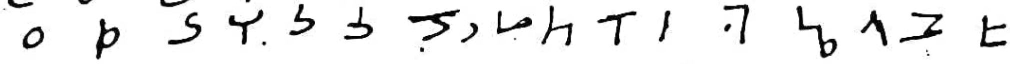


ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

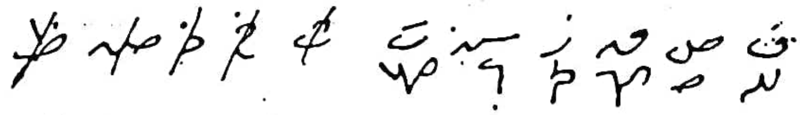


القلم الثالث عشر العبراني وهو قلم موسى عليه السلام

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع

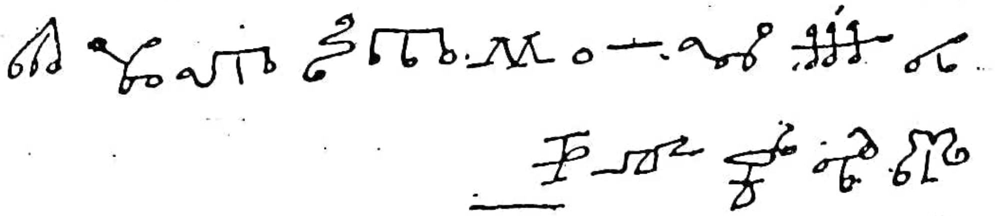


ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



لم توجد هذه الحروف وعدد حروفه ٢٢ حرفا فقط.

سؤال مطلوب الإجابة عليه :- اقرأ هذه الطلاسم الآتية ؟



القلم الرابع عشر العزري وهو قلم هارون عليه السلام

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س

ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الخامس عشر الحبري وهو قلم داود عليه السلام

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش

ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و ى

القلم السادس عشر الكاهني وهو قلم سليمان عليه السلام

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س ع

ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

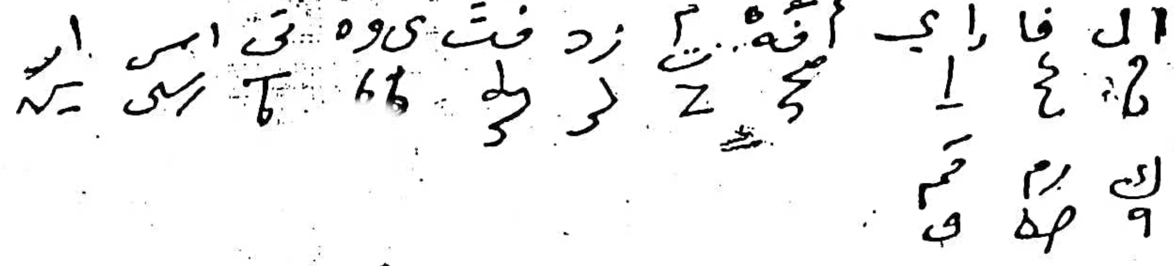
القلم السابع عشر الرومي وهو قلم عيسى عليه السلام

م ل ك ط ح ز ى د غ و ا او بس با اكسه

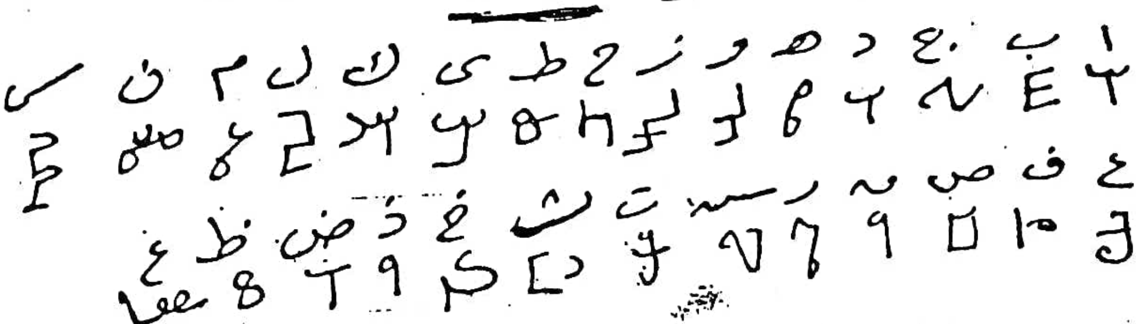
ز ف ات ت س د ب او ه .

القلم الثامن عشر الافرنجي وهو قلم شمعون عليه السلام

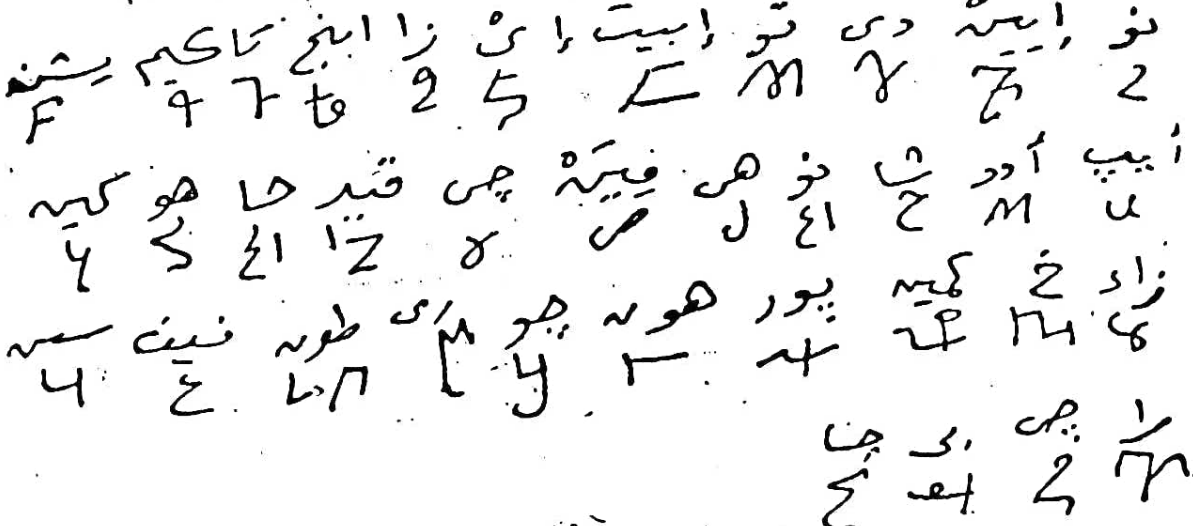
الثا جس ابه إ ذى سى بى آ بى أو آ نه ا م



القلم التاسع عشر القبطي، وهو قلم جرجيس



القلم العشرون الأرضي وهو قلم دانيال عليه السلام

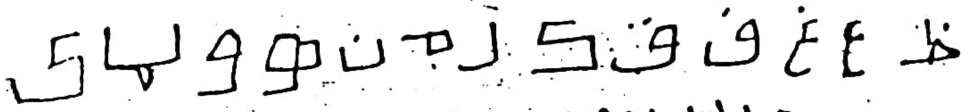


القلم الحادي والعشرون العربي وهو قلم سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم

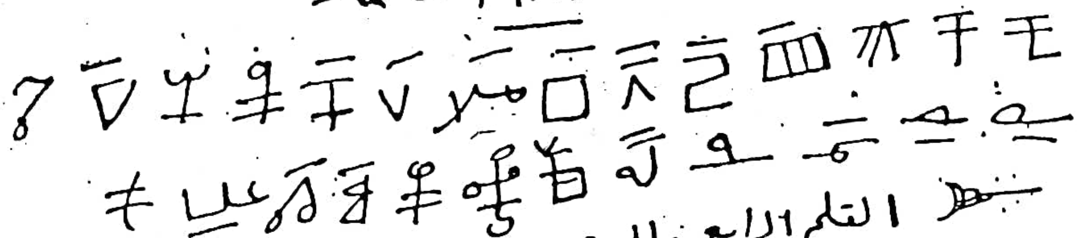
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي .

القلم الثاني والعشرون الكوفي وهو قلم علي بن ابي طالب رضي الله عنه

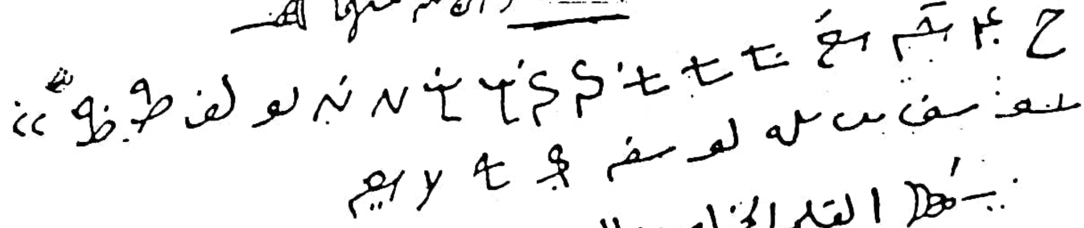
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط



القلم الثالث والعشرون العراقي وهو قلم الحسين رضي الله عنه



القلم الرابع والعشرون البربري وهو قلم محمد بن الحسن بن علي رضي الله عنهما



القلم الخامس والعشرون الطبيعي

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

القلم السادس والعشرون الهندي

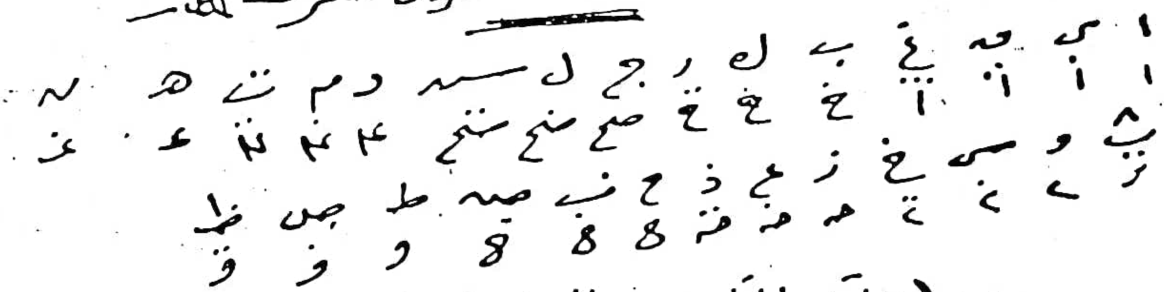
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

القلم السابع والعشرون وهو للحكيم الهندي

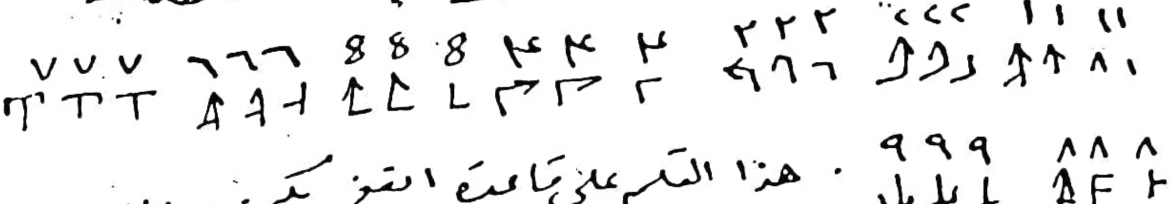
د س خ ز ح ذ ح ض ص ط ص ظ



القلم الثامن والعشرون المغرب



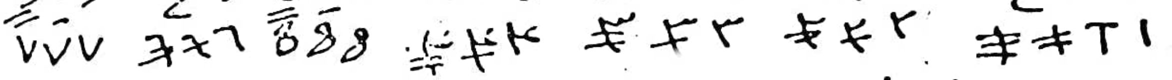
القلم التاسع والعشرون المشجر الطبيعي



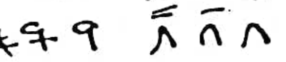
هذا القلم على قاعدة ايقغ بكر ... الخ

القلم الثلاثون المشجر الهندي

ايقغ بكر جلس دمت هنثع وصخ زعذ



منض طعظ



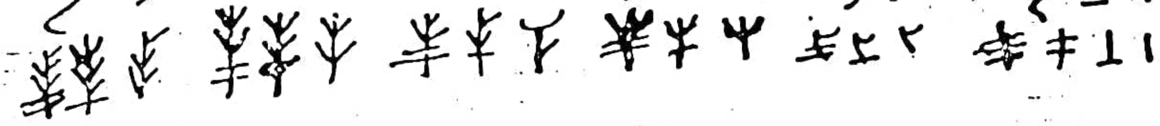
((سؤال مطلوب الإجابة عليه))

اقرأ هذا الطلسم الآتي :-

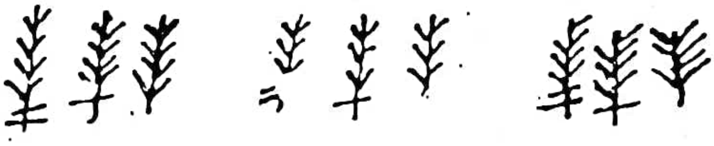


القلم الحادي والثلاثون المشجر وهو لسقوريدوس الحكيم

ايقغ بكر جلس دمت هنث وصخ



زعذ منض طعظ



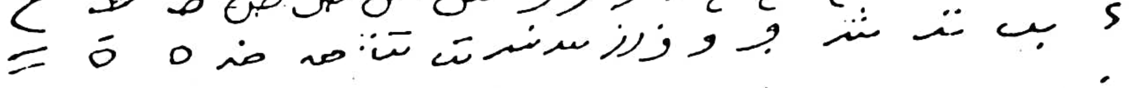
القلم الثاني والثلاثون قلم زنبية الدبية الكافي

ايقغ كبر جلسه دمت هنث وسخ زبمز
ءغ اءغ سانا و وو ررشه صدضد ٩٩٦
٥٥٥

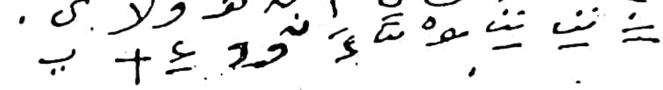
صضه طصظ .
ء غ غ سدند

القلم الثالث والثلاثون قلم ابيدوس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع



غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي .



القلم الرابع والثلاثون قلم افلاطون الحكيم

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠
ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص

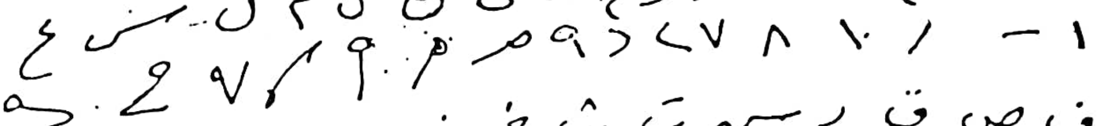


١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠
ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



القلم الخامس والثلاثون الفلقطيري وهو قلم فلقطيريوس الحكيم استخرجه من ناوسوس او ميوس الحكيم بعد الف وخمسمائة سنة في وقايته

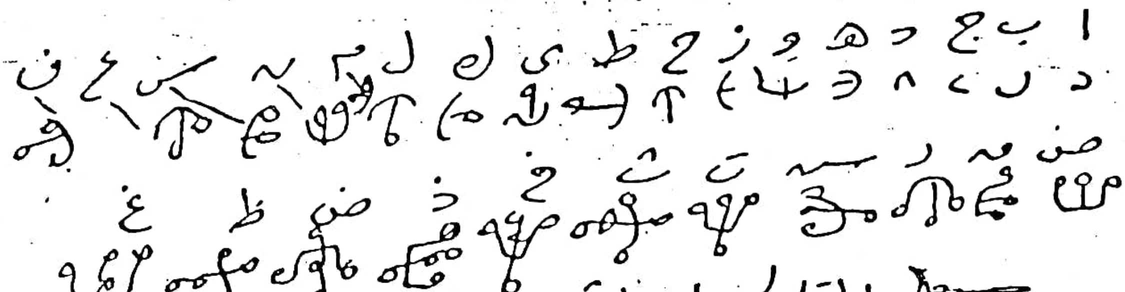
ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع



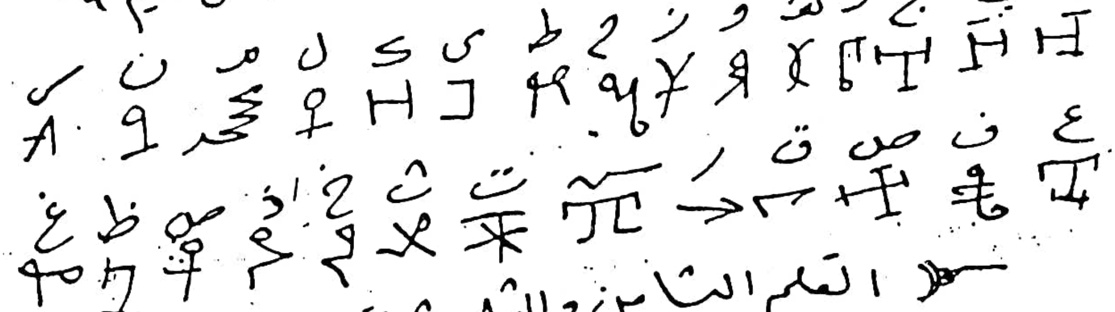
ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



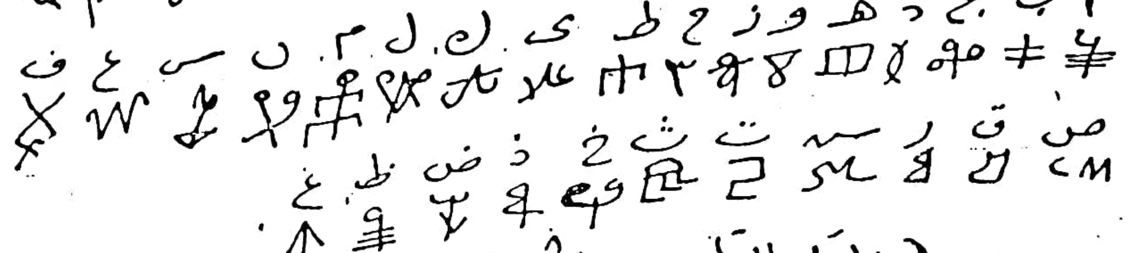
القلم السادس والثلاثون قلم سرجيوس الحكيم



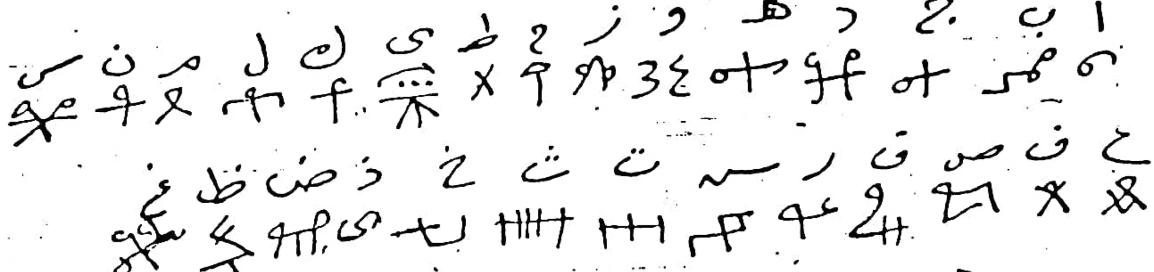
القلم السابع والثلاثون قلم ميلاديابوس الحكيم



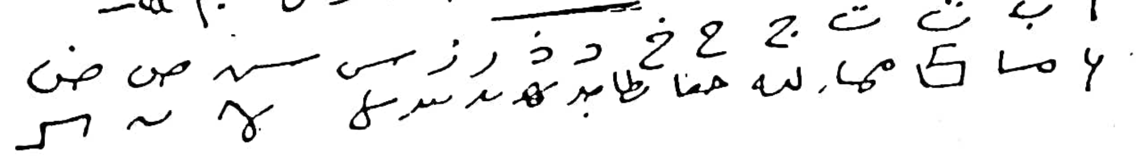
القلم الثامن والثلاثون قلم جاليانوس الحكيم

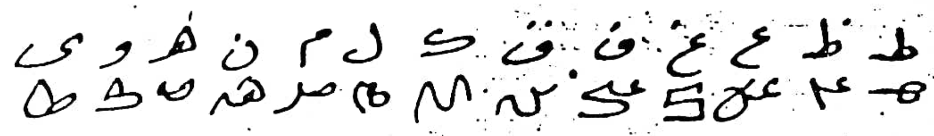


القلم التاسع والثلاثون قلم الحكيم



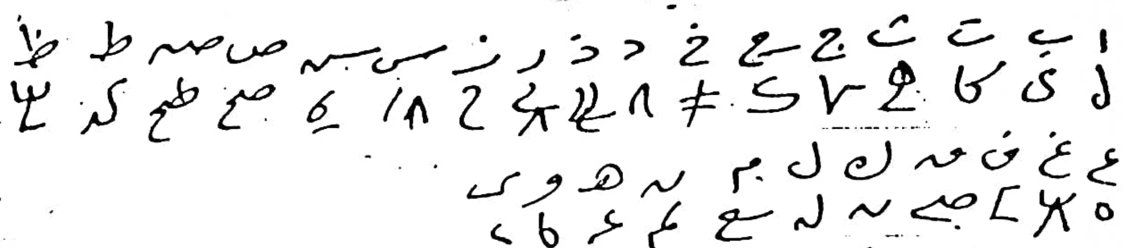
القلم الاربعون وهو قلم لواليس الحكيم



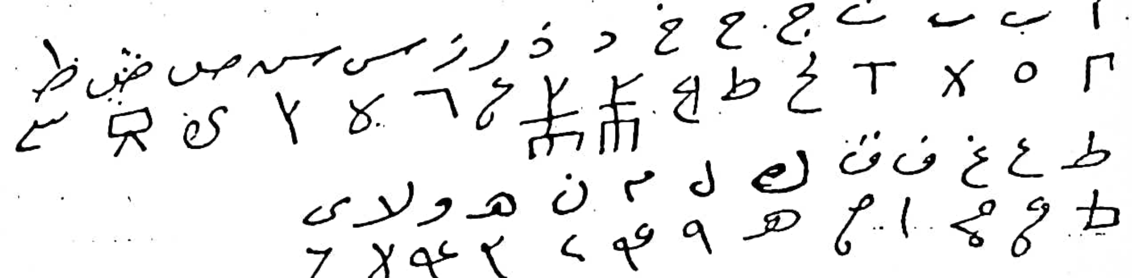


القلم الواحد والاربعون قلم الحكماء بالمغرب

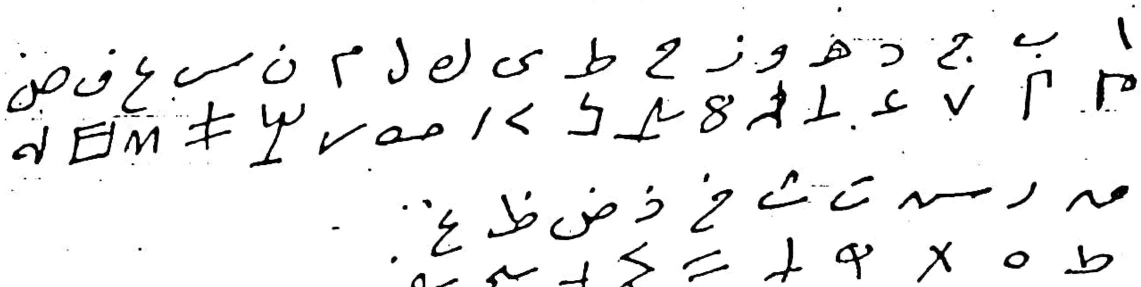
وهو منسوب لابي العباس السبتي وتكلم الزدوني به كتاب قبس الانوار مشتعله من القبط .



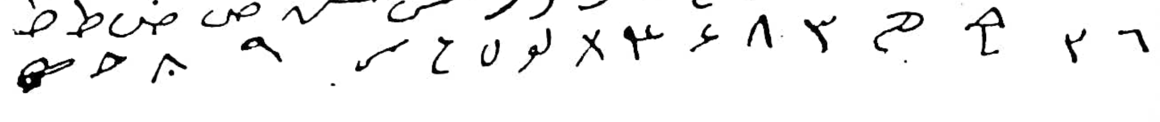
القلم الثاني والاربعون قلم تبع الحميري



القلم الثالث والاربعون وهو قلم جابر حيان الصوفي



القلم الرابع والاربعون وهو قلم مهراز الهندي الفيلسوف



ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

هذا القلم الخامس والأربعون وهو قلم كتاب شمس الأسرار في علم الأبرار

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

هذا القلم السادس والأربعون وهو قلم الكرح الذي كان خطه على عهد كسرى انوشروان

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط

ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

هذا القلم السابع والأربعون قلم الملك دقيانوس الرومي

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

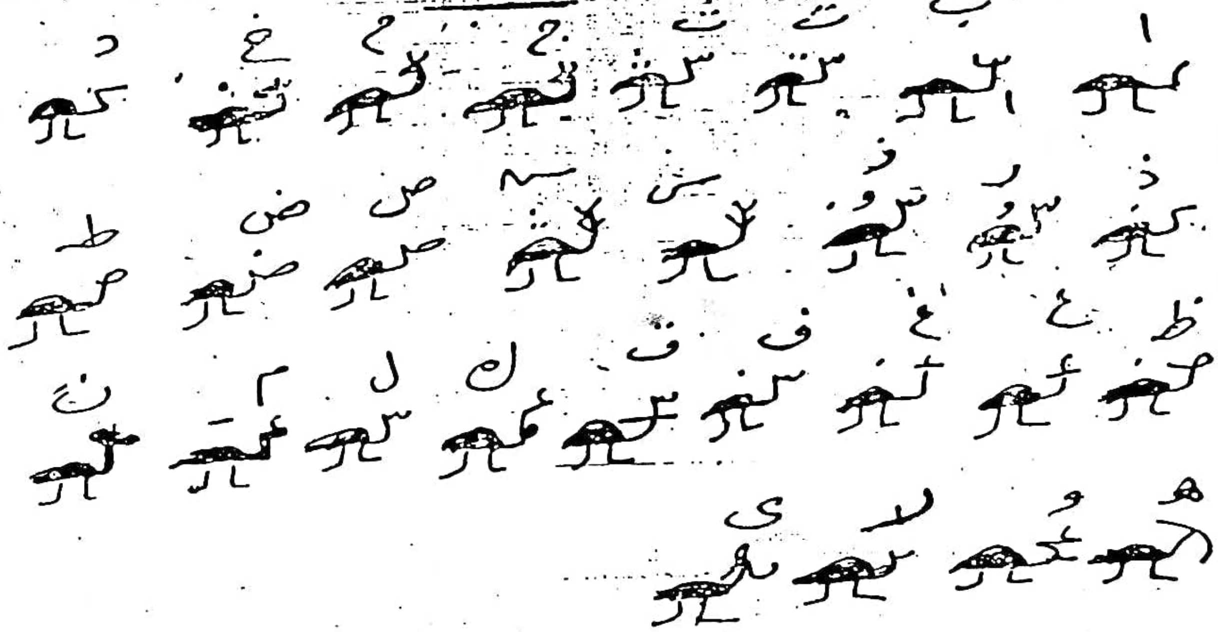
ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

هذا القلم الثامن والأربعون وهو قلم الشيخ أسعد الدين الحموي

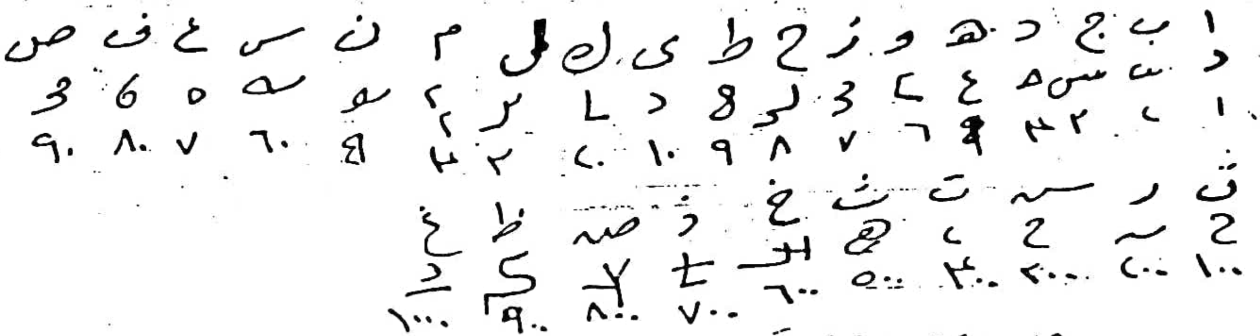
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

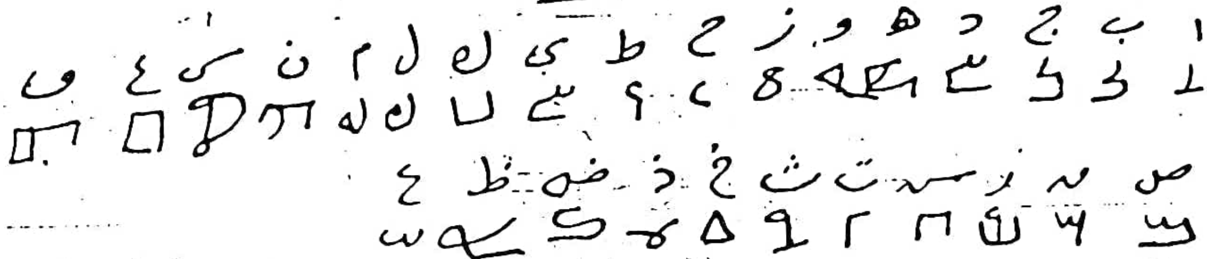
القلم التاسع والاربعون الطيرى وهو لصاحب شمس ابو طليبه



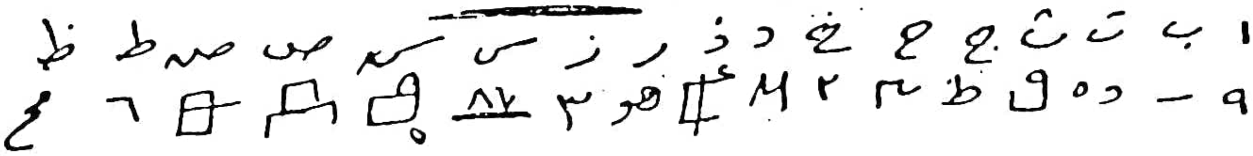
القلم الخمسون وهو القلم القبطي

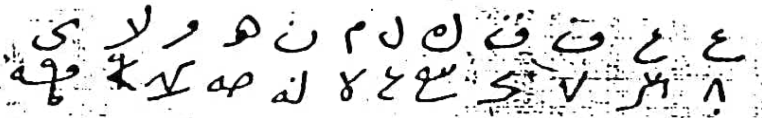


القلم الواحد والخمسون قلم مغرب اليونان

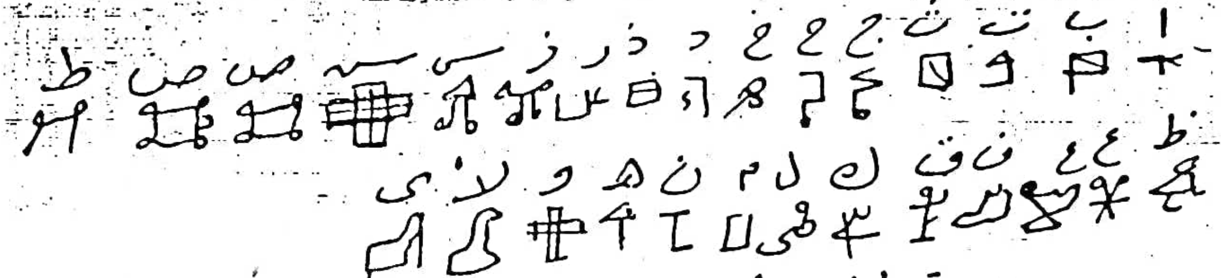


القلم الثاني والخمسون وهو قلم اليونان الذي ببلاد الساحل

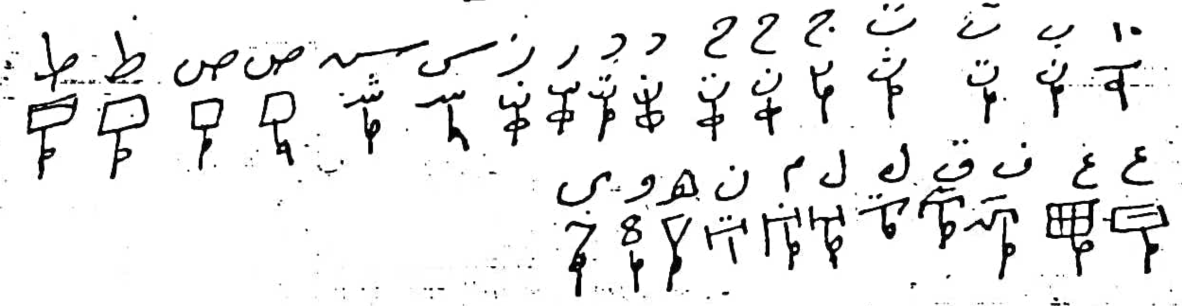




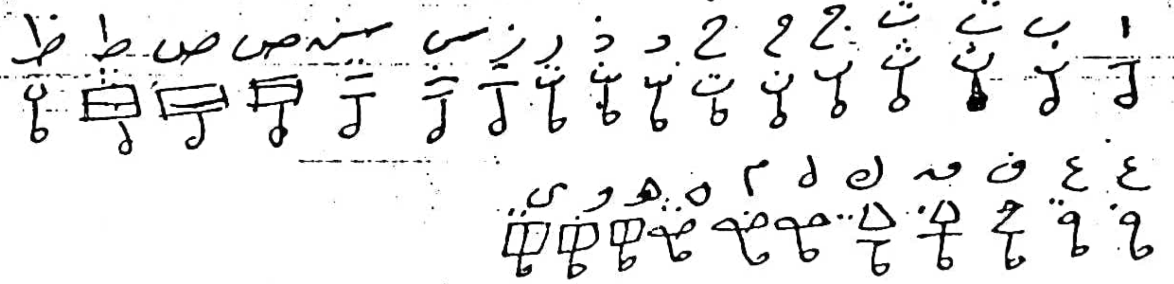
القلم الثالث والخمسون وهو قلم هرمس الحكيم قد وجد في لوح من الذهب اهـ



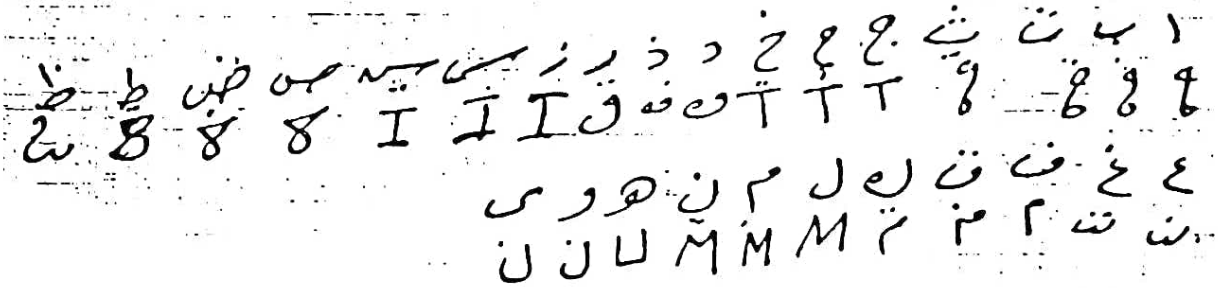
القلم الرابع والخمسون وهو قلم الحكمة الوفقية اهـ



القلم الخامس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء اهـ

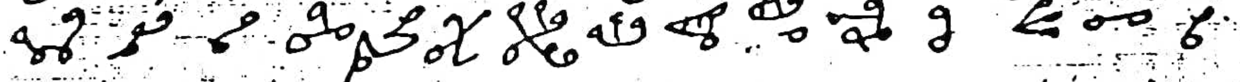


القلم السادس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء اهـ

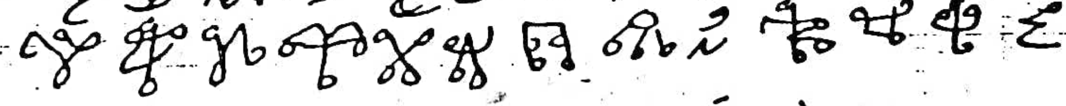


القلم السابع والخمسون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

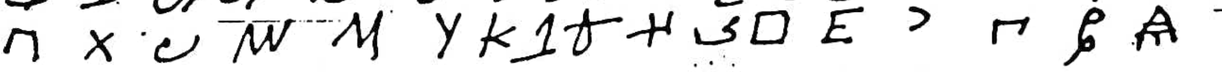


ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

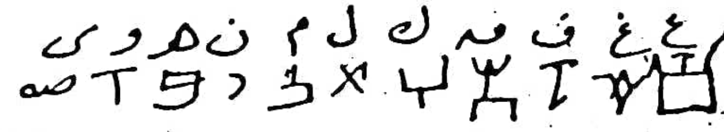


القلم الثامن والخمسون اليوناني

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

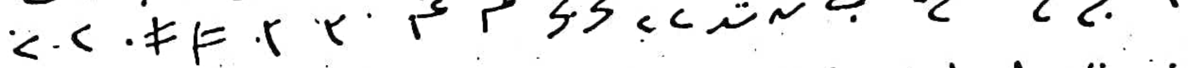


ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

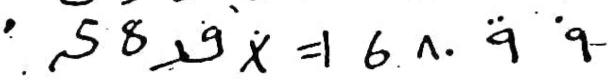


القلم التاسع والخمسون قلم الحكمة اليونانية

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ

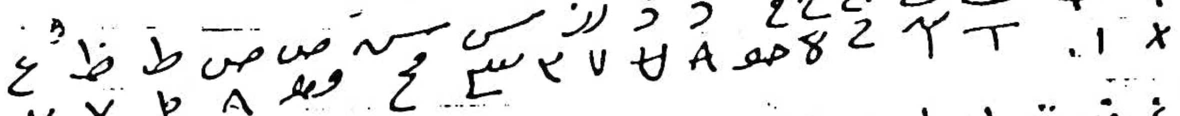


ف ق ك ل م ن ه و ي

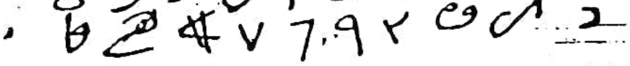


القلم الستون قلم التواريخ الرومية

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع

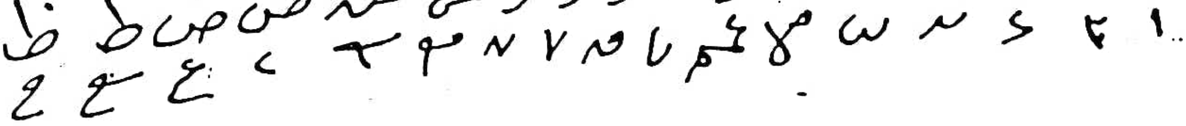


غ ف ق ك ل م ن ه و ي



القلم الواحد والستون وهو قلم بعض العلماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ



ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

القلم الثاني والستون وهو قلم حروف القلفطيوسيه

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

القلم الثالث والستون قلم اليونان

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ

ف ق ك ل م ن ه و ي

القلم الرابع والستون قلم التاريخ القبطي

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

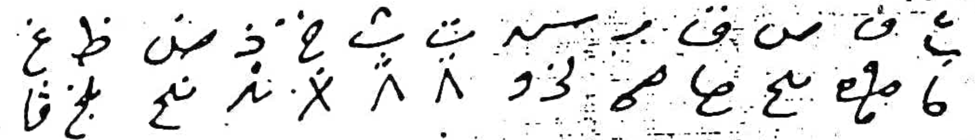
القلم الخامس والستون وهو قلم حروف الفارسي

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

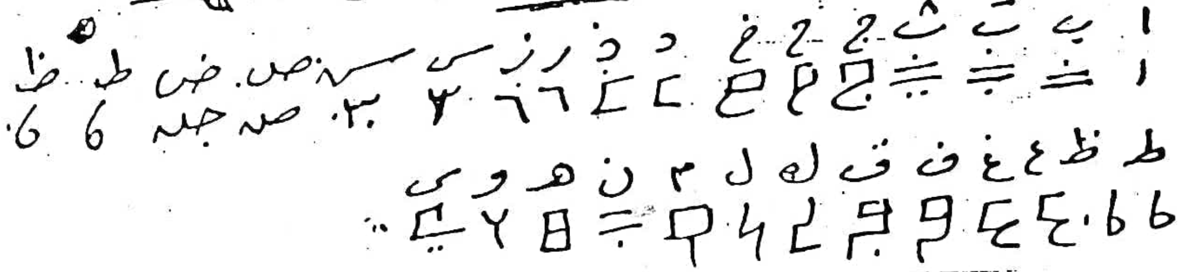
ع غ ف ق ك ل م ن ه و ي

القلم السادس والستون وهو قلم لبعض الحكماء

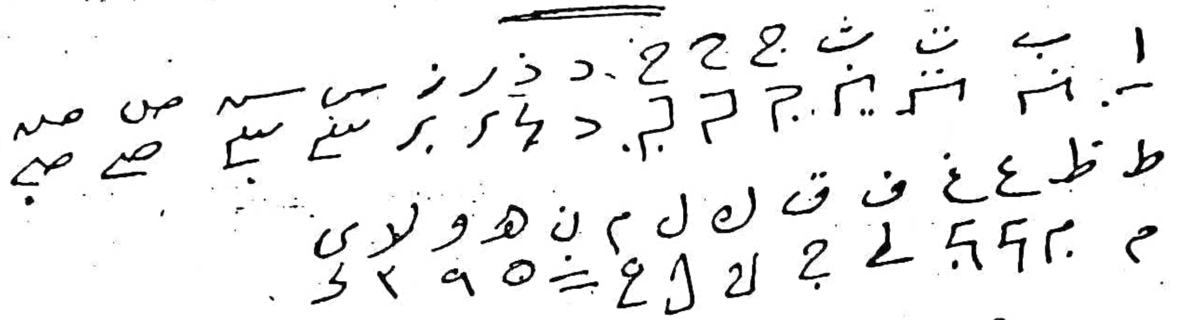
ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س



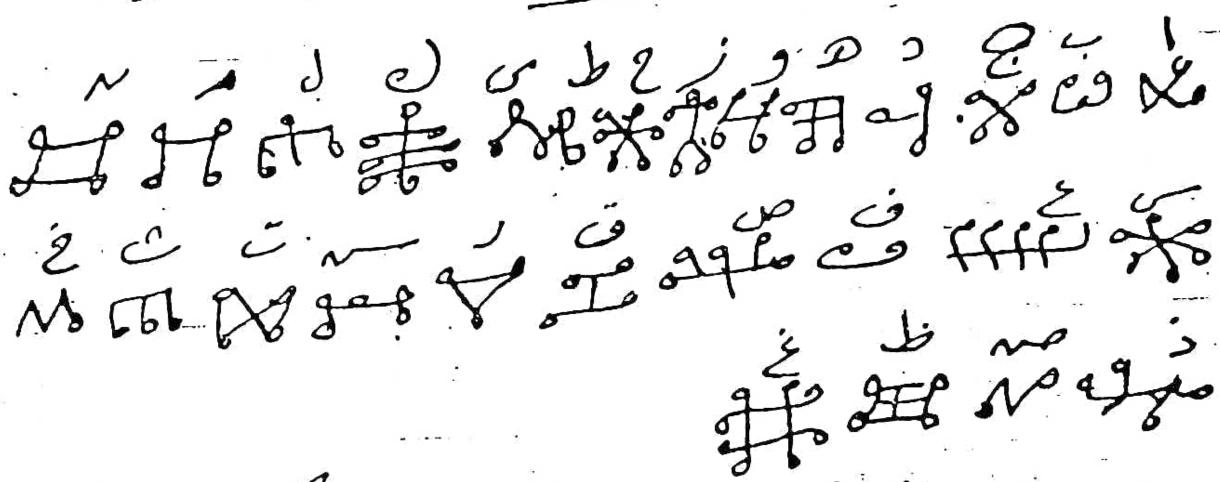
القلم السابع والستون قلم بعض العلماء



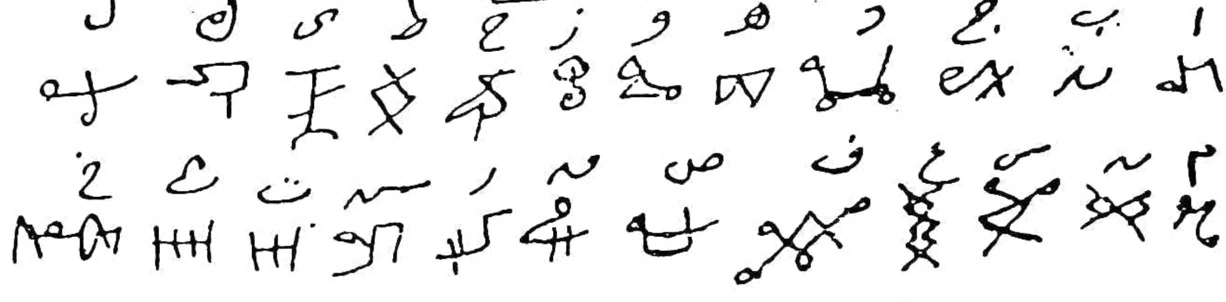
القلم الثامن والستون قلم بعض العلماء

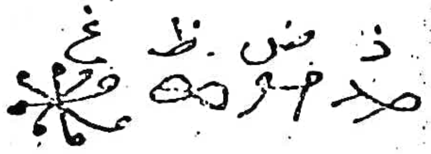


القلم التاسع والستون وجد مدفونا

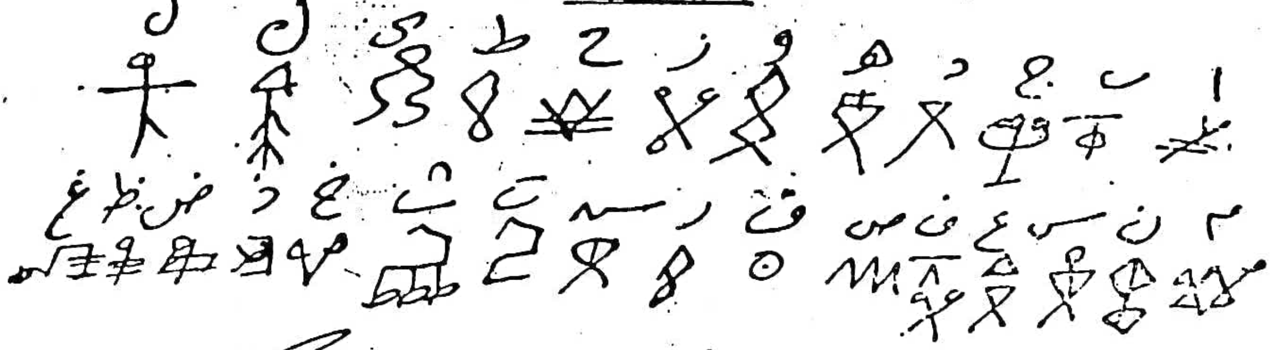


القلم السبعون قلم عنيلاوس الحكيم

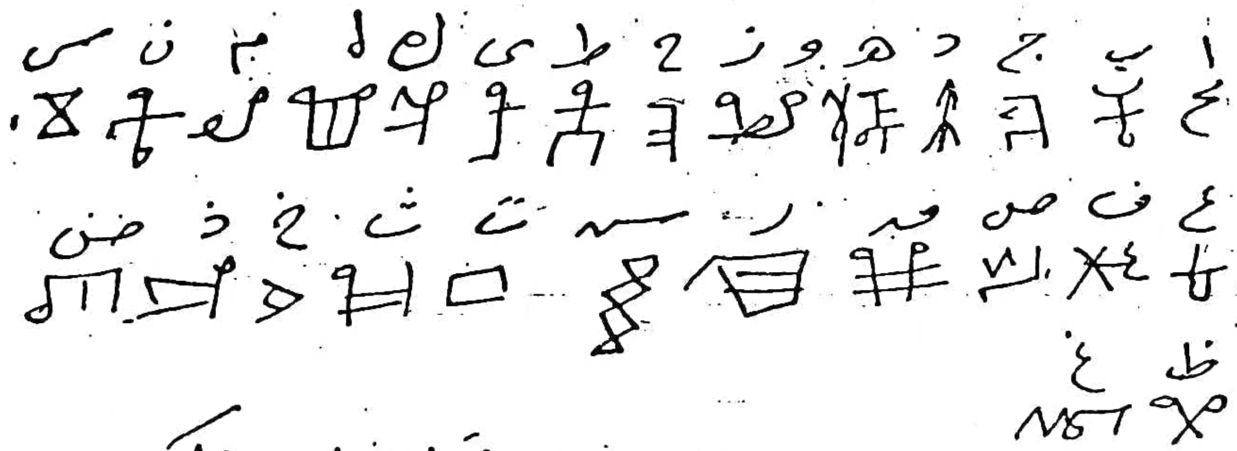




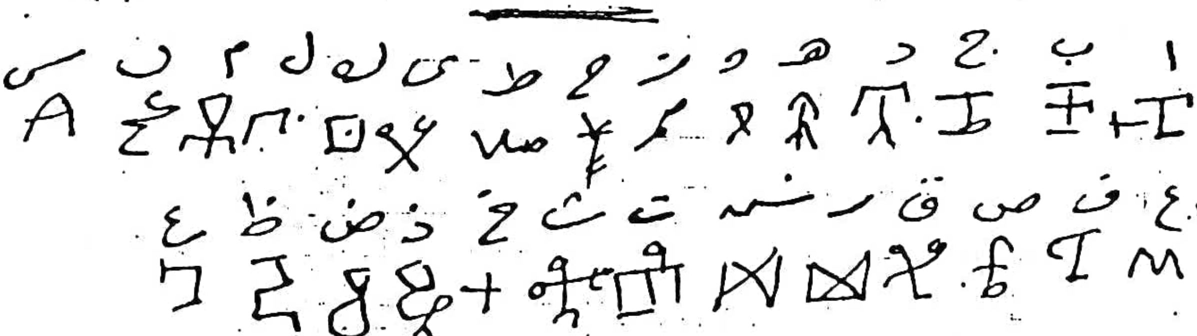
القلم الواحد والسبعون وهو قلم طهنبر بز



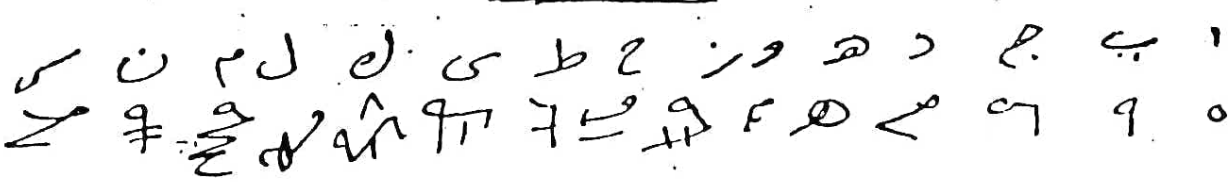
القلم الثاني والسبعون وهو قلم هرجس الحكيم

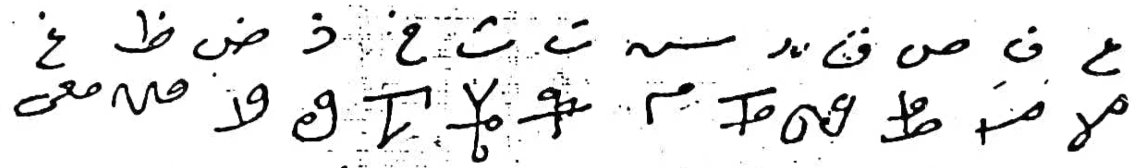


القلم الثالث والسبعون وهو قلم مسطرميس الحكيم

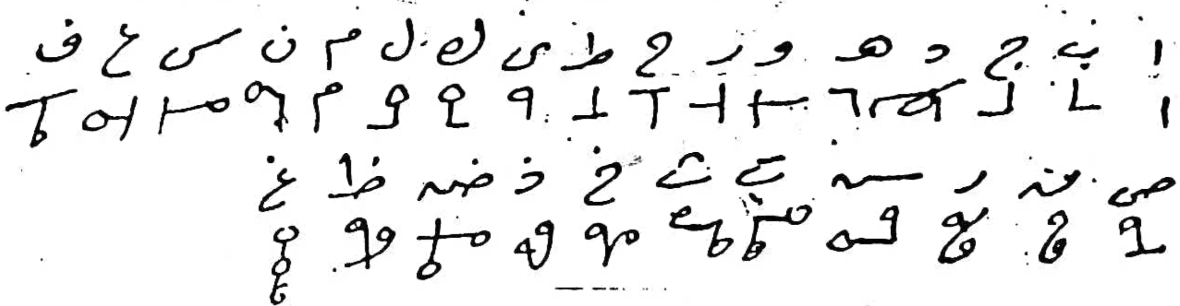


القلم الرابع والسبعون وهو قلم هرمس

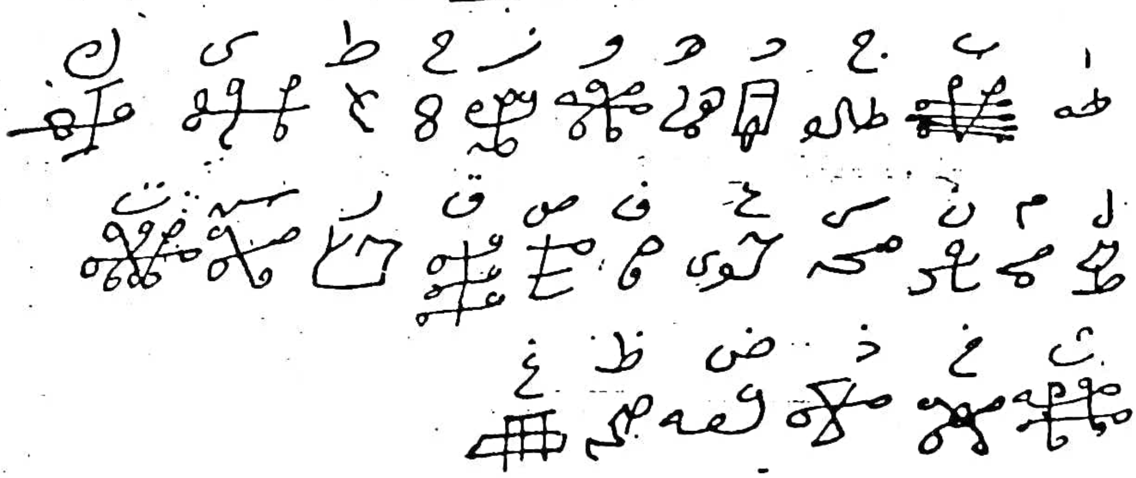




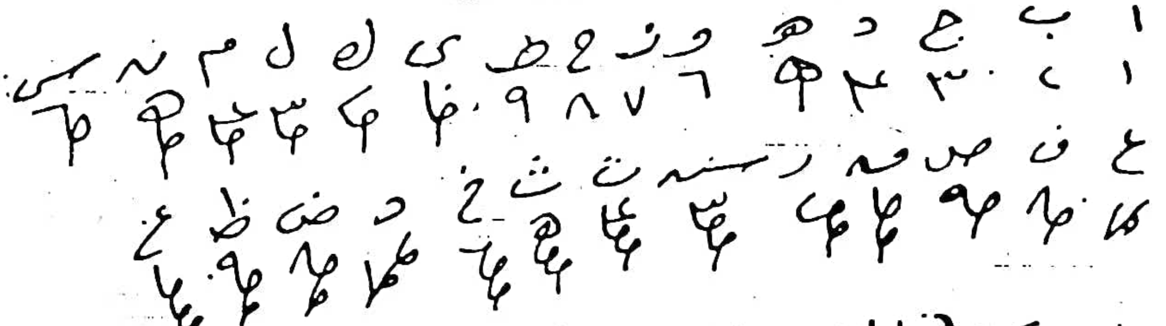
القلم الخامس والسبعون وهو قلم ارسطا



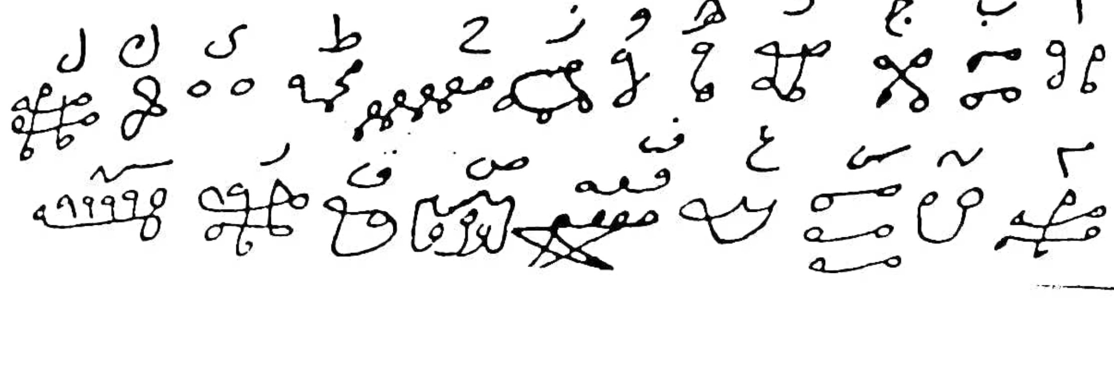
القلم السادس والسبعون وهو قلم ارسطاليس



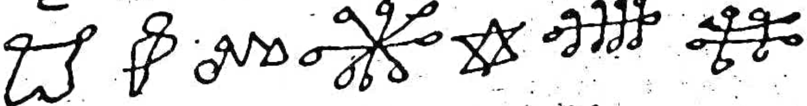
القلم السابع والسبعون وهو قلم زارجة السبتي



القلم الثامن والسبعون لبعض الحكماء

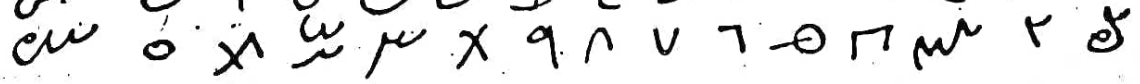


ت ث خ ذ ض ظ غ

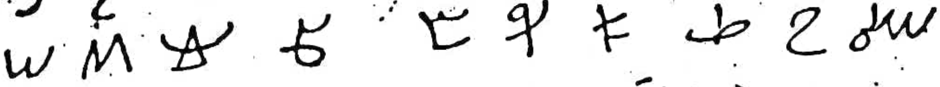


القلم التاسع والسبعون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م ن س

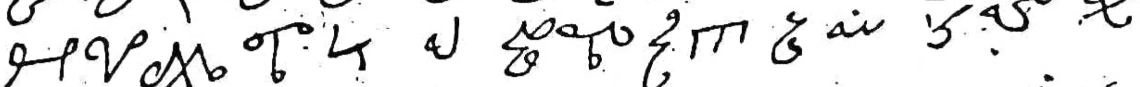


ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ



القلم الثمانون وهو قلم العلماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م ن س

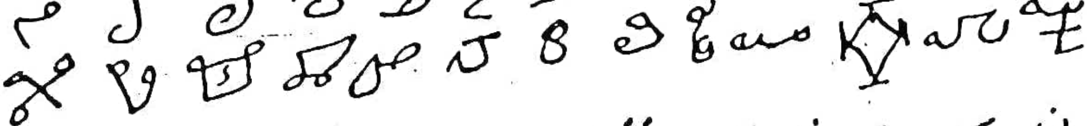


ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

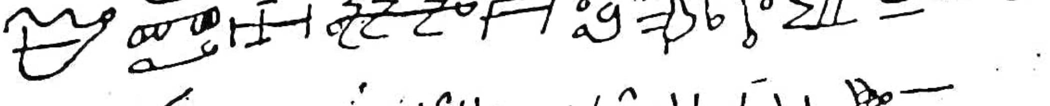


القلم الواحد الثمانون وجد في بعض الكنوز الاثرية

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م

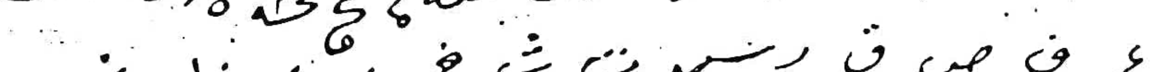


ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ



القلم الثاني والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ى ك ل م ن س



ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ



القلم الثالث والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ومن قلم آخر كهذا الحروف الاتية

ا م ن هـ و لا ي

القلم الرابع والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

القلم الخامس والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

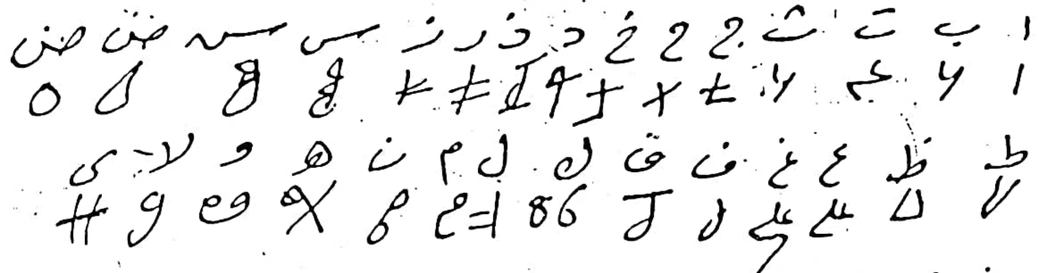
ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

القلم السادس والثمانون لبعض العلماء

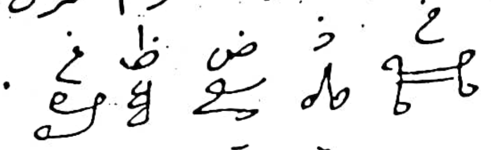
ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

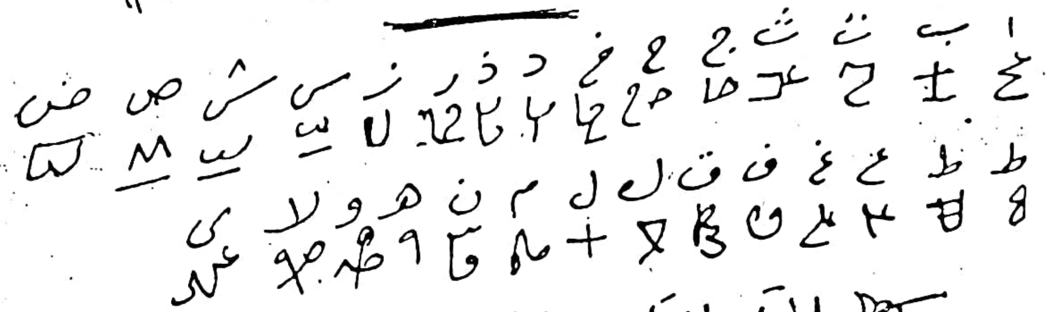
القلم السابع والثمانون لبعض العلماء



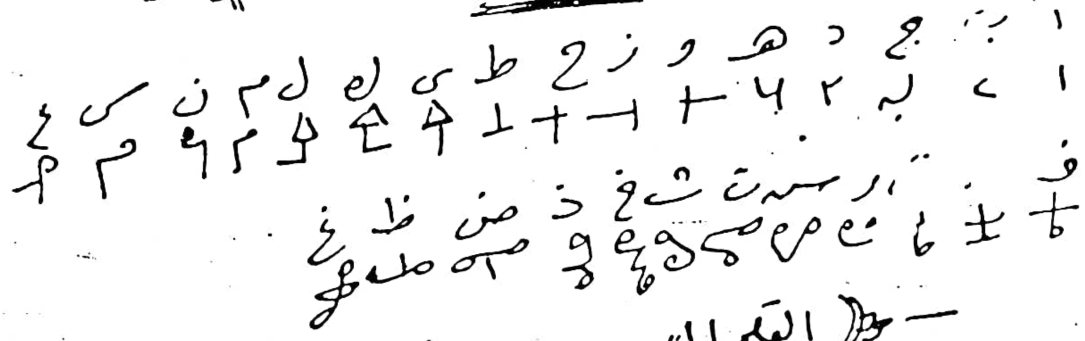
وفي نسخة أخرى أقلام أخرى لهذه الحروف وهي :-



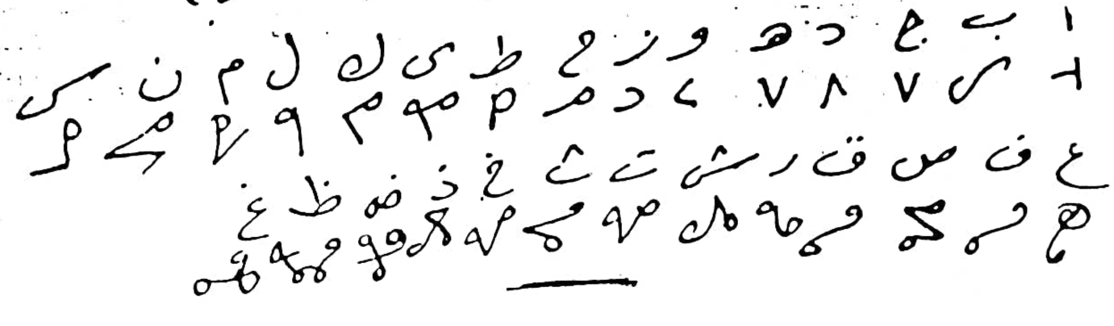
القلم الثامن والثمانون لبعض الحكماء



القلم التاسع والثمانون لبعض العلماء

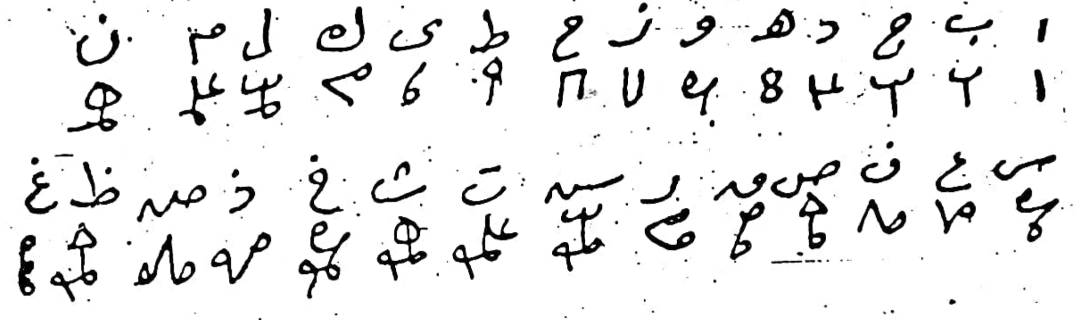


القلم التسعون وهو آخر الأقلام



وللمدير المعهد تعلم منها من تجربته مرارا فصح ونجح فى كل عمل
وقد أسماه بقلم الطوخى

(قلم الطوخى الفلكى)



وتنفع هذه الأقلام فى حل الطلاسم والرموز الموجودة فى الكتب والكنوز

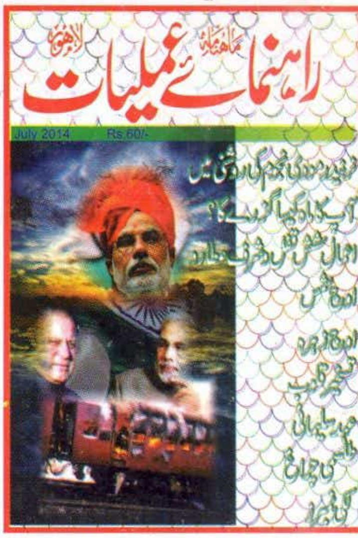
يظهر قريبا كتابنا :ـ

(السماء : والأرض : والفضاء)

وهو يشتمل على :ـ

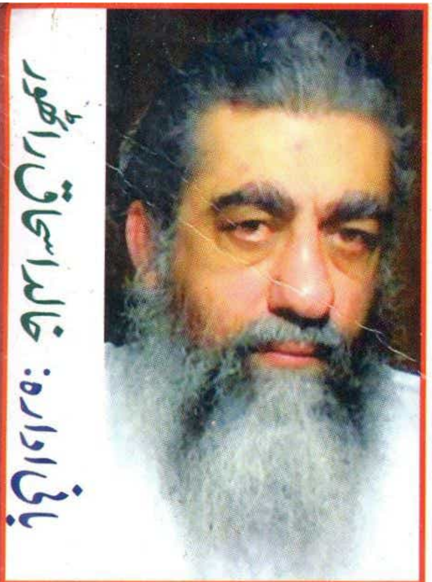
١ ــ التواريخ لجميع الأمم والشعوب ومواسمها وأعيادها
٢ ــ حركات الأرض . وتغيير الأزمنة . واختلاف الفصول
٣ ــ أوقات الصلاة لجميع المدن والبلدان
٤ ــ عجائب السماء والفضاء ومعرفة أسرارها ومحتوياتها
٥ ــ الشروق والغروب . الكسوف والخسوف للكواكب
٦ ــ أطوال الكواكب وعروضها . وسيرها وحركاتها .
٧ ــ أسرار النجوم الثوابت والمتحيرة . وغير ذلك كثيرا

(جمع وتأليف الأستاذ / عبد الفتاح السيد عبده الطوخى)





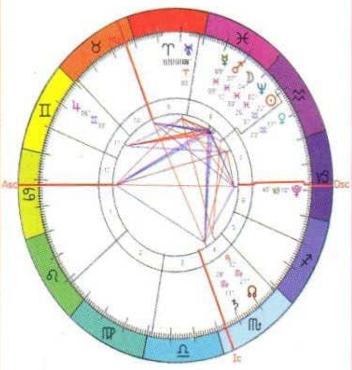




عطریات



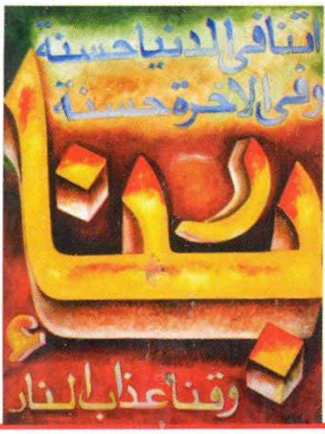
زائچہ جات



جواہرات و تسبحیاں



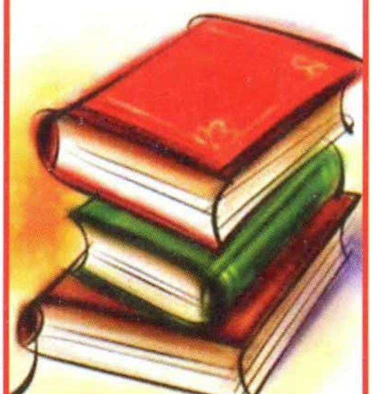
خطاطی آرٹ ورک



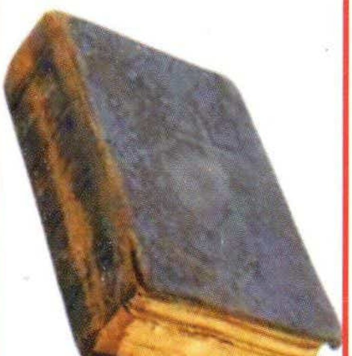
اگربتیاں



راٹھور پبلشرز



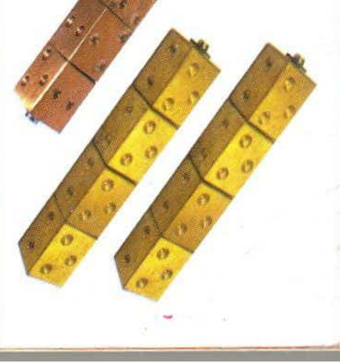
قدیم کتب



کورسز



قرعہ رمل



نقوش والواح

۷۸۶

نَصرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَتحٌ	قَرِيبٌ
۳۴۰	۹۰	۶۶	۳۹۳	۳۱۲
۳۹۵	۳۱۳	۳۳۱	۸۲	۶۷
۸۷	۶۳	۳۹۶	۳۱۳	۳۳۲
۳۱۵	۳۳۳	۸۸	۶۳	۳۹۲
۶۵	۳۹۳	۳۱۱	۳۳۳	۸۹

ویب سائٹ

www.khalidrathore.com



انگوٹھیاں

